ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

عالمی برادری فلسطینیوں کی حالت زار پر آواز بلند کرے: سانچیز

ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.155 , Friday 12 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۵۵)، بروز جمعہ، ۱۲ر دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۰ر جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ کے پناہ گزین کیمپوں میں 22 ہزار خیمے تباہ، ہزاروں خیمے غرقاب

تقریباً ڈیڑھ لاکھ پناہ گزین کیمپوں میں سخت حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، لاکھوں خاندان خیموں میں رہائش پذیر ہیں جو جنگ اور حالیہ طوفانوں سے شدید متاثر ہو چکے ہیں

غزہ (ایجنسی): غزہ میں حکومتی میڈیا آفس کے ڈائریکٹر اسماعیل الثوابتہ نے بتایا کہ پناہ گزین کیمپوں میں انسانی المیہ مزید بڑھ گیا ہے، جہاں موسمی دھند اور بارشوں کے نتیجے میں لاکھوں خیمے شدید نقصان کا شکار ہوئے ہیں، جبکہ بنیادی سہولیات کی کمی صورتحال کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔

الثوابتہ نے واضح کیا کہ 22 ہزار سے زائد خیمے مکمل طور پر خراب ہو چکے ہیں، جن میں چھتیں، انسولیشن اور کمبل شامل ہیں، جبکہ پچھلی موسمی دھند نے ہزاروں خیموں کو پانی میں ڈبو دیا اور کیمپوں کو کیچڑ اور پانی سے بھر دیا۔

انہوں نے کہا کہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ پناہ گزین کیمپوں میں سخت حالات میں زندگی گزار رہے ہیں جبکہ لاکھوں خاندان خیموں میں رہائش پذیر ہیں جو جنگ اور حالیہ طوفانوں سے شدید متاثر ہو چکے ہیں۔ الثوابتہ نے بتایا کہ ہنگامی پناہ گاہوں میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے، عارضی پانی کی فراہمی کے نظام تباہ ہو گئے ہیں جس کے نتیجے میں پانی میں آلودگی پیدا ہوئی اور صحت کے خطرات بڑھ گئے، دس موبائل طبی مراکز متاثر ہوئے اور ضروری طبی سامان بھی ناپید ہو گیا، علاوہ ازیں طبی عملے کے لیے کیمپوں تک پہنچنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔

انہوں نے زور دیا کہ پناہ گزین بنیادی ضروریات زندگی سے محروم ہیں اور سردی، ہوا اور بارش کے خطرات سے محفوظ نہیں، اور انسانی بحران کے حل کے لیے فوری مداخلت کی ضرورت ہے تاکہ رہائش فراہم کی جا سکے اور مزید انسانی نقصان سے بچا جا سکے۔ الثوابتہ نے بتایا کہ غزہ کے پناہ گزین کیمپوں کے لیے فوری طور پر 3 لاکھ نئے خیموں کی ضرورت ہے، جبکہ بحران کے آغاز سے اب تک صرف 20 ہزار خیمے ہی غزہ پہنچائے جا سکے ہیں۔

دو دن سے مسلسل بارش کے پانی نے پناہ گزین کیمپوں کو ڈبو دیا ہے اور گہری موسمی بارش جمعہ کی شام تک جاری رہنے کی توقع ہے، جس کے باعث سرد اور کم درجہ حرارت نے کیمپوں میں مقیم لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار خاندان غزہ کے پناہ گزین کیمپوں میں رہتے ہیں، جہاں وہ خراب خیموں میں سردی اور پانی کے سیلاب کا سامنا کر رہے ہیں، جیسا کہ سول ڈیفنس نے پہلے بتایا تھا۔ زیادہ تر پناہ گزین خیموں میں رہائش اختیار کیے ہوئے ہیں اور حکومتی میڈیا آفس کے مطابق گزشتہ ستمبر کے آخر تک تقریباً 93 فیصد خیمے رہائش کے قابل نہیں رہے تھے۔

غزہ میں شدید بارشیں، نازک انسانی حالات مزید بگڑ گئے، لاچار فلسطینی مدد کے منتظر: انروا

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کے حقوق کے نگران ادارے "انروا" نے واضح کیا ہے کہ فلسطینیوں کی مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے اگر امدادی سامان بلا تعطل پہنچایا جائے، تاکہ وہ سردیوں کا مقابلہ تحفظ اور وقار کے ساتھ کر سکیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب غزہ ایک شدید موسمی دھند اور بارش کی لپیٹ میں ہے، جس سے پچھلے دو سالہ جنگ کے دوران ہونے والے وسیع پیمانے پر نقصان اور تباہی مزید نمایاں ہو گئی ہے۔ "انروا" نے امریکی کمپنی "ایکس" کی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "غزہ میں سردیوں کی بارش دوبارہ برس رہی ہے، جس کے ساتھ مشکلات اور انسانی المیے میں اضافہ ہو رہا ہے"۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ پانی میں ڈوبی ہوئی سڑکیں اور بھیگے ہوئے خیمے پہلے ہی خراب حالات کو مزید سنگین بنا رہے ہیں"۔ "انروا" نے خبردار کیا کہ شدید سردی، بھیڑ بھاڑ اور صفائی کی کمی بیماریوں اور وبائی امراض کے خطرے کو بڑھا رہی ہے۔ ریلیف ایجنسی نے واضح کیا کہ یہ تمام مشکلات اس وقت کم کی جا سکتی ہیں اگر انسانی امداد، جس میں طبی سامان اور رہائش کے لیے ضروری اشیاء شامل ہیں، بلا تعطل فراہم کی جائیں۔ یہ اقدام خاندانوں کو اجازت دے گا کہ وہ سردیوں کا مقابلہ تحفظ اور وقار کے ساتھ کریں۔ جمعرات کو غزہ میں مختلف علاقوں میں سیکڑوں خیمے بارش کے پانی میں ڈوب گئے، یہ صورتحال پچھلے روز بھی جاری رہی۔ تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار خاندان غزہ کے پناہ گزین کیمپوں میں رہتے ہیں، جہاں وہ خراب خیموں میں سردی اور پانی کی سیلاب زدگی کا سامنا کر رہے ہیں، جیسا کہ سول ڈیفنس نے پہلے بتایا تھا۔ پچھلے روز سے ہزاروں خیمے، جو جنگ کے بعد بچ جانے والے افراد کی پناہ گاہیں ہیں، پانی میں ڈوب گئے، جس سے خاندانوں کے فرنیچر، کپڑے، اور خوراک متاثر ہوئی، اور وہ بے پناہ رہ گئے، ایک المیے کا شکار ہوئے، جس میں زندگی کی بنیادی سہولیات کی کمی مزید شدت اختیار کر گئی۔ زیادہ تر پناہ گزین ان خیموں میں رہائش اختیار کیے ہوئے ہیں، جبکہ غزہ میں حکومتی میڈیا کے مطابق، گزشتہ ستمبر کے آخر تک تقریباً 93 فیصد خیمے رہائش کے قابل نہیں رہے تھے، یعنی 1 لاکھ 25 ہزار خیمے 1 لاکھ 35 ہزار میں سے۔ اگرچہ 10 اکتوبر کے بعد جنگ بندی نافذ ہو گئی، غزہ میں زندگی کے حالات میں بہتری نہیں آئی کیونکہ اسرائیل نے امدادی سامان کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کی ہیں، جس سے انسانی امدادی پروٹوکول کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

افغانستان کے علما اور مذہبی رہنماؤں کی میٹنگ، عسکریت پسندی کیلئے سرحد عبور نہ کرنے پر زور

کابل (یو این آئی) افغانستان سے پاکستان میں جاری دراندازی روکنے کے سلسلے میں مثبت پیش رفت سامنے آئی ہے۔ کابل میں علما اور مذہبی رہنماؤں کے اہم اجلاس میں عسکریت پسندی کے لیے سرحد عبور نہ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ ذرائع نے طلوع نیوز کو تصدیق کی ہے کہ کابل میں ہونے والے اس اہم اجلاس میں علما اور مشائخ کا کہنا تھا کہ اپنے حقوق، اقدار اور شرعی نظام کا دفاع ہر فرد پر فرض ہے۔ اجلاس میں اسلامی امارت سے مطالبہ کیا گیا کہ امارتِ اسلامی افغانستان کے رہبر کے حکم کی روشنی میں کسی کو بھی بیرونِ ملک عسکری سرگرمیوں کے لیے جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ اجلاس میں اس فیصلے پر بھی زور دیا گیا کہ افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ ہو اور اگر کوئی اس فیصلے کی خلاف ورزی کرے تو اسلامی امارت کو اس کے خلاف کارروائی کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ پاکستان کی جانب سے بار ہا افغان طالبان سے اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

امریکی ویزا کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کا بڑا فیصلہ

واشنگٹن (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی ویزا کی درخواست دینے والوں کی 5 سالہ سوشل میڈیا سرگرمیاں جانچنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ کسٹم اینڈ بارڈر پروٹیکشن ادارے نے فیڈرل رجسٹر میں اس حوالے سے نوٹس کو لازمی قرار دے کر شائع کر دیا۔ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ نئے فیصلے کا اطلاق کب سے کیا جائے گا۔

تاہم میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سٹیزن شپ اور امیگریشن سروسز یہ جانچیں گی کہ آیا متعلقہ درخواست گزار نے امریکہ مخالف، یہود مخالف یا دہشت گردی سے متعلق کسی بات کی ترویج تو نہیں کی۔ امریکہ میں داخل ہونے والوں سے اہل خانہ کے ای میل ایڈریس، فون نمبر اور دیگر معلومات بھی پوچھی جائیں گی۔

محکمہ خارجہ نے اس سے پہلے سیاحوں کو جون میں حکم دیا تھا کہ وہ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ کو پبلک کریں جبکہ اگست میں ٹرمپ انتظامیہ نے کہا تھا کہ وہ ویزا اور گرین کارڈ کی درخواست دینے والوں کی سوشل میڈیا پوسٹ جانچنا چاہتی ہے۔

اب ٹرمپ انتظامیہ کے اس اقدام سے طلبہ اور سیاحوں سمیت وزیٹرز کی امریکہ مخالف پوسٹ بھی ویزا کے اجرا پر اثر انداز ہونے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔

سی این این چلانے والے کرپٹ اور نااہل ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر چینل کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سی این این چلانے والے کرپٹ اور نااہل ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ سی این این نیوز نیٹ کو فروخت کر دینا چاہیے۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ چینل کی ریٹنگ اتنی کم ہیں کہ شمار بھی نہیں ہوتیں، لوگ اب سی این این نہیں دیکھتے، ڈیل کے تحت سی این این کو بیچ دینا چاہیے۔ دوسری جانب امریکی صدر نے ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجراء کا باقاعدہ اعلان کر دیا، ان کا کہنا ہے کہ ہم نے مہنگائی میں مزید اضافے کو روک کر رکھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ میں ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجرا کا اعلان کرتے ہوئے بہت پُرجوش ہوں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایک سال پہلے سے امریکا کو دیوالیہ قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ آج امریکی اسٹاک مارکیٹ تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں نے اقتدار سنبھالا تو ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر تھی جبکہ پہلے کی نسبت آج حالات یکسر مختلف ہیں، ہم نے تیل اور گیس کی قیمتوں میں کمی لا کر مہنگائی میں مزید اضافے کو روکا۔ روس یوکرین جنگ کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو اب امریکہ فنڈنگ نہیں کر رہا، یوکرین کیلئے یورپ امریکہ سے میزائل خرید رہا ہے۔

میلونی نے زیلینسکی سے یوکرین جنگ ختم کرنے کی اپیل کی

روم (یو این آئی) اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے یہاں یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلینسکی سے ملاقات کے دوران یوکرین میں جاری تنازع کو حل کرنے کی اپیل کی ہے۔

اٹلی کے اخبار کوریئری ڈیلا سیرا نے اپنی رپورٹ میں برادرز آف اٹلی پارٹی کے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ محترمہ میلونی نے صدر زیلینسکی پر امریکی امن منصوبے کے سلسلے میں غور کرنے کا زور دیا۔ اس دوران صدر زیلینسکی نے میلونی سے درخواست کی کہ وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو نرم موقف اختیار کرنے کے لیے مداخلت کریں۔

وہیں اٹلی کے ایک اور اخبار لا ریپبلیکا نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ محترمہ میلونی نے صدر زیلینسکی کو خبردار کیا کہ امریکہ کی مدد کے بغیر یورپی یونین کی مدد فراہم کرنے کی صلاحیت محدود ہے۔ انہوں نے یوکرینی صدر سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی سلامتی کی ضمانتیں حاصل کرنے کے لیے صدر ٹرمپ کے امن منصوبے میں شامل ہو جائیں۔

اسی دوران، اٹلی کے نائب وزیر اعظم اور لیگ پارٹی کے رہنما ماتیو سالوینی نے یوکرین میں جاری جنگ کو ایک "ہارا ہوا معاملہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یورپی حکام کو امن مذاکرات میں شامل ہونے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

"اس جنگ میں پہلے ہی 300 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں، اور صدر ٹرمپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ اگلے سال ایک بھی لیرا خرچ نہیں کریں گے۔ اس میں یورپ کے 140 ارب یورو خرچ ہوں گے، اور میں ایسی جنگ کو جاری رکھنے کے لئے اٹلی کے صحت کے شعبے سے فنڈز نہیں لوں گا جو پہلے ہی ہاری جا چکی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ روسی فوج پیش قدمی کر رہی ہے، جبکہ یوکرین جدوجہد کر رہا ہے اور اپنے شہریوں کو فوج میں شامل کرنے پر مجبور ہے، جو بعد میں بھگوڑے بن جاتے ہیں۔

تھائی لینڈ-کمبوڈیا کی سرحد پر جھڑپ جاری دونوں جانب سے ہلاکتوں میں اضافہ

بنکاک/نوم پنہ (یو این آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کی سرحد پر جاری سرحدی تنازعہ کے نتیجے میں دونوں ممالک کو بھاری نقصان ہوا ہے۔ تھائی لینڈ نے نو فوجیوں کی ہلاکت اور تقریباً دو لاکھ شہریوں کے بے گھر ہونے کی اطلاع دی ہے جب کہ کمبوڈیا نے دس شہریوں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ تھائی لینڈ کے وزارت دفاع کے ترجمان سرسنت کونگسیری نے جمعرات کو کہا کہ سرحد پر جاری جھڑپوں میں تھائی لینڈ کے 9 فوجی ہلاک اور 120 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ جھڑپ کی وجہ سے تقریباً دو لاکھ تھائی شہری بے گھر ہوئے ہیں، جنہوں نے کیمپوں میں پناہ لی ہے۔ اب تک تین پناہ گزینوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے اور کل 849 پناہ گزین کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق، تقریباً 200 اسپتال اور کلینک بھی تنازعات سے مختلف سطحوں تک متاثر ہوئے ہیں۔ تھائی آرمی ایریا کمانڈ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے کہ جھڑپیں ابھی بھی جاری ہیں، جس میں کمبوڈین فورسز تھائی لینڈ کے ابون رتچاتھانی اور سسکیٹ صوبوں میں کئی مقامات پر فائرنگ کر رہی ہے۔ دوسری جانب کمبوڈیا نے بھی ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کی ہے۔ کمبوڈیا کی وزارت دفاع کے انڈر سکریٹری اور ترجمان لیفٹیننٹ جنرل مالے سوچیتا نے جمعرات کو کہا کہ تھائی لینڈ کے ساتھ سرحدی جھڑپوں کے تازہ ترین دور میں کمبوڈیا کے کم از کم 10 شہری ہلاک اور 60 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ سوچیتا نے ایک پریس بریفنگ میں کہا، "ہلاک ہونے والے 10 شہریوں میں ایک بچہ بھی شامل ہے اور 60 شہری زخمی ہوئے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ کمبوڈیا-تھائی لینڈ سرحدی تنازعہ اتوار کی دوپہر دوبارہ بھڑک اٹھا اور جمعرات کی صبح تک جاری رہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ تھائی فوج کمبوڈیا کے علاقے میں کئی مقامات پر توپ کے گولے داغ رہی ہے۔

ٹرمپ جھوٹی معلومات پر انحصار کر رہے ہیں: گستاو پیٹرو

بگوٹا (یو این آئی) کولمبیا کے صدر گوستاوو پیٹرو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو سخت جواب دیتے ہوئے ان پر کولمبیا کی منشیات مخالف حکمت عملی اور علاقائی سیاست کے بارے میں "غلط معلومات" پر انحصار کرنے کا الزام لگایا ہے۔

ٹرمپ نے اپنی تنقید میں اضافہ کرتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ پیٹرو اگلا ہدف ہوگا اور کولمبیا پر الزام لگایا کہ وہ "کوکین فیکٹریاں" چلا رہا ہے جو براہ راست امریکہ منشیات بھیجتی ہیں۔ امریکی صدر نے بار بار پیٹرو کو بغیر ثبوت کے "غیر قانونی منشیات فروش" قرار دیا ہے۔ ایکس پر تفصیلی جواب دیتے ہوئے پیٹرو نے ٹرمپ کو کولمبیا کے بارے میں بہت غلط معلومات رکھنے والا شخص قرار دیا اور کہا کہ یہ تبصرے ایک جمہوری طور پر منتخب صدر اور اس ملک کی عکاسی کرتے ہیں جس پر وہ حکومت کرتا ہے۔ پیٹرو نے ٹرمپ کے اس بیانیے کی مخالفت کی کہ کولمبیا منشیات کے کنٹرول میں ناکام ہو رہا ہے اور بتایا کہ مجرمانہ گروہوں کے خلاف 1,446 سے زائد بڑی کارروائیاں اور مافیا رہنماؤں کے خلاف 13 ہدفی بم دھماکے جن میں سے کئی امریکی انٹیلی جنس کی حمایت سے کیے گئے۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی کہ کوکین کی اہم گزرگاہیں کیریبین سے ہٹ کر بحر الکاہل اور ایمیزون کی طرف منتقل ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بحری نگرانی اور بندرگاہ کی سلامتی کے حوالے سے امریکہ-کولمبیا کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر بھی زور دیا۔ وینزویلا کے حوالے سے واشنگٹن کے ساتھ شدید پالیسی اختلافات کو حل کرتے ہوئے پیٹرو نے کہا کہ کولمبیا نے دو سال صدر جو بائیڈن کے ساتھ مل کر کاراکاس میں پر امن منتقلی کے لیے ایک روڈ میپ پر کام کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ وینزویلا میں امریکی قیادت میں کوئی بھی فوجی مداخلت "پورے جنوبی امریکہ بشمول کولمبیا کو جلا دے گی۔ ٹرمپ نے حال ہی میں کیریبین اور مشرقی بحر الکاہل میں مشتبہ اسمگلنگ جہازوں پر امریکی حملوں کو بڑھانے کی حمایت کی ہے جن میں درجنوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ پیٹرو نے اس طریقہ کار کو غلط قرار دے کر مسترد کیا اور دلیل دی کہ چھوٹی کشتیوں کے مالک غریب لوگ ہیں جبکہ بڑے اسمگلر بیرون ملک دبئی یا میڈرڈ کے قریب یاٹس پر رہتے ہیں۔

امریکی صدر کا 'ٹرمپ گولڈ کارڈ' کے اجراء کا اعلان

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجراء کا باقاعدہ اعلان کر دیا، ان کا کہنا ہے کہ ہم نے مہنگائی میں مزید اضافے کو روک کر رکھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے ویزا پروگرام کے متبادل 'گولڈ کارڈ' کے اجراء کا اعلان کر دیا۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ میں ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجرا کا اعلان کرتے ہوئے بہت پُرجوش ہوں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایک سال پہلے سے امریکہ کو دیوالیہ قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ آج امریکی اسٹاک مارکیٹ تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں نے اقتدار سنبھالا تو ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر تھی جبکہ پہلے کی نسبت آج حالات یکسر مختلف ہیں، ہم نے تیل اور گیس کی قیمتوں میں کمی لا کر مہنگائی میں مزید اضافے کو روکا۔ روس یوکرین جنگ کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو اب امریکہ فنڈنگ نہیں کر رہا، یوکرین کیلئے یورپ امریکہ سے میزائل خرید رہا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ زیلنسکی کو حقیقت پسند ہو کر الیکشن کرانا چاہیے، یوکرین کے عوام الیکشن اور کرپشن کا خاتمہ چاہتے ہیں، امریکہ میں 18 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری آ رہی ہے، ایک صحافی کی جانب سے کیے گئے ایک سوال کے جواب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم مڈٹرم الیکشن با آسانی جیت جائیں گے، انہوں نے بتایا کہ اوباما کیئر صحت کے شعبے میں فراڈ تھا۔ 'ٹرمپ کارڈ' ایک خصوصی ریزیڈنسی پرمٹ ہے جو اپریل میں پہلی بار منظرِ عام پر آیا تھا۔ اس پر ٹرمپ کی تصویر اور جملہ 'دی ٹرمپ کارڈ' درج ہے۔ ٹرمپ کے مطابق یہ کارڈ ممکنہ طور پر موجودہ ای بی-5 ویزا پروگرام کی جگہ لے گا، جس کے ذریعے غیر ملکی سرمایہ کار امریکی شہریت حاصل کر سکتے ہیں۔ ای بی-5 (ای بی-5 ویزا کے برعکس، جس میں 8 لاکھ ڈالرز سے 1.05 ملین کی سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے، ٹرمپ کارڈ کی قیمت سیدھی پانچ ملین ڈالر رکھی گئی ہے۔

میانمار فوج کا اپنی ریاست رخائن کے اسپتال پر فضائی حملہ، 31 افراد ہلاک

ینگون (یو این آئی) میانمار کی فوج نے اپنی ریاست رخائن کے ایک اسپتال پر فضائی حملہ کر کے 31 افراد کو ہلاک کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ریسکیو اہلکاروں کا بتانا ہے کہ میانمار کی فوج نے مغربی ریاست رخائن کے شہر مروک اُو کے اسپتال پر رات گئے فضائی حملہ کیا جس کے نتیجے میں 31 افراد ہو گئے۔ اسپتال پر فضائی حملے میں 68 افراد زخمی بھی ہوئے جو اسپتال میں زیر علاج ہیں جب کہ ہلاکتوں میں اضافے کا بھی خدشہ ہے۔ میانمار فوج کی جانب سے 28 دسمبر کو انتخابات کے آغاز کا اعلان کیا گیا ہے جب کہ دوسری جانب جمہوریت کے حامی اور باغی گروہ اس عمل کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 2021 میں میانمار میں فوج نے بغاوت کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کر لیا تھا اس فوجی بغاوت کے بعد سے میانمار شدید خانہ جنگی کا شکار ہے۔ فوج کی جانب سے مختلف گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتیں معمول بن چکی ہیں۔

امریکہ نے وینزوئیلا کے قریب تیل بردار جہاز قبضے میں لے لیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے پابندیوں کی خلاف ورزی پر وینزوئیلا کے ساحل کے قریب تیل بردار جہاز کو قبضے میں لے لیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ کارروائی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے وینزوئیلا کے صدر نکولس مادورو پر دباؤ بڑھانے کی مہم کا حصہ ہے، جس سے علاقائی تناؤ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جہاز کی شناخت 'دی اسکپر' کے نام سے ہوئی ہے، ایف بی آئی، ہوم لینڈ سکیورٹی اور کوسٹ گارڈ نے محکمہ دفاع کی مدد سے جہاز کو قبضے میں لینے کے وارنٹ پر عمل درآمد کیا۔ امریکی اٹارنی جنرل نے دعویٰ کہ جہاز کا دہشت گرد تنظیموں کی مدد کرنے والے غیر قانونی شپنگ نیٹ ورک سے تعلق ہے۔ تیل بردار جہاز پر کئی سال سے پابندی عائد تھی۔ جہاز کو وینزوئیلا اور ایران سے تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔

غزہ امن بورڈ میں عالمی رہنماؤں کی شمولیت کا اعلان آئندہ سال ہونا چاہیے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ امن بورڈ میں عالمی رہنماؤں کی شمولیت کا اعلان آئندہ سال کے اوائل میں کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ کئی رہنما بورڈ میں شامل ہونا چاہتے ہیں البتہ غزہ امن بورڈ میں کون سے عالمی رہنما خدمات انجام دیں گے اس کا اعلان اگلے سال کے اوائل میں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کمبوڈیا تھائی لینڈ جنگ رکوانے سے متعلق فون آج کروں گا، لگتا ہے میں انہیں لڑائی روکنے پر رضامند کر سکتا ہوں۔ ٹرمپ نے اپنی پالیسیوں پر تنقید کرنے والے سی این این کے لیے کہا ہے کہ اسے فروخت کر دیا جانا چاہیے۔

مغربی کنارے میں یہودیوں کیلئے 764 نئے رہائشی یونٹس کی منظوری

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل کی قابض حکومت کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں تین یہودی آبادیوں کے لیے 764 نئے رہائشی یونٹس کی تعمیر کی حتمی منظوری دیدی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں تین یہودی آبادیوں کے لیے 764 نئے رہائشی یونٹس کی تعمیر کی حتمی منظوری کا اعلان اسرائیلی وزیر خزانہ بیزالیل سموٹرچ نے کیا۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کو عالمی طاقتوں کی جانب سے غیر قانونی قرار دیا جاچکا ہے، اسرائیل کی جانب سے یہ 1967 کی جنگ میں قبضے میں لی گئی زمین پر تعمیرات کی جارہی ہیں، جبکہ اقوام متحدہ نے بھی اسرائیل سے یہ آبادکاری روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق فلسطینی تنظیم پی ایل او کے رہنما واصل ابو یوسف کا کہنا ہے کہ ہمارے لیے تمام آبادیاں غیر قانونی ہیں اور بین الاقوامی قوانین کے منافی ہیں۔ سموٹرچ کے مطابق 2022 کے آخر میں ان کے دور کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے میں 51 ہزار سے زائد یونٹس کی منصوبہ بندی کو منظور کیا جاچکا ہے۔ فلسطینیوں پر اسرائیلی آبادکاروں کے حملوں میں بھی اضافہ ہوگیا ہے، صرف اکتوبر کے مہینے میں مغربی کنارے میں 264 حملے رپورٹ ہوئے، جو 2006 کے بعد سب سے زیادہ تعداد ہے۔

عالمی برادری فلسطینیوں کی حالت زار پر آواز بلند کرے: سانچیز

میڈرڈ (یو این آئی) ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے فلسطین کے صدر محمود عباس سے ملاقات کے دوران بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی حالت زار پر اپنی آواز بلند کرے۔

یوم انسانی حقوق کے موقع پر لا مونکلوا پیلس میں خطاب کرتے ہوئے سانچیز نے اس موقع کو علامتی قرار دیا، عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق کی سالگرہ کا ذکر کیا اور زور دیا کہ انسانی وقار ایک غیر مشروط اور منفرد قدر ہے۔

سانچیز نے میڈرڈ کے دو ریاستی حل کی حمایت کو بھی دہرایا اور اسے اسرائیلی۔فلسطینی تنازعے کا "واحد ممکنہ حل" قرار دیا۔

انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کی غزہ جنگ میں حالیہ جنگ بندی حقیقی ہونی چاہیے، "فرضی" نہیں اور اصرار کیا کہ شہریوں پر حملے ختم ہونے چاہئیں۔

سانچیز نے کہا کہ سال 2025 فلسطینی عوام کے لیے خوفناک رہا ہے، غزہ میں دس میں سے نو گھر اب رہنے کے قابل نہیں اور ہزاروں جانیں اور خاندان تباہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جنگ بندی نے شہریوں کی تکلیف کا خاتمہ نہیں کیا۔ جنگ بندی کے بعد بھی غزہ میں فلسطینی اب بھی حملوں کا شکار ہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ حقیقی امن انصاف پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس نسل کشی کے ذمہ دار افراد کو جلد یا بدیر جوابدہ ضرور ٹھہرایا جائے گا۔

سانچیز نے نتیجہ اخذ کیا کہ اسپین اور فلسطین "ہمیشہ ہاتھ میں ہاتھ ڈالے چلتے رہیں گے،" اور امید ظاہر کی کہ عباس کا دورہ بین الاقوامی قانون کے دائرے میں حل تلاش کرنے اور ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد دے گا۔

عباس نے مئی 2024 میں ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے پر اسپین کا شکریہ ادا کیا اور میڈرڈ کی قیادت کی تعریف کی کہ انہوں نے بین الاقوامی اتحاد قائم کیا ہے۔ انہوں نے غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا۔

اسرائیلی فورسز نے اکتوبر 2023 سے اب تک 70,000 سے زائد افراد کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور تقریباً 171,000 زخمی ہوئے ہیں۔

امریکہ میں 900 بلین ڈالر کا دفاعی بل منظور

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے پینٹاگون کی پالیسیوں کے تعین کے لئے 900 بلین ڈالر کے قومی دفاعی اختیار ایکٹ 'این ڈی اے اے' کی منظوری دے دی ہے ایوانِ زیریں سے 312-112 ووٹوں سے منظوری کے بعد بل کو غور وخوض کے لیے سینٹ میں بھیج دیا گیا ہے۔ 3,086 صفحات پر مشتمل اس بل کی اہم شقوں میں یوکرین کے ساتھ دفاعی تعاون اقدام کے تحت 400 ملین ڈالر امداد اور بشار الاسد انتظامیہ کے دور میں شامی حکومت پر عائد کی گئی 'سیزر' پابندیوں کی منسوخی بھی شامل ہے۔ بل، اسرائیل کے لیے 600 ملین ڈالر کی امداد بھی شامل ہے۔ یہ امداد، آئرن ڈوم جیسے مشترکہ میزائل دفاعی اقدامات کے ساتھ تعاون کی بھی حمایت کرتی ہے۔

دو جاپانی سائنسدانوں کو نوبل انعامات سے نوازا گیا

اوسلو (یو این آئی) جاپانی سائنسدان شیمون ساکا گوچی اور سسومو کیتا گاوا کو طب اور کیمسٹری میں ان کے کارہائے نمایاں کے اعتراف میں نوبل انعامات سے نوازا گیا ہے۔

سویڈن کے 'شاہ کارل گستاف' نے بدھ کو اسٹاک ہوم کانسرٹ ہال میں منعقدہ تقریب میں اوساکا یونیورسٹی کے 74 سالہ معروف پروفیسر 'ساکا گوچی' اور کیوٹو یونیورسٹی کے 74 سالہ ممتاز پروفیسر 'کیتا گاوا' کو سونے کے تمغے اور ڈپلومے پیش کیے ہیں۔

جاپانی خبر رساں ایجنسی کیوڈو کے مطابق دس سال میں پہلی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ ایک ہی سال میں دو مختلف جاپانی سائنسدانوں کی خدمات کو سراہا گیا اور انہیں نوبل ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔

شعبہ طب میں نوبل ایوارڈ لینے والے 'ساکا گوچی' کو دیگر ٹی خلیات کے جسم کے صحتمند ٹی خلیات پر حملے کی روک تھام کرنے والے ٹی خلیات 'Treg' کی دریافت کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ ان ٹی خلیات نے خود کار قوتِ مدافعت امراض، کینسر اور دیگر طبی مسائل کے نئے طریقہ ہائے علاج کی راہیں کھولی ہیں۔

کیمسٹری میں نوبل ایوارڈ پانے والے 'کیتا گاوا' کو میتھن اور نائٹروجن گیسوں کو ذخیرہ کر کے انہیں خارج کرنے کے اہل مسام دار مادّے 'میٹل۔آرگینک' کی تیاری سے پہچانا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ ہر نوبل ایوارڈ کے ساتھ تقریباً 1.2 ملین ڈالر کی رقم بھی دی جاتی ہے۔ ساکا گوچی اور کیتا گاوا دونوں نے اپنے انعام کو اپنے شعبوں کے دیگر دو دو محققین کے ساتھ بانٹا ہے۔

ان دو سائنسدانوں کے ساتھ نوبل ایوارڈ لینے والے جاپانی سائنسدانوں کی تعداد 31 ہوگئی ہے۔ نوبل انعام پانے والوں جاپانیوں میں ملک میں جوہری کارروائیوں کے خلاف کام کرنے والا 'نیہون ہیدانکیو' گروپ بھی شامل ہے۔

روس ڈالر کے متبادل کی تلاش جاری رکھے گا: سرگئی لاوروف

ماسکو (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کا کہنا ہے کہ روس ڈالر کے متبادل کی تلاش جاری رکھے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق روسی قانون ساز اسمبلی سے خطاب میں روسی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ جب امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک نے روس کے خلاف پابندیاں عائد کرتے ہوئے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کی اس کرنسی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے روس کو اس سے علیحدہ کردیا تو اس وقت روس کو ادائیگیوں کے متبادل پلیٹ فارمز کی تلاش کرنا پڑی۔ رپورٹس کے مطابق روسی وزیر خارجہ نے یاد دلایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے اقتدار کی دوسری مدت کے دوران اپنے سرکاری بیانات میں بنیادی طور پر ڈالر کے تسلط کو چیلنج کرنے پر برکس کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ روس کے صدر ولادی میر پوتن نے ان کی تنقید کے جواب میں واضح کیا کہ ہم نے ڈالر کو مسترد نہیں کیا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ عالمی ریزرو کرنسی کے طور پر ڈالر کی حیثیت کا غلط استعمال کرتے ہوئے اور اسے سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے صرف روس کو ڈالر سے کاٹ دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق سرگئی لاوروف نے کہا کہ اسی لیے ہمیں ادائیگی کے متبادل پلیٹ فارم تلاش کرنا ہوں گے اور ہم یہ کام جاری رکھیں گے۔

ہندوستان کے بغیر پاکستان کے ساتھ علاقائی اتحاد میں شمولیت ممکن: بنگلہ دیش

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش نے کہا ہے کہ یہ اسٹریٹجک طور پر ممکن ہے کہ ڈھاکہ علاقائی بلاک میں پاکستان کے ساتھ کسی مرحلے پر شامل ہو اور اس بلاک میں ہندوستان کی شمولیت نہ ہو جبکہ دوسرے جنوبی ایشیائی ممالک کے لیے ایسا ممکن نہیں۔ بنگلہ دیش کے سرکاری خبر رساں ادارے بنگلہ دیش سنگ بادسنگستھا نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ بنگلہ دیش کے مشیر خارجہ محمد توحید حسین کہا ہے کہ ہمارے لیے اسٹریٹجک طور پر یہ ممکن ہے کہ ہم پاکستان کے ساتھ علاقائی سطح پر کسی اتحاد میں شامل ہوں اور اس میں ہندوستان موجود نہ ہو، (لیکن) نیپال یا بھوٹان کے لیے ہندوستان کو شامل کیے بغیر پاکستان کے ساتھ کوئی گروپنگ بنانا ممکن نہیں۔ ان کے بیان کو وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کے اسلام آباد میں حالیہ دیے گئے بیان کے تناظر میں دیکھا جا رہا ہے، جہاں انہوں نے کہا تھا کہ بنگلہ دیش، چین اور پاکستان پر مشتمل ایک تین ملکی پیش رفت شروع ہو چکی ہے اور یہ علاقائی و غیر علاقائی ممالک تک پھیل سکتی ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق محمد توحید حسین نے کہا کہ 'اسحٰق ڈار نے کچھ کہا ہے اور شاید کسی وقت اس میں کچھ پیش رفت بھی ہو سکتی ہے'۔ واضح رہے کہ رواں سال اگست میں وزیر خارجہ ڈار نے 13 سال بعد پہلی بار بنگلہ دیش کا دورہ کیا تھا۔ وزیر اعظم شہباز شریف اور بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کے درمیان بھی حالیہ مہینوں میں دو خوشگوار ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔ گزشتہ سال اگست میں بنگلہ دیش میں عوامی تحریک کے نتیجے میں شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے دونوں ممالک کے تعلقات میں گرم جوشی آئی ہے۔

چین نے میکسیکو کی جانب سے درآمداتی محصولات میں اضافے کی مذمت کی

بیجنگ (یو این آئی) چین کی وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے جمعرات کو میکسیکو پر زور دیا کہ وہ اپنی یکطرفہ پالیسیوں اور تحفظ پسندی میں اصلاح کرے اور کہا کہ چین نے ہمیشہ یکطرفہ درآمداتی ٹیرف میں اضافے کی مخالفت کی ہے۔ ترجمان نے یہ ریمارکس میکسیکو کی پارلیمنٹ کی جانب سے غیر آزاد تجارتی معاہدے کے شراکت داروں پر ٹیرف بڑھانے کی تجویز کی منظوری کے حوالے سے میڈیا کے سوال کے جواب میں دئے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق نئے ٹیرف کا اطلاق یکم جنوری 2026 سے ہوگا۔ ترجمان نے کہا، "ہم نے متعلقہ رپورٹس کا نوٹس لیا ہے اور میکسیکو کے اقدامات پر عمل درآمد کی قریب سے نگرانی کریں گے اور ان کے ممکنہ اثرات کا مزید جائزہ لیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر لاگو کیا گیا تو یہ اقدامات چین سمیت متعلقہ تجارتی شراکت داروں کو نمایاں طور پر نقصان پہنچائیں گے۔ تاہم، موجودہ تجاویز ستمبر میں پیش کی گئی تجاویز کے مقابلے میں نرم ہیں۔ کچھ ہلکی صنعتی مصنوعات، آٹو پارٹس، ٹیکسٹائل وغیرہ کے لیے کچھ چھوٹ دی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ وزارت تجارت نے چینی صنعتوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ستمبر کے آخر میں میکسیکو کے خلاف تجارت اور سرمایہ کاری میں رکاوٹ کی تحقیقات کا آغاز کیا۔ تفتیش ابھی جاری ہے۔ چینی ترجمان نے کہا کہ چین تجارتی معاہدوں کے ذریعے اقتصادی اور تجارتی تنازعات کو حل کرنے کے لیے متعلقہ ممالک کا خیر مقدم کرتا ہے تاہم ایسا کوئی بھی معاہدہ عالمی تجارتی ترقی کی قیمت پر نہیں ہونا چاہیے یا چین کے جائز مفادات کو نقصان پہنچانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ میکسیکو اس معاملے کو بہت اہمیت دے گا اور ہوشیاری سے کام لے گا۔ ترجمان نے اس بات پر زور دیا کہ چین میکسیکو اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے اور تجارت اور سرمایہ کاری کے تعاون کی صحت مند اور مستحکم ترقی کو فعال طور پر فروغ دیتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ "تحفظ پسندی" کی موجودہ پیچیدہ اور غیر مستحکم بین الاقوامی صورتحال کے پیش نظر چین توقع کرتا ہے کہ میکسیکو چین کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی شعبوں میں رابطے کو مضبوط بنانے، اختلافات کو مناسب طریقے سے منظم کرنے، عملی تعاون کو گہرا کرنے اور مجموعی طور پر دوطرفہ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مشترکہ طور پر برقرار رکھنے کے لیے چین کے ساتھ کام کرے گا۔

افغان سرزمین سے پنپنے والی دہشت گردی سب سے بڑا خطرہ: پاکستان

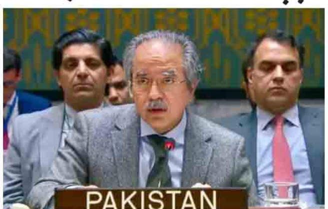

اقوام متحدہ (یو این آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کو بتایا ہے کہ افغانستان کی سرزمین سے پیدا ہونے والی دہشت گردی ملک کی قومی سلامتی اور خودمختاری کے لیے 'سب سے بڑا خطرہ' ہے۔ اقوامِ متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے، سفیر عاصم افتخار احمد نے بدھ کو نیویارک میں افغانستان کی صورت حال پر بحث سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔

اپنے بیان میں انہوں نے ہمسایہ افغانستان سے پیدا ہونے والے سیکیورٹی، انسانی اور سماجی و معاشی چیلنجز پر اسلام آباد کے خدشات اجاگر کیے۔

طالبان کے کابل پر قبضے (2021) کے بعد پاکستان کی انسدادِ دہشت گردی کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے افغان طالبان کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا، اعلیٰ سطح کے دورے کیے، انسانی امداد کی فراہمی میں مدد کی، تجارتی سامان کی نقل وحمل کو سہولت دی اور تجارت و ٹرانزٹ میں رعایتوں کا اعلان کیا۔

انہوں نے کہا کہ ان کوششوں کے باوجود خطرات برقرار ہیں اور پاکستان سمیت پورے خطے کے لیے بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'افغانستان ایک بار پھر دہشت گرد گروہوں اور پراکسیز کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے، جس کے تباہ کن نتائج اور بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز اس کے پڑوسی ممالک خصوصاً پاکستان اور پورے خطے واس سے آگے تک محسوس کیے جا رہے ہیں۔' عاصم افتخار احمد نے کہا کہ افغان حکام دہشت گرد گروہوں کے خلاف مؤثر اقدامات کرنے میں ناکام رہے ہیں اور پاکستان نے دہشت گرد حملوں میں اضافے کا سامنا کیا ہے، جو اُن کے بقول افغان سرزمین سے ان کی نگرانی میں منصوبہ بندی، مالی معاونت اور عملی کارروائی کے ذریعے کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 'صرف اس سال ہم افغانستان سے آنے والی دہشت گردی کے باعث تقریباً 12 سو جانوں سے محروم ہوئے ہیں۔ 2022 سے اب تک 214 سے زائد افغان دہشت گرد، جن میں خودکش حملہ آور بھی شامل ہیں، پاکستان میں انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں کے دوران مارے جا چکے ہیں۔' سفیر نے کہا کہ افغان سرزمین سے جنم لینے والی دہشت گردی پاکستان کی قومی سلامتی اور خودمختاری کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، القاعدہ، بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور مجید بریگیڈ سمیت دہشت گرد گروہوں کو افغانستان میں 'محفوظ پناہ' حاصل ہے۔

انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے افغانستان سے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے دہشت گردوں کی دراندازی کی متعدد کوششیں ناکام بنائیں اور وہاں سے چھوڑا گیا امریکی ملٹری گریڈ اسلحہ بھی برآمد کیا۔

عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ان کوششوں کی انسانی قیمت بھی ہے، اور پاکستان کی بہادر سیکیورٹی فورسز اور شہریوں نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'طالبان کی صفوں کے اندر موجود عناصر ان دہشت گرد گروہوں کی حمایت کر رہے ہیں اور انہیں آزادی کے ساتھ کام کرنے کے لیے محفوظ راستہ فراہم کر رہے ہیں، ہمارے پاس اس باہمی تعاون کے قابلِ اعتماد شواہد موجود ہیں۔' افتخار احمد نے اقوامِ متحدہ کے معاون مشن برائے افغانستان پر زور دیا کہ وہ غیر قانونی اسلحے کی تجارت روکنے کے لیے کوششیں تیز کرے اور سرحدی سیکیورٹی پر جامع اور غیر جانبدارانہ جائزہ پیش کرے کیونکہ سرحدی جھڑپوں کی بنیادی وجہ سرحد پار دہشت گردی ہے۔

اسرائیل کی شمولیت پر آئس لینڈ کا بھی 'یوروویژن' کے بائیکاٹ کا اعلان

رائک جاوک (یو این آئی) اسرائیل کی شمولیت پر آئس لینڈ نے بھی یوروویژن گائیکی مقابلے کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا جس کے بعد آئس لینڈ یوروویژن کا بائیکاٹ کرنے والا پانچواں ملک بن گیا۔ اسرائیل کی شمولیت پر آئس لینڈ نے بھی یوروویژن گائیکی مقابلے کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا، بائیکاٹ کا فیصلہ عوامی بحث کے بعد کیا گیا، آئس لینڈ کے نشریاتی ادارے 'آر یو وی' کے ڈائریکٹر جنرل اسٹیفن ایرکسن نے کہا کہ اسرائیل کی شرکت نے یورپی نشریاتی یونین اور عوام میں عدم اتفاق پیدا کردیا۔ آئس لینڈ کا کہنا ہے کہ اس وقت اس مقابلے میں اسرائیل کا شامل ہونا درست نہیں اور اسی بنیاد پر ہم موجودہ صورت حال کے پیش نظر پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ گزشتہ برس کے مقابلے کے دوران ووٹنگ اور کمپیننگ کے عمل پر اثر انداز ہونے کی کوششوں سمیت متعدد الزامات کے باعث اسرائیل کی موجودگی پہلے ہی تنازع کا باعث بنی ہوئی تھی تاہم غزہ جنگ کے بعد اس دباؤ میں مزید اضافہ ہوا۔ واضح رہے کہ آئس لینڈ سے قبل اسپین، آئرلینڈ، سلووینیا اور نیدرلینڈز بھی مقابلے سے دستبرداری کا اعلان کرچکے ہیں۔

سوڈان کا فوجی طیارہ حادثہ کا شکار، تمام افراد جاں بحق

خرطوم (یو این آئی) سوڈان کے مشرق میں فوجی مال بردار طیارہ الیوشین آئی ایل-76 ہنگامی لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہوگیا۔ حادثے کے نتیجے میں عملے کے تمام ارکان جان کی بازی ہار گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مال بردار طیارے کو تکنیکی خرابی کا سامنا تھا جس پر وہ بحیرہ احمر کے پورٹ پر اترنا چاہ رہا تھا۔ رپورٹس کے مطابق طیارہ لینڈنگ کی کوشش کے دوران گر کر تباہ ہوگیا اور اس میں آگ بھڑک اُٹھی تھی۔ سوڈان کی فوج نے طیارہ حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جہاز میں موجود تمام افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں تاہم بیان میں تعداد نہیں بتائی گئی۔ طیارے میں موجود افراد کی تعداد سے متعلق تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ واضح رہے کہ سوویت یونین کے زمانے کے ڈیزائن کردہ آئی ایل- 76 طیارہ طویل عرصے سے بھاری سامان واہلکاروں کی منتقلی کے لیے سوڈانی فوج استعمال کررہی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب اپریل 2023 سے فوج اور نیم فوجی دستے ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان اقتدار اور طاقت کے حصول کی جنگ جاری ہے، جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور تقریباً 12 ملین اپنے گھروں سے محروم ہوچکے ہیں۔

امریکہ کی پاکستان کے ایف- 16 طیاروں کیلئے جدید ٹیکنالوجی فروخت کرنے کی منظوری

واشنگٹن، 11 دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے پاکستان کے ایف- 16 لڑاکا طیاروں کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی فروخت کی منظوری دے دی ہے، جس کی مجموعی مالیت 68 کروڑ 60 لاکھ ڈالر ہے۔ یہ بات امریکی ڈیفینس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی (ڈی ایس سی اے) کی جانب سے 8 دسمبر کو کانگریس کو بھیجے گئے خط میں بتائی گئی۔

فروخت میں لنک 16 سسٹمز، کرپٹوگرافک آلات، ایویونکس اپ گریڈ، تربیت اور مکمل لاجسٹک سپورٹ شامل ہیں۔

ڈی ایس سی اے نے خط میں کہا کہ یہ فروخت امریکہ کی خارجہ اور قومی سلامتی کے مقاصد کے مطابق ہے کیونکہ اس سے پاکستان کو انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں اور مستقبل کے ممکنہ آپریشنز میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ انٹرآپریبلٹی برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ خط کے مطابق یہ فروخت پاکستان کے ایف- 16 بیڑے کو جدید بنانے، اس کی حفاظت بہتر کرنے اور اسے موجودہ و مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کے قابل بنانے میں معاون ہوگی۔

اس اپ گریڈ سے بلاک- 52 اور مڈ لائف اپ گریڈ ایف- 16 طیاروں کے استعمال کی مدت 2040 تک بڑھ جائے گی۔

امریکہ نے کہا کہ پاکستان اس ٹیکنالوجی کو آسانی سے استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور یہ فروخت خطے میں طاقت کا توازن بھی نہیں بدلے گی۔

اس معاہدے کا مرکزی کنٹریکٹر لاک ہیڈ مارٹن ہوگا اور اس پر عملدرآمد کے لیے پاکستان میں کسی اضافی امریکی اہلکار کی ضرورت نہیں ہوگی۔

کل 68 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کے اس پیکیج میں 3 کروڑ 70 لاکھ ڈالر مالیت کا بڑی دفاعی سازوسامان شامل ہے، جس میں 92 لنک 16 ڈیٹا لنک سسٹمز اور 6 غیر دھماکہ خیز ایم کے- 82 بم باڈیز شامل ہیں۔ باقی 64 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کے آلات میں جدید شناختی سسٹمز، کرپٹوگرافک ماڈیولز، سافٹ ویئر و ہارڈ ویئر اپ گریڈ، تربیت، سمیولیٹرز، اسپیئر پارٹس اور تکنیکی معاونت شامل ہے۔

پاکستان نے 2021 میں ایف-16 بیڑے کی اپ گریڈیشن کی درخواست دی تھی، تاہم امریکہ نے اس کا جواب مؤخر کردیا تھا۔ اب جبکہ پاکستان دیگر لڑاکا پلیٹ فارمز پر زیادہ انحصار کررہا ہے، وہ پھر بھی اس پیشکش کا خیر مقدم کرتا ہے، کیونکہ اس سے ایف-16 طیاروں کی آپریشنل عمر 2040 تک بڑھ جائے گی۔ خط کے مطابق یہ فروخت پاکستان کے ایف- 16 بیڑے کو محفوظ اور مؤثر طریقے سے چلانے میں مدد دے گی اور امریکہ کے خارجہ و سیکیورٹی مقاصد کو بھی تقویت دے گی۔

ٹرمپ کا کولمبیا کے صدر پیٹرو کو خبردار، وہ منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کریں یا بھاری قیمت ادا کریں

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ ملک میں منشیات کی صورت حال پر توجہ نہیں دیتے ہیں تو انہیں "بڑی مصیبت" کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے بدھ کو وائٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں کو بتایا، "اگر وہ ہوشیار نہیں ہوتا تو وہ بڑی مصیبت میں پڑ جائے گا۔" "کولمبیا بہت زیادہ منشیات تیار کر رہا ہے۔ ان کے پاس کوکین بنانے کی فیکٹریاں ہیں اور وہ اسے براہ راست امریکہ کو فروخت کرتے ہیں۔ اس لیے اسے ہوشیاری سے کام لینا ہوگا، ورنہ وہ امریکہ کے لیے اگلا ہدف ہوگا اور مجھے امید ہے کہ وہ سن رہا ہے۔" مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے ابھی تک مسٹر پیٹرو سے بات کرنے پر غور نہیں کیا اور ان کے بارے میں "زیادہ نہیں سوچا"۔ اس ہفتے کے شروع میں پولیٹیکو کے ساتھ ایک انٹرویو میں، امریکی صدر نے کہا کہ وہ کولمبیا اور میکسیکو میں منشیات کے مشتبہ اسمگلروں پر حملے کو مسترد نہیں کریں گے۔ حالیہ مہینوں میں، امریکہ نے کیریبین میں منشیات کی اسمگلنگ کے شبہ میں کشتیوں پر حملے کیے ہیں۔ امریکہ بنیادی طور پر وینزویلا کو منشیات کی ترسیل کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ پینٹا گون کے پریس سیکریٹری کنگسلے ولسن نے کہا کہ امریکہ نے منشیات کی اسمگلنگ کی مشتبہ کشتیوں پر کل 21 حملے کیے ہیں جن کے نتیجے میں 82 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

انڈیگو کے متاثرہ مسافروں کو معاوضہ

بغیر کسی تاخیر کے پھنسے ہوئے مسافروں کو معاوضہ دینے کی دہلی ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد، ایئر لائن IndiGo نے 3، 4 اور 5 دسمبر کو ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے مسافروں کے لیے معاوضے اور سفری واؤچرز کا اعلان کیا ہے۔ واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے، کمپنی نے 5,000 روپے سے لے کر 1000 روپے تک معاوضے کا اعلان کیا۔ معاوضے کی رقم ان کے قیام کی طوالت پر منحصر ہوگی۔ مزید برآں، ان مسافروں کو ہر ایک 10,000 روپے کا سفری واؤچر ملے گا، جو اگلے بارہ مہینوں کے لیے ٹکٹ بک کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بحران کے دوران منسوخ ہونے والی تمام پروازوں کے لیے رقم کی واپسی جاری کر دی گئی ہے، اور زیادہ تر معاملات میں، رقم کی واپسی متاثرہ مسافروں کے کھاتوں میں جمع کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا، حکومت نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور کہا ہے کہ تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اس کے جواب میں حکومت نے انڈیگو کی پروازوں میں 10 فیصد کمی کی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ حکومت نے تسلیم کیا ہے کہ یہ بحران نظام میں خامیوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ اس بحران کے پیدا ہونے سے پہلے اس کا حل تلاش کرنے کی ضرورت کیوں محسوس نہیں کی گئی اور مسافر اس افراتفری کا خمیازہ کیوں بھگت رہے ہیں؟ دہلی ہائی کورٹ نے حکومت سے یہ سوال بھی کیا کہ اس طرح کی صورتحال پیدا ہونے کی اجازت کیوں دی گئی۔ عدالت نے کہا کہ یہ مسافروں کو تکلیف اور ہراساں کرنے کے ساتھ ساتھ قومی معیشت کو نقصان پہنچانے کا معاملہ ہے۔ یہ حیرت کی بات ہے کہ انڈیگو کے فلائٹ آپریشن میں بحران پیدا کرنے والے نئے ضابطوں کو واپس لینے کے بعد بھی حالات معمول پر نہیں آئے ہیں۔ مسئلہ نہ صرف یہ ہے کہ پروازوں کی منسوخی کی وجہ سے مسافروں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا بلکہ انہیں کافی زیادہ کرایہ بھی ادا کرنا پڑا۔ ہائی کورٹ نے اس کا سخت نوٹس لیا اور سوال کیا کہ ایسے بحران میں دوسری ایئر لائنز صورتحال کا فائدہ کیسے اٹھا سکتی ہیں اور مسافروں سے ٹکٹ کی حد سے زیادہ قیمتیں وصول کر سکتی ہیں۔ اگرچہ حکومت نے اس مسئلے کے سامنے آنے کے بعد فی الحال فاصلے کی بنیاد پر ہوائی کرایوں کی حد مقرر کر دی ہے، لیکن سچائی یہ ہے کہ ایئر لائنز کا یہ من مانی رویہ یک طرفہ نہیں ہے۔ جب بھی پروازوں کا بحران یا مصروف سیزن ہو، ایئر لائنز کا مسافروں سے حد سے زیادہ کرایہ وصول کرنا عام بات ہے۔ حکومت اس کو روکنے کے لیے کوئی مستقل میکنزم بنانے کی ضرورت کیوں محسوس نہیں کرتی؟ IndiGo ملک کی سب سے بڑی ایئر لائن ہے اور گھریلو ہوابازی کے شعبے کے تقریباً پینسٹھ فیصد کو کنٹرول کرتی ہے۔ حکومت کا استدلال ہے کہ IndiGo کی پروازوں کو کم کرنے سے کام کو معمول پر لانے میں مدد ملے گی۔ دریں اثناء ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن نے کمپنی کی نگرانی کے لیے آٹھ رکنی ٹیم تشکیل دی ہے جو روزمرہ کے لین دین کی نگرانی کرے گی۔ سوال یہ ہے کہ بحران شروع ہونے کے فوراً بعد ایسے اقدامات کیوں نہیں کیے گئے؟ حکومت کو ایئر لائنز کے رحم و کرم پر کیوں چھوڑ دیا گیا؟

حرم الٰہی میں ناموس خدا کی ولادت

مولانا سید علی ہاشم عابدی

مکہ کی رات ہمیشہ سے اپنے اندر ایک خاص جلال رکھتی ہے۔ وہ رات جب ریگستانی ہوائیں بھی کسی پوشیدہ تسبیح کی مانند سرگوشیاں کرتی ہیں اور آسمان اپنے ستاروں کو ایسی ترتیب میں سجاتا ہے گویا کوئی مقدس راز دنیا پر نازل ہونے والا ہو۔ مگر 20 جمادی الثانی سن 5 بعثت کی رات عام رات نہ تھی؛ اس میں ایک عجب کیفیت کی روشنی گھلی ہوئی تھی، ایک نرمی، ایک چمک، ایک سکون جس نے حجاز کی وادیوں کو نئے سرے سے زندگی بخشی۔ گویا اس رات کائنات سانس روکے منتظر تھی اُس نور کی جو آسمانوں میں پہلے سے بنام منصورہ پہچانا جاتا تھا، مگر زمین اسے پہلی بار دیکھنے والی تھی۔

وہ نور جو آسمان میں بنام "منصورہ" پہچانا جاتا تھا زمین پر "فاطمہ" کے نام سے اس کا تعارف ہونا تھا، وہ نور جو زہرا کہلانے والا تھا، بیت خدیجہ میں آسمانی نور کا نزول ہونے والا تھا، مکہ کے نواح میں — جہاں قریش کی بلند قبائلی انا اور بتوں کی سنگلاخ خاموشی تھی — بیت حضرت خدیجہ میں ایک خاموش مگر بہت عظیم چہل پہل جاری تھی۔ وہ خدیجہؑ جو کبھی مکہ کی دولت، شرافت اور عزت کا مرکز تھیں، اب بانی اسلام کی شریکہ حیات و ہدف اور اعلان اسلام کے بعد تنہائیوں کی چادر اوڑھے بیٹھی تھیں۔ رشتے داروں نے منہ موڑ لیا تھا، سہیلیاں دروازے تک آنا چھوڑ چکی تھیں اور خواتین نے مدد و تعلق کے سارے دروازے بند کر دیے تھے۔ مگر جس سے سب منہ موڑ لیں، خدا اُس کا ہاتھ تھام لیتا ہے۔

اس رات بھی خدیجہؑ اکیلی نہ تھیں۔
فرشتوں کے گروہ خدمت میں حاضر تھے۔
جنت سے حوریں اتاری جا رہی تھیں۔
اور فضا میں نور کا ایک ہالہ سا پھیل رہا تھا۔

روایات بتاتی ہیں کہ اُس لحمہ کائنات کی چند پاکیزہ خواتین، پاکیزہ روحیں، سب طاہر وجود ایک نوری قافلے کی صورت خدیجہ کے آستانے پر اترے۔ یہ سارے انتظام اُس مولود مقدس کی آمد کے لئے تھے جو نہ صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی تھیں بلکہ اسرار نبوت کی امین، ولایت کی حامی اور امامت کی ماں بننے والی تھیں۔

نور کی پہلی کرن

پھر وہ لحمہ آیا۔ وہ لحمہ جس نے وقت کی تاریخ کا رخ موڑ دیا۔ ایک نازک سی صدا گونجی، اور دنیا نے پہلی بار اُس نور کا دیدار کیا جسے ملائکہ زمانہ ازل سے سلام کرتے آئے تھے۔

حضرت خدیجہ کی گود میں جب وہ ننھی جان آئی تو حجرے میں عطرِ جنت کی خوشبو پھیل گئی۔ کوئی زمینی روشنی ایسی نہ تھی جو اُس نور کے سامنے ٹھہر سکے۔ گویا یہی وہ لحمہ تھا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے باغ میں سب سے حسین کلی نے آنکھ کھولی۔

حضرت خدیجہ نے جب اپنی بیٹی کو دیکھا تو اُن کے لب بے ساختہ خدا کی حمد میں کھل اٹھے۔ اُن کے دل میں ایک ایسی ٹھنڈک اتری جو برسوں کی تنہائیوں کا بدل بن گئی۔ ایسا لگا جیسے ربّ نے اُن کے صبر کی تعبیر خود اُن کی گود میں رکھ دی ہو۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کا چراغ

ولادت باسعادت کی خبر جب نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ کے قدموں کی چال میں ایک نورانی خوشی تھی۔ آپ گھر میں داخل ہوئے، بیٹی کو گود میں لیا، اور یوں محسوس ہوا جیسے نور مصطفویؐ اور نور فاطمی نے ایک دوسرے کو پہچان کر تبسم فرمایا ہو۔

روایات کے مطابق رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی بار ہی بیٹی کے چہرے پر نگاہ ڈالی تو فرمایا: ''فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔'' یہ جملہ محض محبت نہیں، ایک حقیقت ہے؛ فاطمہ وہ ہستی ہیں جنہوں نے 63 سالہ سیرت مصطفوی کو اپنی 18 سالہ زندگی میں بطور کامل پیش کیا۔

> **فاطمہ یعنی ولادت میں رحمت، زندگی میں عصمت، اور مشن میں شجاعت**
>
> حضرت فاطمہ کی ولادت نہ صرف ایک بچی کی پیدائش تھی بلکہ رحمتِ نبوت کا ظہور، تطہیرِ اہلِ بیت کی بنیاد، ولایت کے مستقبل کی پہلی کرن، صبر و شجاعت کا محور، عبادت و سجدے کی علامت، کرامت و حیا کا معیار اور انسانیت کی عظیم ترین عورت کا ابتدائی منظر تھیں۔ ان کے وجود میں جہاں ماں خدیجہ کا وقار اور سخاوت تھی، وہیں باپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق و محبت بھی پورے آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر تھا۔

بیت نبوت کا نور

اس نورانی ولادت نے مکہ کے پورے ماحول کو بدل دیا۔ یہ وہ ولادت تھی جس نے بتوں کی تاریکیوں میں چمکتی ہوئی توحید کا پرچم بلند کیا۔ یہ وہ ولادت تھی جس نے خدیجہ کے گھر کو آسمانی بشارتوں کا مرکز بنایا۔ یہ وہ ولادت تھی جس نے آنے والے ائمہ کی امامت کو ماں کا دامن عطا کیا۔ فاطمہ جنہوں نے بیت نبوت میں پرورش پائی۔

مکہ کی سختیاں — کفار کی اذیتیں — رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مصیبتوں کے لمحے، فاطمہ ان سب میں ایک ننھے چراغ کی مانند اپنے بابا کے آنسو پونچھتی رہیں۔

یہی وجہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اُمّ ابیہا کہا یعنی "باپ کی ماں ہے۔"

فاطمہ یعنی ولادت میں رحمت، زندگی میں عصمت، اور مشن میں شجاعت

حضرت فاطمہ کی ولادت نہ صرف ایک بچی کی پیدائش تھی بلکہ رحمتِ نبوت کا ظہور، تطہیرِ اہلِ بیت کی بنیاد، ولایت کے مستقبل کی پہلی کرن، صبر و شجاعت کا محور، عبادت و سجدے کی علامت، کرامت و حیا کا معیار اور انسانیت کی عظیم ترین عورت کا ابتدائی منظر تھیں۔

ان کے وجود میں جہاں ماں خدیجہ کا وقار اور سخاوت تھی، وہیں باپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق و محبت بھی پورے آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر تھا۔

وہ دن آج بھی دلوں کو روشن کرتا ہے

20 جمادی الثانی کا سورج جب دنیا پر طلوع ہوتا ہے تو مومنین کے دلوں میں ایک خاص نور اتر جاتا ہے، یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ محبت کا سب سے لطیف رنگ فاطمہ ؟ ہیں، عصمت کا سب سے پاکیزہ آئینہ فاطمہ ہیں، ایمان کی سب سے مضبوط ڈور فاطمہ ہیں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کی سب سے بڑی تسکین فاطمہ ہیں۔

تخت کائنات پر آج بھی اُن کا نام روشنی کی مانند چمکتا ہے۔

زمین کی تاریخ میں بہت سے واقعات ہوئے، مگر فاطمہ کی ولادت ایک ایسا لحمہ ہے جہاں آسمان جھک کر زمین کو سلام کرتا نظر آتا ہے۔

سلام اس پاک مولود پر جو نبوت کا دل، امامت کا سراپا اور ولایت کی جان ہے۔

سلام اس بیٹی پر جس کی رضا رضائے خدا، اور جس کا غضب غضبِ خدا ٹھہرا۔

سلام اس ہستی پر جس کے وجود نے بیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبحِ ازل کی روشنی عطا کی۔

سلام اُس فاطمہ پر جسے دیکھ کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے تھے۔

سلام ہو فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر!

سلام ہو اُن کی ولادت کے ہر لمحے پر!

سلام ہو اُس دن پر جس دن رحمت نے زمین کا دامن تھاما!

●●●

کثیرالازدواج اور اسلام

عفیف احسن

آسام اسمبلی نے ایک ایسا قانون منظور کیا ہے جو مبینہ طور پر ازدواجی ذمہ داری کو مضبوط بنانے اور خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ حکومت اسے ہندوستان میں کثیرالازدواجی (ایک سے زیادہ شادی) کے خلاف سب سے سخت قانونی ڈھانچوں میں سے ایک قرار دیتی ہے۔

آسام کثیرالازدواجی ممانعت بل، 2025 کا بنیادی مقصد پہلی شادی کو قانونی طور پر ختم کیے بغیر دوسری شادی کرنے کو قابلِ سزا جرم قرار دینا ہے۔ یہ قانون مختلف خلاف ورزیوں کیلئے سخت سزائیں عائد کرتا ہے۔ یہ کثیرالازدواجی کے جرم کو قابل دست اندازی (Cognisable) (بغیر وارنٹ گرفتاری کی اجازت) اور ناقابل ضمانت (Non Bailable) (جہاں ضمانت حق کے طور پر یقینی نہیں ہے) کے طور پر درجہ بندی کرتا ہے۔

اس قانون میں جو افراد نئی شادی کرنے کے لیے اپنی پچھلی شادی کو چھپاتے ہیں، انہیں 10 سال تک قید ہو سکتی ہے۔ اس قانون میں پہلی شادی کو تحلیل کیے بغیر غیر قانونی دوسری شادی کرنے پر 7 سال تک کی قید کی سزا ہے۔ اور جو بھی شخص بار بار یہ جرم کرتا پایا گیا، اسے قانون کے تحت مقرر کردہ سزا سے دگنی سزا ملے گی۔ اس شادی کو کرنے میں مدد دینے والے مذہبی علماء یا پجاریوں کو جو ایسی شادیوں کو انجام دیتے ہیں 1.5 لاکھ روپے تک کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ جو افراد جان بوجھ کر ایسی شادیوں کے بارے میں حکام سے معلومات چھپاتے یا اس میں تاخیر کرتے ہیں، انہیں 2 سال تک قید اور 1 لاکھ روپے کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ قانون سول نااہلیاں بھی عائد کرتا ہے۔ اس قانون کے تحت مجرم قرار دیا جانے والا شخص ریاست سے مالی امداد یافتہ عوامی ملازمت کے لیے اہل نہیں ہوگا اور اسے آسام میں کوئی بھی انتخاب لڑنے سے روک دیا جائے گا۔

ہندوستان میں کثیرالازدواجی کی قومی شرح تقریباً 1.4 فیصد ہے، جس میں مختلف مذہبی اور مختلف برادریوں میں فرق پایا جاتا ہے۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے-5 کے اعداد و شمار کے مطابق عیسائیوں میں یہ شرح 2.1 فیصد ہے، اس کے بعد مسلمانوں میں 1.9 فیصد اور ہندوؤں میں 1.3 فیصد ہے۔ یہ شرح درج فہرست قبائل میں سب سے زیادہ ہے۔ مجموعی شرح وقت کے ساتھ ساتھ کم ہو رہی ہے، جو 2005-06 میں 1.9 فیصد تھی اور 2019-21 میں کم ہو کر 1.4 فیصد ہو گئی ہے۔

حالانکہ اس قانون کو یونیفارم سول کوڈ کی جانب ایک قدم مانا جا رہا ہے مگر یہ قانون ریاست کی پوری آبادی پر یکساں طور پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ اس قانون میں درج ذیل قبائل کو اس سے واضح طور پر استثنیٰ دیا گیا ہے۔ آسام کے اندر مخصوص قبائلی گروہ اور چھٹے شیڈول کے تحت ریاست کے اندر آئینی طور پر خود مختار علاقہ ان دفعات سے مستثنیٰ ہیں۔ ہندوستان میں کثیرالازدواجی کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ قبائلیوں میں یہ سب سے زیادہ 2.4 فیصد ہے۔

آسام اور اتراکھنڈ میں کی جانے والی قانون سازی کو ان ریاستوں کے اندر مسلم شخصی قانون کے استثنیٰ کو ختم کرنے کی کوشش کے طور پر دکھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مگر کانگریس کے اس کی مخالفت سے دستبردار ہونے کے بعد اس بات میں کوئی وزن نہیں رہ گیا ہے اور کانگریس کے ذریعہ ایسا کرنے کو اپنے خواتین ووٹ بینک کو بچانے کی ایک کوشش مانا جا رہا ہے۔ اس بل کو شروعات میں اپوزیشن پارٹیوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جن میں کانگریس، اے آئی یو ڈی ایف، سی پی آئی (ایم) اور رائجور دل شامل ہیں۔ ان پارٹیوں نے ابتدائی طور پر مطالبہ کیا کہ بل کو مزید جائزے کے لیے سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیجا جائے اور کئی ترامیم پیش کیں۔ مگر وزیر اعلیٰ سے یقین دہانی ملنے کے بعد کانگریس اور رائجور دل نے ترامیم کے اپنے مطالبات واپس لے لیے۔ مگر اے آئی یو ڈی ایف اور سی پی آئی (ایم) نے مطالبات واپس لینے سے انکار کر دیا اور اپنی موجودہ شکل میں بل کی مخالفت برقرار رکھی۔

کثیرالازدواجی کو غیر قانونی قرار دینے والی اگلی ریاست گجرات ہو سکتی ہے۔ ریاستی حکومت نے فروری میں ایک کامن سول کوڈ کی ضرورت کا جائزہ لینے اور UCC کا مسودہ تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی کی سربراہی جسٹس رنجنا دیسائی کر رہی ہیں، جنہوں نے اتراکھنڈ میں بھی اسی طرح کے ایک پینل کی قیادت کی تھی جس نے وہاں UCC کا مسودہ تیار کیا تھا۔ 2015 میں، گجرات ہائی کورٹ نے مسلمانوں میں کثیرالازدواجی کے خاتمے کا مطالبہ کیا تھا۔ ایک حکم میں، جسٹس جے بی پاردی والا، جو اس وقت سپریم کورٹ کے جج ہیں، نے اس عمل کو آئین کے خلاف اور "وحشیانہ طور پر سرخیلی" قرار دیا تھا۔

اب ایسا قانون بنانے کی مانگ ملک بھر سے اٹھنے لگی ہے کئی مسلم رائٹس آرگنائزیشن اور ادارے کثیر الازواج کو قابل سزا جرم بنانے کی مانگ کر رہے ہیں۔ تین سو سے زیادہ شہریوں، جن میں خواتین کے حقوق کے کارکنان، فلم ساز، ڈرامہ نگار، سماجی مصلحین، فنکار، ماہرین تعلیم، اور دیگر شامل ہیں، نے مسلم کثرتِ ازدواج (polygamy) پر قانونی پابندی کا مطالبہ کرنے والی ایک عرضی کی تائید کی ہے۔ دستخط کنندگان نے بھارتیہ مسلم مہیلا آندولن کے ایک مطالعہ کا حوالہ دیا، جس میں یہ پایا گیا کہ مسلم کثرت ازدواج کی حامل 80 فیصد سے زیادہ خواتین چاہتی ہیں کہ مسلم مردوں کے لیے کثرت ازدواج کو ایک فوجداری جرم قرار دیا جائے۔ حالانکہ بھارتیہ نیائے سنہتا کثرت ازدواج کو جرم قرار دیتی ہے، لیکن ہندوستانی مسلم مردوں کو ذاتی قوانین کے تحت اس سے استثنیٰ حاصل ہے۔

اسلام کثیرُ الزّوجی (ایک سے زیادہ شوہر) کو مکمل طور پر ممنوع قرار دیتا ہے جیسا کہ ہماچل پردیش کے کچھ قبائلوں میں رائج ہے لیکن کثیرُ الزّوجی (ایک سے زیادہ بیویاں) کا عام طور پر اسلام سے تعلق جوڑا جاتا ہے۔ مذہب اسلام کو بدنام کرنے کی کوشش میں، کچھ عناصر یہ پروپیگنڈا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اسلام مردوں کے لیے متعدد بیویوں کو لازمی قرار دیتا ہے، جو ایک واضح جھوٹ ہے۔ دوسرے غلطی سے دعویٰ کرتے ہیں کہ مسلم مردوں کو متعدد خواتین سے شادی کرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے – جو کہ اسلام کی سطحی تشریح پر مبنی ہے۔

حالانکہ اسلام مردوں کو چار شادی کرنے کی اجازت دیتا ہے، جو بعض شرائط کے تابع ہے جیسے کہ بیویوں کے درمیان مکمل مساوات کو یقینی بنانا، لیکن یہ انہیں ایسا کرنے کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا۔ درحقیقت، اسلام کے بنیادی متون – قرآن اور صحیح احادیث – کا مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام دراصل مردوں کو ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ شادی کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔

قرآن کے نزول کے وقت انسانی تاریخ کے بیشتر حصوں میں رائج سماجی نظام کے خلاف ہوتا کہ کثیرُ الزّوجی کو مکمل طور پر ترک کر دیا جاتا۔ لہٰذا، اسلام نے کثیرُ الزّوجی کو غیر قانونی قرار نہیں دیا، بلکہ اس پر چار کی قید و بند لگائی اور یہ کہتے ہوئے کہ ایک ہی بہتر ہے اگر تمہیں لگے کہ تم انصاف نہ کر سکو گے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کو منظم کرنے اور اس کی حوصلہ شکنی کرنے کی کوشش کی، جس سے مسلمانوں کو نئے سماجی ڈھانچوں کے مطابق ڈھالنے کی لچک فراہم کی گئی، جبکہ وہ شریعت کی حدود میں بھی رہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد باری ہے کہ:

''اور اگر تمہیں خوف ہیکہ تم انصاف نہ کر سکو گے یتیموں کے بارے میں، تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند ہوں تو نکاح کرو، دو، تین اور چار۔ پس اگر تمہیں خوف ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو صرف ایک۔۔۔''

سورۃ النساء (3:4)

کثیرُ الزّوجی زیادہ تر معاشروں میں اب معمول نہیں رہی۔ سماجی نظام اور فلاحی نظاموں میں تبدیلی کی وجہ سے بیوہ اور طلاق یافتہ خواتین کو اب زندہ رہنے کے لیے دوسرے مردوں پر انحصار کرنے کی مجبوری نہیں ہے۔ طویل فاصلے کا سفر پہلے کے مقابلے میں بہت پرامن اور تیز ہے۔ زمانہ قدیم میں جنگیں دوبدو مردوں کے درمیان لڑی جاتی تھیں جن میں کافی تعداد میں عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہو جاتی تھے مگر آج جنگیں بزدلی سے لڑی جاتی ہیں جن میں فضائی حملے اور ڈرون حملے شامل ہوتے ہیں جو اندھا دھند مردوں، عورتوں اور بچوں کو یکساں طور پر نشانہ بناتے ہیں۔

آج زیادہ تر مسلم ممالک میں کثیرُ الزّوجی بہت نایاب ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق افغانستان، پاکستان، بنگلہ دیش، ایران اور مصر میں ایک فیصد سے بھی کم مسلم مرد ایک سے زیادہ شریک حیات کے ساتھ رہتے ہیں – یہ سب ایسے ممالک ہیں جہاں کم از کم مسلمانوں کے لیے یہ عمل قانونی ہے۔ یہ ممالک کروڑوں مسلمانوں کا گھر ہیں، جن کی ثقافتیں اور زبانیں متنوع ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے معاشروں میں کثیرُ الزّوجی معمول کے قریب بھی نہیں ہے، یہ شریعت کے تناظر میں اس کی حوصلہ افزائی کی ناپسندیدگی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

▫▫▫

نہرو، بابری مسجد اور بی جے پی کا جھوٹ

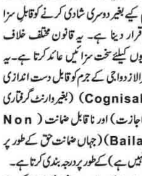

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

سردار پٹیل کی 150 ویں برسی کے موقع پر گجرات کے وڈودرا میں منعقدہ یونٹی مارچ کے دوران مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دعویٰ کیا کہ ''پنڈت نہرو ایودھیا میں بابری مسجد کی تعمیر نو میں سرکاری پیسے خرچ کرنا چاہتے تھے۔ اس تجویز کی سردار پٹیل نے مخالفت کی تھی''۔ راج ناتھ سنگھ یہیں نہیں رکے انہوں نے آگے کہا کہ پنڈت نہرو نے سومناتھ مندر کی تعمیر نو کا حوالہ دیا۔ جس کے جواب میں سردار پٹیل نے کہا کہ مندر کی تعمیر ٹرسٹ بنا کر عوامی چندہ سے جٹائے گئے تیس لاکھ روپے سے کی گئی، اس میں سرکاری رقم نہیں لگی۔ اس کے بعد نہرو پٹیل کی روایت سے زبردستی نریندر مودی کو جوڑنے کی کوشش میں راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ سومناتھ کی طرح، ایودھیا میں موجودہ رام مندر کی تعمیر بھی پوری طرح عوامی تعاون سے ہو رہی ہے۔ وہ سومناتھ مندر اور رام مندر کا تقابل کر رہے ہیں اور بڑی آسانی سے اس بات کو نظر انداز کر رہے ہیں کہ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر مسجد توڑ کر کی گئی ہے۔ مندر کی تعمیر میں عوام کے تعاون کا دعویٰ کتنا سچ ہے اس کا بی جے پی کو ثبوت دینا چاہئے۔ جبکہ مندر کی سنگ بنیاد، افتتاح اور ابھی جھنڈا پھیرانے تک مودی کتنی مرتبہ ایودھیا گئے اس کا خرچ ٹیکس دہندگان کے پیسے سے اٹھایا گیا ہے۔ نہرو اور پٹیل اصول پسند لیڈر تھے ان کی پالیسی میں کوئی اختلاف نہیں تھا۔

راج ناتھ سنگھ نے نہرو پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ کچھ سیاسی طاقتیں پٹیل کی وراثت کو مٹانے کی کوشش کرتی ہیں، لیکن وزیر اعظم نریندر مودی نے اسے بحال کیا ہے۔

راج ناتھ سنگھ کا یہ غیر ذمہ دارانہ بیان نا صرف قابل مذمت ہے بلکہ انتہائی تشویشناک ہے۔ حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے لوگ اس طرح کے جھوٹے بیان دینے لگیں تو ''ستے میو جیتے'' یا مقصد جملے کی حفاظت کیسے ہوگی۔ تاریخی دستاویز کے مطابق بابری مسجد کی تعمیر 1528 میں مغل بادشاہ بابر کے سپہ سالار میر باقی نے کرائی تھی۔ یہ مسجد پہلے سے موجود تھی اور 1947 سے 1964 تک نہرو کے دور میں اس کی تعمیر نو کی کسی تجویز کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ سب جانتے ہیں پنڈت نہرو سرکاری پیسے کے غلط استعمال کے سخت خلاف تھے۔ وہ اپنا خرچ بھی بڑی کفایت سے چلاتے تھے۔ وہ اپنی تنخواہ کی رقم بھی ضرورت مندوں کو بانٹ دیتے تھے ان کے خود کے پاس خرچ کے پیسے نہیں بچتے تھے۔ ان کا اسٹاف اکثر ان سے ان کے پیسے بچا کر رکھتا تھا۔ وہ مذہبی جنون اور فرقہ واریت کے خلاف تھے، مذہبی عقیدے کی عوامی نمائش کے بھی مخالف تھے۔ ان کے حساب سے صنعتی کارخانے ہی جدید بھارت کے مندر تھے۔ اگر بعد کی حکومتوں نے نہرو کے اصولوں پر عمل کیا ہوتا تو بھارت آج چین، جاپان، امریکہ، جرمنی جیسے ترقی یافتہ ممالک کو ٹکر دیتا۔

بہر حال راج ناتھ سنگھ کے جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لئے گودی میڈیا جن منی بین پٹیل یعنی سردار پٹیل کی بیٹی کی جس ڈائری کا حوالہ دیا جا رہا ہے وہ بنیادی طور پر گجراتی میں ہے۔ جس کا انگریزی میں ترجمہ ہوا، گجراتی کے لفظ کا انگریزی ترجمہ Restoration ہے جسے ہندستانی میں بحالی کہیں گے۔ اب سنگھی اسے تعمیر نو پڑھ رہے ہیں۔ تاریخی ریکارڈ کے مطابق 22-23 دسمبر 1949 کی رات کو بابری مسجد کے اندر رام للا کی مورتیاں رکھی گئی تھیں، جسے ہندو فریقین کے ذریعہ ''بھگوان پرکٹ'' ہونا بتایا گیا۔ مسلمانوں اور کئی رپورٹوں کے مطابق جان بوجھ کر تنازعہ پیدا کرنا مانا گیا۔ اس کے بعد حکومت نے مسجد پر تالا لگا دیا، اس کی وجہ سے ایودھیا اور فیض آباد کئی جگہ جھگڑے اور توڑ پھوڑ کے واقعات ہوئے۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل بار بار ہدایت دے رہے تھے کہ زبردستی رکھی گئی مورتیاں مسجد سے ہٹائی جائیں۔ پنکج چترویدی نے اپنی فیس بک وال پر لکھا ہے کہ اس وقت کے یوپی کے وزیر اعلیٰ گوند ولبھ پنت ایودھیا کے کلکٹر کے کے نائر کے کہنے پر مرکز کی ہدایات پر عمل کرنے سے بچتے رہے۔ کے کے نائر گورکھناتھ مٹھ کے مہنت دگوجے ناتھ کے قریبی تھے۔ نائر نے ہی ملک کو غیر مستحکم کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر فسادات کی سازش کے تحت جان بوجھ کر مورتیاں رکھوائی تھیں۔ اس معاملہ کو لے کر مہنت دگ وجے ناتھ پیش پیش تھے۔ نائر نے بعد میں جن سنگھ میں شامل ہو کر چناؤ بھی لڑا تھا۔

جواہر لال نہرو نے پانچ فروری 1950 کو جی بی پنت کو خط بھیجا جس میں لکھا تھا ''مجھے بہت خوشی ہوگی اگر آپ ایودھیا کے حالات کے بارے میں خبر دیتے رہیں گے۔ آپ جانتے ہیں اس معاملہ سے پورے بھارت اور کشمیر پر اثر پڑے گا۔ اگر ضرورت پڑے تو میں ایودھیا چلا جاؤں گا، حالانکہ میں بہت مصروف ہوں''۔ پنڈت پنت نے نہرو کو جواب بھیجا 'حالات بہت خراب ہیں۔ ایودھیا میں مورتی ہٹانے کی کوشش کی گئی تو بھیڑ کو کنٹرول کرنا مشکل ہوگا'۔ ایودھیا میں کانگریس کے ذمہ دار اکشے برہم چاری، بے حد مذہبی ہونے کے ساتھ سیکولر تھے۔ انہوں نے پہلے ایودھیا اور بعد میں لکھنؤ میں اس بات کے لئے مرتے دم تک بھوک ہڑتال پر بیٹھے کہ بابری مسجد سے مورتیاں ہٹا کر اس کی پہلے والی حالت بحال کی جائے۔ اس بارے میں خط و کتابت سردار پٹیل اور پنڈت پنت کے بیچ بھی ہے۔ منی بین کی ڈائری میں پہلے والی حالت بحال کرنے کی بات لکھی ہے جسے سنگھی تعمیر نو کہہ رہے ہیں۔

مورتی رکھے جانے کے تیسرے دن 25 دسمبر 1949 کو مقامی انتظامیہ نے متنازعہ جگہ کو دفعہ 145 کے تحت کرک کر لیا۔ مورتی کی آرتی اور انتظام کے لئے بابو پریا دت رام جو شہر کے جانے مانے رئیس اور نگر پالیکا فیض آباد کے صدر تھے انہیں رسیور کے طور پر تعینات کر دیا۔ ایودھا کا سوال اسمبلی میں 31 اگست 1950 میں اٹھا۔ اس وقت پنڈت پنت نے اسمبلی میں طویل تقریر کی تھی جسے پڑھ کر ایودھیا کے حالات کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس وقت ملک کو آزاد ہوئے دو سال ہی ہوئے تھے۔ لوگ ملک کی تقسیم اور فسادات کے غم سے ابر نہیں پائے تھے دوسری طرف کئی چیلنج کا سامنا تھا۔ جواہر لال نہرو نہیں چاہتے تھے کہ مندر مسجد تنازعہ کی وجہ سے فرقہ وارانہ ماحول خراب ہو۔ اس لئے وہ ہر حال میں ملک کے حالات کو کشیدہ ہونے سے بچانا چاہتے تھے۔ شاید یہی وجہ تھی کہ نہرو نے پنت کی بات مان کر ایودھیا میں کوئی سخت قدم نہیں اٹھایا۔ جس کا ہندوتوادی طبقہ نے فائدہ اٹھایا اور اس مسئلہ کو زندہ رکھا۔ آج بھی تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کر کے ملک کے بنیادی مسائل کی طرف سے عوام کا دھیان ہٹانے کی برابر کوشش کی جاتی ہے۔

سوال یہ ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس نہرو کے خلاف کیوں ہے۔ ملک کے ہر مسئلے کی ذمہ داری پنڈت نہرو کے سر مڑھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وزیر اعظم مودی پوری دنیا میں گھوم گھوم کر اپنے نام کی مالا جپواتے ہیں لیکن لوگوں کے دلوں میں بسے جواہر لال نہرو کو نہیں مٹا پاتے۔ پرانی نسل کے لیڈران ہی نہیں نئی نسل کے عالمی لیڈر بھی بھارت کو نہرو، گاندھی کے نام سے ہی یاد کرتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ نہرو نے ملک میں آئین لاگو کر سب کو برابری کا حق، تحفظ اور بنیادی حقوق کی گارنٹی دی۔ ہندو وادیوں کو یہ بات برداشت نہیں ہوتی کہ سب کو برابری کا حق ملے۔ پھر سب سے بڑی بات یہ کہ عالمی سطح پر ساورکر، شیاما پرساد مکھرجی یا کسی دوسرے ہندو وادی لیڈر کا کوئی نام لیوا نہیں۔ اس لئے کسی نہ کسی بہانے سے نہرو کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن تمام طرح کی غلط بیانی اور جھوٹ کے باوجود ان کے نام پر کوئی داغ نہیں لگا پائی۔

▫▫▫

غزہ کے پتے کی بنیاد پر اسرائیل نے سرطان کے مرض کے شکار معصوم فلسطینی بچے کا علاج روک دیا

تل ابیب: قابض اسرائیلی حکام نے پانچ برس کے ایک فلسطینی بچے کو جو موذی سرطان کے مہلک مرض میں مبتلا ہے رام اللہ سے تل ہاشومیر ہسپتال تک سفر کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ بچے کی زندگی بچانے کے لیے فوری علاج ناگزیر ہے مگر اس کا واحد "جرم" یہ ٹھہرا کہ اس کا سرکاری پتہ غزہ کا درج ہے۔

بچے کے اہل خانہ کی جانب سے مقبوضہ بیت المقدس میں مرکزی عدالت میں فوری درخواست جمع کرائی گئی جس میں کہا گیا کہ یہ فیصلہ انسانی حقوق اور صحت کے بین الاقوامی و مقامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

انسانی حقوق کی تنظیم "غیشا۔مسل" نے اپنی درخواست میں واضح کیا کہ یہ خاندان سنہ 2022ء میں علاج کی غرض سے رام اللہ منتقل ہوا تھا۔ تاہم موجودہ علاج اب مؤثر نہیں رہا اور بچے کو نہایت فوری بنیاد پر بون میروٹرانسپلانٹ کی ضرورت ہے جو نہ تو مغربی کنارے میں دستیاب ہے نہ غزہ میں۔

تنظیم کے وکلاء اوسنات لیفشٹس، سیغی بن آری اور محمد عوض نے بتایا کہ قابض اسرائیلی حکام کا صرف پتے کی بنیاد پر پانچ سالہ بچے کو زندگی بچانے والا علاج روک دینا بین الاقوامی انسانی قانون، انسانی حقوق کے قوانین اور خود قابض اسرائیل کے اپنے قانونی ضابطوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

ریاست کی جانب سے عدالت میں دعویٰ کیا گیا کہ بچہ اللنبی بارڈر کے راستے کسی تیسرے ملک جا کر علاج کا انتظام کر سکتا ہے یا غزہ کے مریضوں کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ذریعے طبی انخلا کے طریقہ کار سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

یہ فیصلہ سابقہ مثالوں کے برعکس ہے، کیونکہ یہ بچہ اب غزہ میں مقیم نہیں بلکہ سنہ 2022ء سے رام اللہ میں ہے جہاں وہ مسلسل علاج کروا رہا ہے جو اب ناکافی ثابت ہو رہا ہے۔ اس وقت اسے فوری طور پر ایسے بون میروٹرانسپلانٹ کی ضرورت ہے جو مغربی کنارے یا غزہ میں میسر نہیں۔ بچے کی والدہ نے بتایا کہ اس کے بیٹے کی حالت مسلسل بگڑ رہی ہے اور وہ موت کے دہانے پر ہے۔ اس کا مدافعتی نظام تباہ ہو چکا ہے، وہ چل نہیں سکتا اور شدید کمزوری کا شکار ہے۔ اس کے والد دو برس قبل اسی مرض کے باعث وفات پا چکے ہیں۔ والدہ کا کہنا ہے کہ تل ہاشومیر ہسپتال اسے فوری داخل کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیلی ریاست کی وہ پالیسی جس کے تحت غزہ کے مریضوں کو صرف تیسرے ملک منتقل ہونے کی اجازت دی جاتی ہے، یہ حقیقت تبدیل نہیں کرتی کہ اسرائیل ہی خطے کی قابض قوت ہے اور اسے غزہ کے عام شہریوں کو علاج کی سہولیات فراہم کرنا قانونی و اخلاقی ذمہ داری ہے خصوصاً جب کوئی متبادل موجود نہیں۔ گذشتہ ماہ پانچ انسانی حقوق کی تنظیموں نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ قابض اسرائیل غزہ کے مریضوں کو مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے ہسپتالوں تک منتقل کرنے کا وہ نظام بحال کرے جو سات اکتوبر سے قبل جاری تھا۔ اس تمام پس منظر میں یہ معاملہ انتہائی غیر معمولی ہے کیونکہ یہ بیمار بچہ اب غزہ میں مقیم ہی نہیں بلکہ رام اللہ میں رہتا ہے۔ اس لیے اس کے علاج میں رکاوٹ پیدا کرنا ایک نہایت پیچیدہ انسانی و حقوقی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

درخواست میں بتایا گیا کہ غزہ میں تقریباً سولہ ہزار پانچ سو افراد جن میں بڑی تعداد بچوں، خواتین اور بزرگوں کی ہے، زندگی بچانے والے علاج سے محرومی کے سبب موت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ درخواست میں قابض اسرائیل کو قانونِ انسانیت اور قانونِ حقوقِ انسان کے تحت ان جانوں کی حفاظت کا ذمہ دار قرار دیا گیا اور مزید انسانی المیوں کو روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔

یوپی سمیت 6 ریاستوں میں ایس آئی آر کی تاریخوں میں توسیع

ریاستی چیف الیکشن افسران کی درخواست پر الیکشن کمیشن کا فیصلہ، اب 26 دسمبر تک جمع کئے جا سکیں گے فارم

نئی دہلی، (ایجنسیاں): الیکشن کمیشن نے اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات اور تمل ناڈو کے ساتھ ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقے انڈمان اور نکوبار میں انتخابی فہرست کے خصوصی نظر ثانی کے عمل میں جمعرات کے روز ترمیم کا اعلان کیا۔ کمیشن نے ان پانچ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے انڈمان و نکوبار کے چیف الیکشن افسروں کی درخواست پر گنتی کے فارم جمع کروانے اور ترمیم شدہ ووٹر لسٹ کے مسودے کی اشاعت کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ کمیشن کی پریس ریلیز کے مطابق، اتر پردیش میں گنتی کے فارم جمع کروانے کی تاریخ 11 دسمبر سے بڑھا کر 26 دسمبر کر دی گئی ہے اور ریاست کی ترمیم شدہ ووٹر لسٹ کا مسودہ 31 دسمبر کو شائع کیا جائے گا۔ اسی طرح، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور مرکز کے زیر انتظام علاقے انڈمان میں ووٹ کی گنتی کے فارم جمع کروانے کی تاریخ 18 دسمبر اور ترمیم شدہ ووٹر لسٹ کے مسودے کی اشاعت کی تاریخ 23 دسمبر مقرر کی گئی ہے۔ گجرات اور تمل ناڈو میں گنتی کے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 دسمبر کر دی گئی ہے اور ان دونوں ریاستوں کی ترمیم شدہ لسٹ کا مسودہ 19 دسمبر کو جاری کیا جائے گا۔ اس سے پہلے کے نظر ثانی شدہ شیڈول کے مطابق ان تمام جگہوں پر گنتی کے فارم جمع کروانے کی تاریخ آج ختم ہونے والی تھی، جبکہ ترمیم شدہ لسٹ کا مسودہ 16 دسمبر کو شائع ہونا تھا۔ کمیشن نے پہلے ہی کیرالہ میں گنتی کے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ترمیم کر کے 18 دسمبر مقرر کی تھی اور وہاں ترمیم شدہ لسٹ کا مسودہ 23 دسمبر کو شائع ہونا تھا۔ کمیشن نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ نئی لسٹ میں کسی بھی اہل شخص کا نام نہ چھوٹے۔ کمیشن نے یہ بھی کہا کہ نئے ووٹروں کو فارم-6 اور ڈیکلریشن فارم جمع کروانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ انہیں کمیشن کی ویب سائٹ اور ایپ کے ذریعے اپنا فارم اور اعلامیہ جمع کروانے کی سہولت بھی حاصل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے بہار کے بعد 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کا عمل شروع کیا ہے۔ اس کے لیے کمیشن نے 27 اکتوبر کو ہدایت جاری کی تھی۔ اس کے علاوہ، آسام کی لسٹ کی بھی خصوصی مختصر نظر ثانی جاری ہے۔ ان میں شامل ترمیم شدہ فہرستوں کی اشاعت کی تاریخ یکم جنوری 2026 طے کی گئی ہے۔

اقلیتی وزیر رجیجو سے مسلم پرسنل لا بورڈ کے وفد کی ملاقات

املاک کی اپلوڈنگ مدت میں کم از کم ایک سال کی توسیع سمیت متعدد مطالبات پیش

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو سے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے نمائندہ وفد نے آج ملاقات کی۔ وفد نے متعدد مطالبات پر مبنی ایک میمورنڈم بھی وزیر موصوف کو پیش کیا۔ جاری ریلیز کے مطابق وفد نے زبانی گفتگو میں ان مشکلات اور تکنیکی مسائل کا تفصیل سے ذکر کیا گیا جو امید پورٹل پر وقف کے رجسٹرڈ املاک کو اپلوڈ کرتے وقت پیش آئی تھیں، جس کے نتیجے میں لاکھوں املاک رجسٹرڈ نہیں ہو سکیں۔ وفد نے کہا کہ ویسے بھی جو املاک پہلے سے وقف بورڈ میں رجسٹرڈ ہیں ان کی اپلوڈنگ کی ذمہ داری وقف بورڈوں کی ہی ہونی چاہیے تھی اور اس کے لئے کم از کم دو سال کا وقت دیا جانا چاہئے تھا۔ لہذا ہمارا مطالبہ ہے جو املاک رجسٹرڈ ہونے سے رہ گئی ہیں ان کے اپلوڈنگ کی مدت میں کم از کم ایک سال کی توسیع کر دی جائے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے وفد نے وزیر موصوف سے کہا کہ وقف ایکٹ/امید ایکٹ میں ترمیم اور امید پورٹل پر سیکشن 3 بی کے مطابق تفصیلات اپ لوڈ کرنے کو لازمی قرار دینے نے پوری مسلم کمیونٹی کو شدید دباؤ اور مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ سب سے پہلے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ چھ ماہ میں تمام رجسٹرڈ وقف املاک کو اپ لوڈ کرنے کی مدت بہت کم تھی۔ دوم، پورٹل پر اپلوڈنگ کرتے وقت کئی تکنیکی مسائل اور خرابیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لہذا تمام املاک کو اپ لوڈ کرنا انتہائی مشکل اور ناممکن تھا۔ لہذا آج تک پنجاب وقف بورڈ، مدھیہ پردیش وقف بورڈ، گجرات وقف بورڈ اور راجستھان وقف بورڈ نے وقت میں توسیع کے لیے ٹریبونل سے رجوع کیا ہے اور ٹریبونل نے وقت بڑھا دیا ہے۔ جس سے یہ واضح ہے کہ وقف بورڈ کو بھی چھ ماہ کی ٹائم لائن کی تعمیل کرنا مشکل ہو رہا تھا اور انہوں نے توسیع کی درخواست کی۔ چنانچہ درخواست ہے کہ متولیوں کی مشکلات کو غور کر کے اپلوڈنگ کے لئے مزید ایک سال کی مدت دی جائے۔ وفد نے مزید کہا کہ قانون میں مذکور مدت اور پورٹل جاری کئے جانے کے بعد کی مدت میں بھی فرق ہے۔ مزید برآں امید کے قوانین کو صرف 3 جولائی 2025 کو ہی مطلع کیا گیا تھا اور اس کے ذریعے اپ لوڈ کرنے کے لئے ضروری طریقہ کار اور تفصیلات 3 جولائی 2025 کو بتائی گئیں۔ یہ بتانا اور ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ متولی اور وقف بورڈ کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر کے ذریعہ اعلانیہ فارم پہلی بار اسی تاریخ کو امید قواعد کے ذریعہ مطلع کیا گیا تھا۔ لہذا، پورٹل کے آغاز کی تاریخ یعنی 6 جون 2025، جو کہ ایکٹ کے آغاز کے لیے ایکٹ میں مذکور تاریخ نہیں ہے، کو ایکٹ کے آغاز کی تاریخ کے طور پر نہیں لیا جا سکتا۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

سپریم کورٹ کا سنجیو بھٹ کی سزا معطل کرنے سے انکار

مودی حکومت پر تنقید کیلئے مشہور سابق آئی پی ایس افسر کی گجرات عدالت سے سنائی گئی سزا برقرار

نئی دہلی، (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو سابق آئی پی ایس افسر سنجیو بھٹ کو 1996 کے منشیات پلانٹ کرنے کے معاملے میں دی گئی 20 سال کی سزا کو معطل کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس جے کے ماہیشوری اور وجے بشنوئی کی بنچ نے جمعرات کو بھٹ کی عرضی پر سماعت سے انکار کر دیا جس سے 2024 میں گجرات کی ایک عدالت کے ذریعہ این ڈی پی ایس ایکٹ اور تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات کے تحت سنائی گئی سزا کو برقرار رہی۔ سماعت کے دوران بھٹ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے دلیل دی کہ سابق آئی پی ایس افسر پہلے ہی 7 سال سے زیادہ جیل میں گزار چکے ہیں اور انہیں منشیات کی غیر تجارتی مقدار رکھنے کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔ عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ منندر سنگھ نے کہا کہ یہ واضح طور پر سازش کا معاملہ ہے اور کہا کہ سازش رچی گئی تھی، افیون پلانٹ کی گئی تھی اور برآمدگی ایک کلو سے زیادہ تھی۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت عظمیٰ نے سزا معطل کرنے کی درخواست مسترد کر دی۔

یہ کیس 1996 کا ہے جب راجستھان سے تعلق رکھنے والے وکیل سومیر سنگھ راجپوروہت کو بناسکانٹھا پولیس نے پالن پور کے ایک ہوٹل کے کمرے سے مبینہ طور پر افیون برآمد ہونے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ بھٹ اس وقت پالن پور میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تھے۔ بعد میں بری ہونے والے راجپوروہت نے بھٹ اور دیگر افسران کے خلاف جائیداد کے تنازعہ کی وجہ سے انہیں جھوٹا پھنسانے کے لیے ممنوعہ مادہ رکھنے کا الزام لگایا تھا۔ بھٹ کو اس معاملے میں 2018 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ 1990 میں پربھاداس ویشنانی کی حراستی موت سے متعلق ایک اور کیس میں بھی عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں، اس وقت بھٹ جام نگر میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے۔ اسی طرح اپریل میں سپریم کورٹ نے حراست میں موت کے مقدمے میں ان کی سزا کو معطل کرنے کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا تھا۔ بھٹ، جو نریندر مودی کی قیادت والی حکومت پر تنقید کے لیے جانے جاتے ہیں، 2015 میں بغیر چھٹی کے مبینہ طور پر غیر حاضری پر آئی پی ایس سے برطرف کر دیا گیا تھا۔ اس سے پہلے انہوں نے عدالت عظمیٰ میں حلف نامہ داخل کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ 2002 کے گجرات فسادات میں گجرات حکومت کی ملی بھگت تھی۔

عمر خالد کو بہن کی شادی میں شرکت کے لیے عبوری ضمانت ملی

20 ہزار روپے کے ذاتی مچلکے اور اتنی ہی رقم کے دو ضمانتی مچلکے جمع کرانے کی ہدایت دی، ان شرائط پر کرنا ہوگا عمل

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کی ایک عدالت نے آج سابق جے این یو اسکالر عمر خالد کو 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات کی مبینہ بڑی سازش سے متعلق یو اے پی اے کیس میں عبوری ضمانت دے دی ہے۔ خالد نے اپنی بہن کی شادی میں شرکت کے لیے عبوری ضمانت کی درخواست کی تھی۔ کڑکڑڈوما عدالت کے ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپئی نے خالد کو عبوری ضمانت دی۔ ضمانت 16 دسمبر سے 29 دسمبر تک رہے گی۔ خالد کو 20 ہزار روپے کے ذاتی مچلکے اور اتنی ہی رقم کے دو ضمانتی مچلکے جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وہ کیس سے متعلق کسی گواہ یا شخص سے رابطہ نہیں کریں گے۔ انہیں اپنا موبائل نمبر تفتیشی افسر کو فراہم کرنا ہوگا اور عبوری ضمانت کی مدت تک اسے آن رکھنا ہوگا۔ وہ عبوری ضمانت کے دوران سوشل میڈیا کا استعمال نہیں کریں گے۔ وہ صرف اپنے خاندان کے افراد، رشتہ داروں اور دوستوں سے ملیں گے اور اپنے گھر یا شادی کی تقریب کی جگہ پر ہی موجود رہیں گے۔ جج نے خالد کو 29 دسمبر کی شام متعلقہ جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے سامنے خود کو دوبارہ حوالے (سرنڈر) کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عمر خالد کو گزشتہ سال دسمبر میں بھی خاندان میں شادی میں شرکت کے لیے 7 دن کی عبوری ضمانت ملی تھی۔ اس سے قبل 2022 میں بھی انہیں اپنی بہن کی شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے ایک ہفتے کی ضمانت دی گئی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ نے اکتوبر 2022 میں خالد کی ضمانت مسترد کر دی تھی، جس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ سے اپنی ایس ایل پی واپس لے لی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ نے 2 ستمبر کو ان کی دوسری یا قاعدہ ضمانت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ بادی النظر میں پوری سازش میں عمر خالد کا کردار سنگین تھا اور انہوں نے مسلم کمیونٹی کے اراکین کی بڑے پیمانے پر متحرک ہونے کی حوصلہ افزائی" کے لیے اشتعال انگیز فرقہ وارانہ تقاریر کی تھیں۔

امت شاہ 'ذہنی دباؤ' میں تھے اور ان کے پاس 'ووٹ چوری' کے الزام کا کوئی جواب نہیں تھا: راہل گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) لوک سبھا میں 'ووٹ چوری' کے الزامات سے پر اپنی تقریر کے بعد، جس پر بی جے پی لیڈر امیت شاہ کی طرف سے سخت ردعمل آیا، کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کو کہا کہ شاہ 'بہت زیادہ ذہنی دباؤ' میں تھے اور انہوں نے انتخابات کے دوران ووٹ چوری کے الزامات کے بارے میں میرے سوالوں کا جواب نہیں دیا۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ (امیت شاہ) نے ناقابل قبول زبان استعمال کی، ان کے ہاتھ کانپ رہے تھے، آپ نے دیکھا ہوگا، وہ بہت زیادہ ذہنی دباؤ میں تھے، یہ کل پارلیمنٹ میں نظر آیا، پورے ملک نے اسے دیکھا۔ اور ان سے جو کچھ میں نے کہا اس کے بارے میں انہوں نے کچھ نہیں کہا، انہوں نے کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا، میں نے انہیں براہ راست چیلنج کیا، ایک پریس کانفرنس میں ان سے کھل کر سامنے آنے کو کہا، آیئے پارلیمنٹ میں اس پر بات کریں، لیکن اس کا کوئی جواب نہیں ملا، آپ سب جانتے ہیں کہ سچ کیا ہے۔ ایک دن پہلے لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر بات کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے، جو اپوزیشن کے لیڈر بھی ہیں، موجودہ حکومت پر ووٹ چوری کا الزام لگایا، جو ان کے خیال میں 'سب سے بڑی غداری' ہے۔ انہوں نے حکومت پر ای وی ایم اور ایس آئی آر کے بارے میں شفاف نہ ہونے کا الزام بھی لگایا اور کہا کہ چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) کو غیر ضروری استثنیٰ دیا گیا ہے۔

بہرائچ فرقہ وارانہ تشدد معاملے کے قصورواروں کی سزا کا اعلان

سرفراز کو پھانسی کی سزا، 9 قصورواروں کو ملی عمر قید

بہرائچ: (ایجنسی) یوپی کے بہرائچ کے فرقہ وارانہ تشدد معاملے میں مقامی عدالت نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ تشدد معاملے میں اہم ملزم عبدالحمید سمیت 10 افراد کو قصوروار قرار دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ فرقہ وارانہ تشدد کے بعد رام گوپال مشرا کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل سانحہ میں قصوروار 9 افراد کو عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ وہیں اہم ملزم سرفراز کو پھانسی کی سزا دی گئی ہے۔ فرسٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت نے تمام ملزمان پر ایک ایک لاکھ روپئے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ عدالت نے منگل کے روز (9 دسمبر، 2025) جن 10 لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا تھا، ان میں عبدالحمید اور ان کے تین بیٹوں سمیت 6 دیگر افراد شامل تھے۔ قصوروار قرار دیئے گئے عبدالحمید، اس کے بیٹے فہیم، سرفراز، طالب، سیف، جاوید خان، ذیشان، ننکو، شعیب، معروف علی، خورشید، افضل اور شکیل شامل ہیں۔ اس معاملے میں تین ملزمین شکیل احمد، ببلو افضل عرف کلو اور خورشید کو عدالت نے بری کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال درگا وسرجن کے دوران 13 اکتوبر کو ہوئے فرقہ وارانہ تشدد کے بعد رام گوپال مشرا کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس حادثہ کے بعد 13 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے کی جانچ کے بعد 11 جنوری 2025 کو ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں تمام ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی گئی تھی۔ اس معاملے سے متعلق 12 گواہوں نے عدالت میں گواہی دی تھی۔ 21 نومبر کو جج نے فیصلہ محفوظ رکھا اور گزشتہ منگل کو دسمبر کو 10 ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا اور تین کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا تھا۔ 9 دسمبر کو جب عدالت نے خورشید، شکیل اور افضل کو بری کر دیا گیا ہے۔ معاملے میں این ایس اے بھی لگایا گیا تھا۔ انتظامیہ نے علاقے میں بھاری پولیس فورس تعینات کی ہے تاکہ فرقہ وارانہ ماحول نہ بن سکے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پہلے ہی سخت کارروائی کا حکم دے دیا تھا۔

گوا نائٹ کلب آتشزدگی معاملہ

مفرور مالکان تھائی لینڈ میں حراست میں

نئی دہلی، (ایجنسی) گوا کے نائٹ کلب میں آگ لگنے کے چند گھنٹے بعد ہی ہندوستان سے فرار ہونے والے نائٹ کلب کے مالک گورو اور سوربھ لوتھرا کو تھائی لینڈ کے فوکیٹ میں حراست میں لے لیا گیا ہے۔ انہیں جلد وطن واپس لایا جائے گا۔ وزارت خارجہ کی جانب سے ان کے پاسپورٹ معطل کیے جانے کے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں ان کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ پاسپورٹ سسپنڈ ہونے کے بعد ان کے بین الاقوامی سفر پر پابندی لگا دی گئی تھی اور انہیں واپس لانے کے لیے ہندوستان کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ گرفتاری سے بچنے کے لیے دونوں بھائی آگ لگنے کے چند ہی گھنٹے کے بعد ہندستان سے فرار ہو گئے تھے۔ یہ آگ 6 دسمبر کی صبح ان کے ارپورہ نائٹ کلب میں لگی تھی، جس سے حفاظتی ضوابط کی تعمیل پر سنگین سوالات اٹھائے گئے تھے۔ تحقیقات میں متعدد بے ضابطگیاں سامنے آئیں، جن میں لازمی فائر سیفٹی، نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ کی کمی، پر ہجوم اور تنگ خارجی دروازے شامل تھے، جن سے لوگوں کو باہر نکلنے میں دشواری پیش آئی۔

پونے شہر کیلئے 'آگ سے بچاؤ' کا منصوبہ تیار کریں: دیویندر فڑنویس

پونے میٹروپولیٹن ایریا میں 1209.08 کروڑ کے سیوریج کاموں کی منظوری

ناگپور: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں پونے میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی علاقہ کے شہری ترقی مرکز کے 27 گاؤں میں 1209.8 کروڑ روپے کے کاموں کو نظر ثانی شدہ انتظامی منظوری دی گئی۔ ان کاموں سے متعلقہ دیہات کے 39 لاکھ 42 ہزار افراد مستفید ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ہدایت دی کہ اتھارٹی کو پونے شہر کے لیے آگ سے بچاؤ کے اقدامات کا منصوبہ تیار کرنا چاہیے تاکہ فائر سروس چارجز کے لیے جمع کیے گئے فنڈز کو استعمال کیا جا سکے۔ پونے میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی 13 ویں میٹنگ ودھان بھون کے کونسل آف منسٹرس ہال میں ہوئی۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار موجود تھے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے کہا کہ اتھارٹی کے پاس فائر سروس چارجز کے لیے 300 کروڑ روپے کے باقی فنڈز کو پونے میٹروپولیس میں آگ سے بچاؤ کے منصوبے کے مطابق مختلف اقدامات کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ پونے میٹروپولیس سے گزرنے والی ندیوں کو زندہ کیا جانا چاہیے اور ندیوں کی آلودگی کو روکنا چاہیے۔ ایجنسیوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آلودہ پانی دریاؤں میں نہ بہے۔ نوالے پل پر حادثات کو کم کرنے کے لیے نیشنل ہائی وے نمبر 48 اور نیشنل ہائی وے نمبر 548 ڈی ڈی کی سروس روڈ کا کام شروع کیا جائے۔ ناوالے پل کے قریب سروس روڈ بنا کر حادثات کو روکنے کے لیے دیگر آپشنز استعمال کیے جائیں۔ اس کے لیے متعلقہ ادارے آپس میں مل کر کارروائی کریں۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ پلاٹ کی ترقی کی فزیبلٹی کی جانچ کی جانی چاہیے اور پونے ضلع پریشد کے سہولت والے پلاٹ کو ضلع پریشد کو دینے کے بارے میں کارروائی کی جانی چاہیے۔ پونے شہر میں مان-ہنجے واڑی-شیواجی نگر میٹرو لائن 3 کا کام مقررہ مدت کے اندر مکمل ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی ہدایت کی کہ اس کے مطابق کارروائی کی جائے تاکہ میٹرو لائن مقصد کے مطابق مسافروں کی خدمت میں آئے۔ چیف سکریٹری راجیش اگروال، ایڈیشنل چیف سکریٹری (فنانس) او پی گپتا، ایڈیشنل چیف سکریٹری (شہری ترقی) اسیم کمار گپتا وغیرہ میٹنگ میں موجود تھے۔ پونے میٹروپولیٹن کمشنر یوگیش مہسے نے میٹنگ میں ایک پریزنٹیشن دی۔ ڈویژنل کمشنر چندر کانت پلکنڈوار، پونے میونسپل کمشنر نوال کشور رام، ضلع کلکٹر جتیندر دودی دور اندیشی کے نظام کے ذریعے موجود تھے۔ پونے میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی میں پونے ضلع کے 9 تعلقوں میں 697 ریونیو گاؤں شامل ہیں۔ ان دیہات کا کل رقبہ 5 ہزار 383 مربع کلومیٹر ہے۔

وادی نور میں آج سنی اجتماع کا آغاز

سہ روزہ اجتماع کے پہلے دن آج صرف خواتین ہی شرکت کرسکیں گی، پولیس کی طرف سے اجتماع میں الیکٹرانک سامان نہ لانے کی گزارش

ممبئی: (پریس ریلیز) وادی نور آزاد میدان ممبئی میں سنی دعوت اسلامی کے سہ روزہ عالمی سنی اجتماع کا آج پہلا دن ہے اور آج کے دن صرف خواتین کو ہی شرکت کی اجازت ہے۔ آج بعد نماز جمعہ فوراً معین المشائخ حضرت سید معین الدین اشرف جیلانی سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ کچھوچھہ مقدسہ کے افتتاحی کلمات اور دعائے خیر کے ساتھ اجتماع کا آغاز ہوگا اور پھر اس کے ساتھ ہی نعت و مناقب اور تقاریر کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے سنی دعوت اسلامی کے نمائندہ مبلغین علمائے کرام سمیت ملک و بیرون ملک کے علماو مشائخ کے بھی خطابات ہوں گے۔ آج پہلے دن کا اجتماع رقت انگیز اجتماعی دعاؤں کے ساتھ شب میں دس بجے ختم ہو جائے گا۔ سنی دعوت اسلامی کے مرکزی دفتر سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج پہلے دن کے خواتین کے اجتماع میں جن موضوعات پر گفتگو ہونی ہے، ان میں "خواتین کا علمی ذوق"، "خواتین کا اصل زیور"، "اعلیٰ کردار اور حیا"، "وراثت میں خواتین کا حصہ" جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ حسب سابق محقق مسائل جدیدہ حضرت مفتی محمد نظام الدین (صدر مفتی جامعہ اشرفیہ مبارک پور) خواتین کے ذریعے پوچھے گئے سوالات کے جوابات بھی دیں گے۔ آج کے اہم خطابات میں مفکر اسلام علامہ قمر الزماں اعظمی مدظلہ العالی کا بھی خطاب ہے۔ سنی اجتماع کے روح رواں اور امیر سنی دعوت اسلامی داعی کبیر حضرت مولانا محمد شاکر نوری نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ پہلے دن کے اجتماع میں اپنے گھروں کی خواتین کو زیادہ سے زیادہ بھیجیں تاکہ وہ اجتماع میں حاضر ہو کر دینی تعلیمات سیکھ سکیں، خود کی بھی اصلاح کرسکیں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرسکیں۔ خواتین اپنے ساتھ اپنی سہیلیوں اور پڑوسی خواتین کو ساتھ لائیں تاکہ انہیں بھی دین سیکھنے کا موقع میسر آسکے۔ سنی دعوت اسلامی کے میڈیا انچارج مولانا مظہر حسین علیمی نے بتایا کہ پہلے دن کے اجتماع میں خواتین کے رہنمائی اور سہولت کے لیے سنی دعوت اسلامی سے وابستہ تقریباً دو ہزار مبلغات میدان میں جگہ جگہ موجود رہیں گی۔ سامعات و حاضرات کو کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچانے کے لیے انتظامیہ کی طرف سے ہر طرح کی ممکنہ سہولیات بہم پہنچانے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ حسب روایت اس سال بھی عالمی اجتماع کو sdichannel پر براہ راست نشر کیا جائے گا اس لیے جو خواتین کسی وجہ سے اجتماع گاہ میں شرکت کرنے سے محروم رہیں تو وہ اپنے گھر بیٹھے بھی اجتماع میں شرکت کرسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ پولیس نے اجتماع میں شرکت کرنے والوں سے گزارش کی ہے کہ ہینڈی کیمرہ، لیپ ٹاپ، وائرس، بیٹری، ماچس باکس، لائٹر، نیل کٹر اور بیٹری سے چلنے والے دیگر الیکٹرانک سامان اپنے ساتھ ہرگز نہ لائیں۔

قومی ترانے پر بحث نے سنگھ کی قلعی کھول دی: ٹھاکرے

ادھو ٹھاکرے کا بی جے پی کے 'ہندوتوا' پر سخت وار

ناگپور (یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے جمعرات کو بی جے پی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکمراں جماعت کا "وندے ماترم" محض دکھاوا ہے اور عملی طور پر وہ مادرِ وطن کے درد کو محسوس کرنے سے قاصر ہیں۔ ودھان بھون کے احاطے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی "سیاسی فائدے" کے لیے وندے ماترم کی آڑ لیتی ہے جبکہ حقیقت میں یہ اُن کے لیے "صرف ون ڈے ماترم" ہے۔ ٹھاکرے نے پارلیمنٹ میں اچانک وندے ماترم پر ہونے والی بحث کے مقاصد پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس بحث نے "سنگھ کو بے نقاب کر دیا" اور کئی ایسی حقیقتیں سامنے آئیں جو اب تک چھپی ہوئی تھیں۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ کسی بھی ملک میں قومی ترانے پر اس طرح کا تنازعہ کیسے پیدا ہو سکتا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے بی جے پی کی نظریاتی تاریخ پر بھی حملہ کیا اور الزام لگایا کہ جس شخصیت کو بی جے پی اپنا رہنما مانتی ہے، شاما پرساد مکھرجی، وہ مسلم لیگ کے فضل الحق کے ساتھ بنگال حکومت میں شامل تھے۔ ٹھاکرے نے کہا کہ "جسے یہ لوگ دیوتا مانتے ہیں اُس نے مسلم لیگ کے ساتھ خفیہ مفاہمتیں کیں" اور ہندوستان چھوڑو تحریک کی بھی شدید مخالفت کی۔ پالگھر سادھو قتل کیس کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے پوچھا کہ "جب بی جے پی نے اس کیس میں ملوث افراد کو اپنی جماعت میں شامل کیا تو وہ ہندوتوا کہاں تھا؟" انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "امت شاہ کو میرے ہندوتوا پر سوال اٹھاتے ہوئے شرم آنی چاہئے"۔ ٹھاکرے نے یہ بھی کہا کہ دہلی میں ایک مندر گرا کر وہاں "آر ایس ایس کا دفتر" قائم کیا گیا اور اگر مزید معاملات کی تفتیش کی جائے تو کئی اور سچائیاں سامنے آئیں گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کی کابینہ میں ایسے وزیر بھی ہیں جو کھلے عام گائے کا گوشت کھانے کا اعلان کرتے ہیں۔ انہوں نے چیلنج کیا کہ "اگر امت شاہ میں ہمت ہے تو وہ پہلے رجیجو کو کابینہ سے برطرف کریں۔"

تیندووں کے حملے روکنے کیلئے حکومت کا نیا منصوبہ

جنگلوں میں ایک کروڑ روپے مالیت کی بکریاں چھوڑنے کی تجویز

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر کے دیہی علاقوں میں تیندووں کے بڑھتے ہوئے حملوں کو روکنے کے لیے ریاستی وزیر جنگلات گنیش نائک نے ایک غیر روایتی مگر اختراعی تجویز پیش کی ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ حکومت جنگلات میں ایک کروڑ روپے مالیت کی بکریاں چھوڑنے کا منصوبہ بنا رہی ہے تاکہ تیندوے اپنی خوراک کے لیے انسانی بستیوں کا رخ نہ کریں۔ وزیر نائک نے وضاحت کی کہ اگر تیندووں کے حملوں میں چار شہری ہلاک ہوتے ہیں تو حکومت کو مجموعی طور پر تقریباً ایک کروڑ روپے کا معاوضہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بجائے حکومت اسی رقم کو تیندووں کی قدرتی خوراک کو جنگل میں بڑھانے پر خرچ کرنے کا نظریہ رکھتی ہے، تاکہ انسان اور جنگلی جانور کے درمیان بڑھتے ٹکراؤ کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ حالیہ برسوں میں تیندووں کے مسکن میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ جنگلوں میں خوراک کی کمی اور گنے کے کھیتوں کی بہتات کے باعث تیندوے بڑی تعداد میں انسانی بستیوں کے قریب پائے جانے لگے ہیں، جس سے خطرناک صورت حال پیدا ہو رہی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے حکومت جنگلات میں پھل دار درخت لگانے کا منصوبہ بھی تیار کر رہی ہے تاکہ چیتوں کا مسکن دوبارہ جنگلوں کی طرف منتقل ہو سکے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ مہاراشٹر حکومت نے مرکز کو سفارش بھیجی ہے کہ وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ کے تحت چیتے کو شیڈول I سے شیڈول II میں منتقل کیا جائے۔ اس تبدیلی سے چیتے کی آبادی کے انتظام اور محفوظ نقل مکانی کے اقدامات میں مزید لچک پیدا ہوگی۔ پونے، ناسک اور احمد نگر جیسے اضلاع میں تیندوں کے حملوں میں 55 ہلاکتیں رپورٹ ہو چکی ہیں، جس کے پیش نظر حکومت ان اقدامات کو لازمی سمجھ رہی ہے۔

کسانوں کی تمام گرانٹ اسکیموں کے لیے مناسب فنڈ فراہم کیا جائے گا: دتا ترے بھرنے

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر زراعت دتا ترے بھرنے نے جمعرات کو قانون ساز کونسل میں یقین دہانی کرائی کہ ریاستی حکومت کسانوں سے متعلق تمام گرانٹ اسکیموں خصوصاً فارم تالابوں، زرعی مشینری اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے لیے مکمل فنڈ فراہم کرے گی اور کوئی بھی اہل کسان فائدے سے محروم نہیں رہے گا۔ وقفہ سوالات کے دوران ایم ایل سی رنجیت سنگھ موہتے پاٹل، سنجے کھوڈکے، ششی کانت شندے، سدا بھاؤ کھوت اور ستیج پاٹل نے اس بات پر وضاحت طلب کی کہ گزشتہ چار برسوں سے تقریباً 48 لاکھ کسانوں کی درخواستیں کارروائی کے انتظار میں کیوں تھیں۔ اراکین نے سوال اٹھایا کہ اب تک کتنے کسانوں کو امداد ملی ہے اور کتنے ابھی تک منظوری کے منتظر ہیں۔ اس پر وزیر بھرنے نے ایوان کو بتایا کہ مجموعی طور پر 47 لاکھ درخواستوں کی چھان بین کی گئی جن میں سے تقریباً 10 لاکھ کسان مختلف سرکاری گرانٹس کے لیے اہل پائے گئے ہیں۔

بھیک مانگنے پر پابندی کا بل:

13 دسمبر کو اسپیکر چیمبر میں خصوصی اجلاس طلب

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر میں بھیک مانگنے پر پابندی سے متعلق نیا بل بدھ کے روز مقننہ کے دونوں ایوانوں سے منظور کر لیا گیا۔ اس ضمن میں تجاویز کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے 13 دسمبر کو اسپیکر کے چیمبر میں خصوصی اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے اس بل کو موجودہ حالات میں سماجی تحفظ اور امن عامہ کے تقاضوں کے لیے ضروری قرار دیا ہے۔ یہ بل دراصل پرانے بومبے پریونشن آف بیگنگ ایکٹ' سے توہین آمیز لفظ 'مہاروگ' کو حذف کرنے اور ریاست میں بھیک مانگنے کی سرگرمیوں کو قانونی طور پر ممنوع قرار دینے کے مقصد سے لایا گیا ہے۔ ایوانوں میں بحث کے دوران حکمراں اور اپوزیشن دونوں جانب کے متعدد اراکین نے بل میں شامل مختلف شقوں پر اضافی وضاحت طلب کی۔ کئی ایم ایل ایز نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ بھکاریوں کی باز آبادکاری، ان کی حفاظت اور متبادل روزگار کی فراہمی کے حوالے سے بل میں واضح رہنما اصول موجود نہیں ہیں۔ اسی باعث دونوں ایوانوں نے اتفاق کیا کہ بل کی خامیوں اور ممبران کی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے 13 دسمبر کو اسپیکر کے چیمبر میں خصوصی اجلاس منعقد کیا جائے۔ قانون ساز کونسل میں خواتین و اطفال بہبود کی وزیر ادیتی تاٹکرے نے بل پیش کیا۔ تاہم ڈپٹی چیئرپرسن ڈاکٹر نیلم گورہے، شرد پوار پارٹی کے ایم ایل اے ایکناتھ کھڈسے، شیوسینا کی منیشا کیاندے، این سی پی کے امول متکری سمیت متعدد ممبران نے عنوان اور وضاحتی دستاویز کے درمیان عدم مطابقت اور ناکافی رہنمائی کی نشان دہی کی۔ ڈپٹی چیئرپرسن نے کہا کہ بل کے ساتھ فراہم کیا گیا معلوماتی کتابچہ وضاحت کے اعتبار سے غیر مکمل ہے، جس پر مزید بحث ناگزیر ہے۔ اسی دوران، ریاست میں مجوزہ انسداد تبدیلی مذہب اور لو جہاد قانون سے متعلق وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ایوان میں بتایا کہ مرکزی حکومت نے مہاوکاس اگھاڑی دور میں منظور کیے گئے 'شکتی بل' کو مسترد کر دیا ہے، جبکہ لو جہاد سے متعلق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی رپورٹ جلد پیش کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رپورٹ موصول ہونے کے بعد حکومت اس بارے میں حتمی فیصلہ کرے گی۔

برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر بھوشن گگرانی نے کالا گھوڑا علاقے کی خوبصورتی کا معائنہ کیا

ممبئی: جنوبی ممبئی کے کالا گھوڑا علاقے میں ڈاکٹر وی بی گاندھی مارگ، رتھر فورڈ مارگ اور بی بھروچا مارگ پر جاری بیوٹیفکیشن کا کام آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے۔ خوبصورتی کے بعد یہ علاقہ ممبئی والوں کے ساتھ ساتھ اندرون و بیرون ملک سے آنے والے سیاحوں کے لیے بھی کھول دیا جائے گا۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر بھوشن گگرانی، سابق چیف سکریٹری اور مہاراشٹر اسٹیٹ فائنانس کمیشن کے چیئرمین مسٹر نتن کریر نے صبح (11 دسمبر 2025) اس جگہ پر جاری خوبصورتی کے کام کا معائنہ کیا اور اس کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر (اے ڈویژن) مسٹر جے دیپ مورے، متعلقہ افسران اور عملہ موجود تھا۔ کالا گھوڑا علاقہ جنوبی ممبئی میں تاریخی ورثہ اور قدیم ڈھانچے والے علاقے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس علاقے میں شہری اور سیاح ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ کالا گھوڑا ثقافتی لحاظ سے ایک امیر اور فنی لحاظ سے خوبصورت علاقہ ہے۔ عجائب گھر، آرٹ گیلریاں اور تاریخی ورثے والی عمارتیں ہیں۔ ہر سال منعقد ہونے والا کالا گھوڑا آرٹ فیسٹیول اس علاقے کی ثقافتی شناخت ہے۔ چونکہ یہ علاقہ یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ 'وکٹورین گوتھک اینڈ آرٹ ڈیکو اینسبل آف ممبئی' سے متصل ہے، اس لیے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کالا گھوڑا علاقے میں پانچ سڑکوں، سائی بابا مارگ، روپ واک لین، ڈاکٹر وی بی گاندھی مارگ/فوربس اسٹریٹ، اسٹریٹ بھاکر اور ممبئی کی پانچ سڑکوں کو خوبصورت بنا رہی ہے۔ سیاح 'ہیریٹیج واک' سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اس کے لیے پہلے مرحلے میں کل 3443 مربع میٹر (کل لمبائی 500 میٹر) کے رقبے کو خوبصورت بنایا جا رہا ہے۔ کالا گھوڑا کا علاقہ ممبئی میں دیکھنے کے لیے ہر سیاح کی فہرست میں شامل ہے۔ یہ علاقہ، جو کہ فطری طور پر خوبصورت ہے، میں مختلف نفیس ریستوراں، کھانے پینے کی جگہیں/ہوٹل، زیورات کی دکانیں اور کپڑوں کی دکانیں ہیں۔ میونسپل کارپوریشن نے اس علاقے میں سیاحوں کو ٹہلنے، خریداری کرنے اور مزیدار کھانے چکھنے کے دوران دیگر سہولیات فراہم کرنے کے لیے خوبصورتی کا کام شروع کیا ہے۔ علاقے میں بھاری گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی ہوگی۔ اس علاقے کے چاروں اطراف جدید بیریکیڈس لگائے جائیں گے۔ بھروچا مارگ پر چوراہے پر ایک پلازہ بنایا جائے گا۔ اس کے لیے گرے اور بلیک گرینائٹ کے ساتھ ساتھ بیسالٹ فرش کا استعمال کیا گیا ہے۔ ممبئی والے اور سیاح اس پلازہ کے قریب میزوں اور کرسیوں پر بیٹھ کر اس علاقے اور اس کے لذیذ کھانوں سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ نیز، مسٹر گگرانی نے ہدایات دیں کہ اس جگہ پر موجود ہر ریسٹورنٹ، کھانے کی جگہ، ہال اور میز ایک ہی سائز اور قواعد کی ہونی چاہیے۔

'جنسی تعلقات کیلئے نابالغ کو پیسے دینا، اُس کا ہاتھ پکڑنا بھی پوکسو جرم ہے'

ممبئی ہائی کورٹ کا ایک اہم فیصلہ

ممبئی: ممبئی ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ جنسی تعلقات کے بدلے کسی نابالغ کو پیسے کا لالچ دینا اور پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پیشکش کو قبول کرنے پر مجبور کرنا پوکسو ایکٹ کے تحت جنسی زیادتی ہے۔ عدالت نے یہ مشاہدہ یاوتمال کے ایک شخص کی سزا کو برقرار رکھتے ہوئے کیا، جسے 2019 میں ایک ٹرائل کورٹ نے مجرم قرار دیا تھا۔

یہ مقدمہ اکتوبر 2015 کا ہے۔ ملزم 13 سالہ لڑکی کے گھر اس وقت پہنچا جب اس کے والدین کام پر تھے۔ اس نے اسے 50 روپے کا لالچ دیا اور جنسی تعلقات کا مطالبہ کیا۔ لڑکی نے احتجاج کیا اور خطرے کی گھنٹی بجائی جس سے ملزم فرار ہو گیا۔ تاہم، وہ مبینہ طور پر تھوڑی دیر بعد واپس آیا، اس کا ہاتھ تھاما، اور دوبارہ اسی گھناؤنی پیشکش کو قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ متاثرہ نے اپنے ماموں کو بتایا، جنہوں نے فوری طور پر مقامی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

شواہد کی بنیاد پر ٹرائل کورٹ نے ملزم کو پوکسو ایکٹ کے تحت مجرم قرار دیا۔ ملزمان نے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ تاہم، جسٹس نوید یتا مہتا نے کہا کہ واضح ثبوت اور حالات یہ ثابت کرتے ہیں کہ ملزم نے نابالغ کے ساتھ جنسی زیادتی کی کوشش کی تھی اور اسے جرم کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ عدالت نے ملزم کے اس استدلال کو بھی مسترد کر دیا کہ متاثرہ کو کوئی جسمانی چوٹ نہیں آئی تھی، اس لیے اسے جنسی زیادتی تصور نہیں کیا جا سکتا۔

راج ٹھاکرے تھانے کی عدالت میں پیش ہوئے

2008 کے ریلوے حملے کیس میں جرم سے انکار کیا

ممبئی: ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے جمعرات کو تھانے ریلوے کورٹ میں کلیان اسٹیشن پر 2008 کے ریلوے بھرتی تشدد سے منسلک سماعت کے لیے پیش ہوئے۔ اس واقعہ میں ایم این ایس کے کارکنان نے شمالی ہندوستانی امیدواروں پر حملہ کیا جو بھرتی کے امتحانات کے لیے پہنچے تھے، جس سے ریلوے کی املاک میں خلل پڑا اور نقصان پہنچا۔ اس کے فوراً بعد ٹھاکرے اور کئی پارٹی کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ مختصر سماعت کے دوران جج نے ٹھاکرے سے پوچھا کہ کیا اس نے الزامات کا اعتراف کیا ہے۔ ٹھاکرے نے جواب دیا کہ اس نے جرم تسلیم نہیں کیا۔ جج نے نوٹ کیا کہ معاملے کو ایک ماہ میں ختم کیا جا سکتا ہے اور تمام ملزمین سے مکمل تعاون کی درخواست کی ہے۔ ٹھاکرے نے تعمیل کرنے پر اتفاق کیا۔ سماعت کے بعد بات کرتے ہوئے، ٹھاکرے کے وکیل اومکار راجور کر نے کہا کہ اگلی تاریخ کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے اور بعد میں جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹھاکرے کو دوبارہ ذاتی طور پر پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہے جب تک کہ ہدایت نہ کی جائے۔ راجور کر نے تصدیق کی کہ عدالت نے پوچھا کہ کیا ملزم نے جرم قبول کیا، اور ٹھاکرے نے واضح طور پر کہا کہ اس نے ایسا نہیں کیا۔ جج نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کیس مکمل ہونے کے قریب تعاون کی توقع ہے۔ راجور کر نے زور دیا کہ ٹھاکرے کارروائی کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گے۔ یہ معاملہ 2008 کا ہے، جب ایم این ایس کارکنوں نے مبینہ طور پر ریلوے میں بھرتی مہم کے دوران کلیان اسٹیشن پر شمالی ہندوستانی امیدواروں کو نشانہ بنایا۔

بنتِ رسول اللہ، فاطمہ زہرا کی ولادت پر انجمنِ اصغریہ ممبئی کا عظیم الشان 'گرینڈ دسترخوان'۔ ہزاروں افراد کی شرکت

تقریب کا پس منظر:

بنتِ رسول اللہ، خاتونِ جنت شہزادی جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ولادتِ باسعادت کی مناسبت سے ہر سال کی طرح امسال بھی انجمنِ اصغریہ ممبئی کی جانب سے عظیم الشان گرینڈ دسترخوان کا انعقاد کیا گیا۔ اس روحانی محفل نے علاقے میں خوشی، عقیدت اور نورانیت کی فضا قائم کر دی۔

ہزاروں افراد کی شرکت:

دسترخوان میں ہر مذہب و ملت سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ انجمنِ اصغریہ کے اس سالانہ پروگرام کا یہ 13 واں سلسلہ تھا جو نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ پورا علاقہ اس پرمسرت موقع پر ایک روحانی سکون سے منور نظر آیا۔

کھانوں کی خصوصی تیاری:

دسترخوان میں روایتی و لذیذ کھانوں کا بھرپور اہتمام کیا گیا جن میں مختلف اقسام کے قورمے، نان، رومالی روٹی، بریانی اور جلیبی ربڑی شامل تھیں۔ ہندو بھائیوں کے لیے خصوصی طور پر مختلف سبزیاں، ویج بریانی اور ویج ٹکّے الگ سے تیار کیے گئے، تاکہ ہر مہمان کی غذائی ضروریات کا احترام کیا جا سکے۔

اتحاد و ہم آہنگی کی مثال:

یہ دسترخوان بین المذاہب اتحاد، بھائی چارے اور امن کی شاندار مثال بن کر اُبھرا۔ مختلف مذاہب کے لوگ ایک ہی دسترخوان پر بیٹھ کر محبت اور ہم آہنگی کا پیغام دے رہے تھے، جس سے ممبئی کی ثقافتی یکجہتی مزید مضبوط ہوئی۔

انجمنِ اصغریہ کا شکریہ و اعتراف:

انجمنِ اصغریہ نے تمام شرکاء اور ان افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس دسترخوان کے انعقاد میں مدد فراہم کی۔ بالخصوص سر جے جے مارگ پولیس اسٹیشن اور بی ایم سی کے سی وارڈ کے تعاون پر خصوصی اظہارِ تشکر کیا گیا۔

اسٹاک مارکیٹ گراوٹ سے بحال

سینسیکس نے 427 پوائنٹس کی چھلانگ لگائی

ممبئی (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جمعرات کو 50,000 کروڑ کی سرکاری سیکیورٹیز کی خریداری نے گھریلو اسٹاک مارکیٹوں کو فروغ دیا، بی ایس ای کا 30 حصص والا سینسیکس 426.86 پوائنٹس (0.51 فیصد) چھلانگ لگا کر 84، 818.13 پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس بھی 140.55 پوائنٹس یا 0.55 فیصد بڑھ کر 25,898.55 پر بند ہوا۔ مسلسل تین دن کی مندی کے بعد اسٹاک مارکیٹوں نے اپنی رفتار بحال کر لی ہے۔ ریزرو بینک نے بینکنگ سسٹم میں لیکویڈیٹی بڑھانے کے اقدامات کے ایک حصے کے طور پر آج 50,000 کروڑ روپے مالیت کی سرکاری سیکیورٹیز خریدیں۔ یہ 18 دسمبر کو دوسرے مرحلے میں اتنی ہی سرکاری سیکیورٹیز خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ سرمایہ کاروں نے مڈکیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں پر اعتماد میں اضافے کا اظہار کیا ہے۔ نفٹی مڈکیپ 50 انڈیکس میں 1.01 فیصد اضافہ ہوا، اور اسمال کیپ 100 انڈیکس میں 0.81 فیصد اضافہ ہوا۔ آٹو، میٹل، آئی ٹی، فارما، بینکنگ، رئیل اسٹیٹ، ہیلتھ کیئر اور کنزیومر پائیدار اشیاء کے شعبوں میں سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔ تیل و گیس اور میڈیا سیکٹر کے انڈیکس میں معمولی کمی ہوئی۔

او ٹی پی شیئر کرنے پر تلوجہ کے رہائشی کو 22.89 لاکھ روپے کا دھوکہ، مقدمہ درج

ممبئی: تلوجہ میں ایک بڑا سائبر فراڈ سامنے آیا ہے، جہاں ایک 22 سالہ شخص کو تقریباً 20 OTPs کا اشتراک کرنے کے لیے دھوکہ دیا گیا، جس سے اسکیمر کو اپنی پوری فکسڈ ڈپازٹ کی بچت، جس کی رقم 22.89 لاکھ روپے ہے۔ دھوکہ باز نے اپنا اعتماد حاصل کرنے کے لیے بینک افسر ہونے کا بہانہ کیا۔ پولیس نے کہا کہ دھوکہ باز نے، روی کمار یادو کے طور پر ظاہر کرتے ہوئے، اگست میں متاثرہ سے رابطہ کیا اور دعویٰ کیا کہ اس کا بینک اکاؤنٹ اور گوگل پے اکاؤنٹ بلاک کر دیا گیا ہے اور اسے صرف اس صورت میں فعال کیا جا سکتا ہے جب وہ اپنے فون پر موصول ہونے والے OTPs کو شیئر کرے۔ خوفزدہ ہو کر، نوجوان نے 15 سے 20 OTP فارورڈ کیے، جن کا استعمال دو آن لائن لین دین کے لیے کیا گیا 31 - اگست کو 18 لاکھ روپے اور 1 ستمبر کو 4.89 لاکھ۔ حکام نے تصدیق کی کہ دھوکہ دہی کی رقم مقتول کے والد کی طرف سے اپنے مستقبل کے لیے جمع کرائی گئی فکسڈ ڈپازٹ تھی، جس سے خاندان کو شدید مالی اور جذباتی دھچکا لگا۔ شکایت کنندہ نے دھوکہ دہی کا پتہ چلنے کے بعد اپنے والدین کو مطلع کیا اور اس کے بعد 9 دسمبر کو تلوجا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔

ضرورت مندوں کی رہائش اور مریضوں کے علاج کا کریں گے انتظام: یوگی

گورکھپور: (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گورکھپور کے اپنے قیام کے دوران دوسرے دن بھی، جمعرات کی صبح گورکھ ناتھ مندر میں منعقد ”جنتا درشن“ میں لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ اس دوران انہوں نے ضرورت مندوں کو رہائش دلانے اور سنگین بیماریوں سے متاثرہ افراد کے علاج کے لیے بھرپور مالی امداد فراہم کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ جمعرات کی صبح گورکھ ناتھ مندر میں منعقد ”جنتا درشن“ کے دوران یوگی نے تقریباً 300 لوگوں سے ملاقات کی اور کہا کہ حکومت ہر ضرورت مند اور مستحق شخص کو فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچانے اور ہر مسئلے کے مؤثر حل کے لیے پُرعزم ہے۔

انہوں نے لوگوں کی باتیں توجہ سے سنیں، ان کی درخواستیں لیں، اور انہیں متعلقہ انتظامی اور پولیس افسران کو بھیجتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام مسائل کا حل وقت پر، غیر جانبدارانہ اور اطمینان بخش ہونا چاہیے۔

”جنتا درشن“ میں ایک خاتون نے رہائش کا مسئلہ بتایا۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ انہیں وزیر اعظم آواس یوجنا کے تحت مکان دلایا جائے گا۔ اس سلسلے میں انہوں نے موقع پر موجود افسران کو ہدایات بھی دیں اور کہا کہ حکومت کی منشا ہے کہ ہر ضرورت مند کے پاس پکا مکان ہو۔ ”جنتا درشن“ میں ایک خاتون اپنے شوہر کی بیماری کے علاج کے لیے مدد کی درخواست لے کر آئی تھیں۔ اس پر یوگی نے خاتون کو یقین دلایا کہ وہ اپنے شوہر کا اچھی طرح سے علاج کرائیں، رقم کا انتظام حکومتی فنڈ سے کردیا جائے گا۔ علاج کے لیے مالی مدد مانگنے والے کئی دوسرے لوگ بھی آئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ پیسے کی کمی کی وجہ سے کسی کا علاج نہیں رُکے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جو بھی ضرورت مند ہیں، انتظامیہ جلد از جلد ان کے اعلیٰ سطح کے علاج کا اسٹیمیٹ فراہم کرے۔ تخمینہ ملتے ہی حکومت فوری طور پر رقم فراہم کرے گی۔ زمین پر قبضہ سے متعلق شکایات پر وزیر اعلیٰ نے پولیس کو ہدایت دی کہ اگر کوئی بدمعاش کسی کی زمین پر زبردستی قبضہ کر رہا ہو تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ایک خاتون کی شکایت تھی کہ کچھ لوگ اس کی اپنی ہی زمین پر قبضہ کرنے میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں، اس پر وزیر اعلیٰ نے افسران سے کہا کہ خاتون کو ان کی زمین پر قبضہ دلایا جائے۔ ”جنتا درشن“ میں یوگی نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ اگر کسی مستحق کو اسکیموں کا فائدہ ملنے میں رکاوٹ آ رہی ہے تو ضرور جانچ کریں کہ کہیں کسی سطح پر لاپرواہی کا مظاہرہ تو نہیں کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسران عوام کے مسائل پر فوری طور پر حساسیت کا مظاہرہ کریں۔

اکھلیش کی قیادت میں ہندوستان ترقی کرسکتا ہے

آیت اللہ شیخ محمد یعقوبی کے نمائندوں کی اکھلیش یادو سے ملاقات

لکھنؤ: (پی این ایس) عراق کے نجف کے روحانی پیشوا آیت اللہ شیخ محمد یعقوبی کے ایک وفد نے لکھنؤ میں اکھلیش یادو سے

ملاقات کی۔ مولانا جاوید عبدی کی قیادت میں وفد میں علامہ سید علی الیساری، علامہ سید علی نقی زیدی، علامہ ڈاکٹر سید کلب عباس رضوی الاجتہادی، اور علامہ شیخ صالح شامل تھے۔ وفود نے ملاقات کو یادگار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اکھلیش یادو کی قیادت میں ہندوستان ترقی کرسکتا ہے اور وہ سب کو ساتھ لے کر چلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے عراق میں اکھلیش کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے ہندوستانی پارلیمنٹ میں اکھلیش کی تقریروں کا عراقی ممبران پارلیمنٹ کے لیے عربی میں ترجمہ کروانے پر بھی بات کی۔ وفود نے یہ بھی کہا کہ عراق کے پاس پٹرولیم کی وافر پیداوار ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط ہونا چاہیے۔ مندوبین کا خیر مقدم کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس میں واسودھیوا کٹمبکم کی روح ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صرف ہم آہنگی اور باہمی اعتماد ہی دنیا میں بھائی چارہ اور امن لاسکتا ہے۔ سماج وادی حکومت کے کام کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے خواتین کے لیے پنشن، سائیکل ٹریک، لیپ ٹاپ کی تقسیم، مفت طبی علاج اور 108 اور 1090 خدمات کو عوامی بھلائی کے لیے اہم قرار دیا۔ وفد نے سماج وادی حکومت کے کام کی تعریف کی اور اکھلیش یادو کو عراق کے دورے کی دعوت بھی دی۔

اتر پردیش میں دھند اور سردی میں اضافہ لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں الرٹ جاری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں سردی کی لہر میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث کئی اضلاع میں سردی بڑھ گئی ہے۔ جمعرات (11 دسمبر 2025) کو، راجدھانی لکھنؤ سمیت اودھ اور ترائی کے کئی حصوں کو گھنی دھند نے لپیٹ میں لے لیا۔ بڑھتی ہوئی سردی کے ساتھ ساتھ، دھند کی ایک گھنی چادر صبح اور رات کے اوقات میں لوگوں کو متاثر کر رہی ہے، خاص طور پر ترائی کے علاقے میں، جس سے معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے جمعرات کے لیے ریاست کے کئی اضلاع میں دھند کا الرٹ جاری کیا ہے۔ پانچ ترائی اضلاع: کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، بلرام پور، اور بہرائچ میں گھنی دھند کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، گونڈا، شراوستی، لکھیم پور کھیری اور سیتا پور میں دھند کی وجہ سے پیلا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ بدھ کو دھند کی وجہ سے حد نگاہ میں نمایاں کمی آئی۔ کشی نگر میں صفر بینائی ریکارڈ کی گئی، جب کہ بہرائچ میں صرف 25 میٹر ریکارڈ کی گئی۔ علاقائی موسمیاتی مرکز، لکھنؤ کے ایک سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے موسم کی ایک نئی تازہ کاری فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ 12 دسمبر سے ریاست میں ایک اور ویسٹرن ڈسٹربنس سرگرم ہو رہا ہے۔ اس ویسٹرن ڈسٹربنس کے نتیجے میں اگلے تین سے چار دنوں تک مشرقی ہوائیں چلیں گی، جس سے اتر پردیش کے موسم میں ایک بار پھر اتار چڑھاؤ آئے گا۔ اس دوران الگ تھلگ جگہوں پر بکھرے بادل نمودار ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دن اور رات کے درجہ حرارت میں بھی معمولی اضافہ متوقع ہے۔

پرواز کے دوران طیارے میں توڑ پھوڑ، نوجوان حراست میں

لکھنؤ: (پی این ایس) بدھ کو حیدرآباد سے لکھنؤ آرہی انڈیگو کی فلائٹ میں ایک مسافر نے ہنگامہ برپا کردیا۔ اس نے ایک ٹرے ٹیبل کو توڑ دیا۔ اسٹاف کے ایک رکن نے اعتراض کیا تو وہ زور زور سے چیخنے لگا۔ لکھنؤ ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد سی آئی ایس ایف نے اسے حراست میں لیا اور سروجنی نگر پولیس کے حوالے کردیا۔ پولیس کے مطابق مسافر 10 دسمبر کی دوپہر کو انڈیگو کی پرواز 14226E سے شارجہ سے حیدرآباد پہنچا تھا۔ اس نے اپنا بیگ اور موبائل فون حیدرآباد ایرپورٹ کے بیگیج کلیم ایریا میں چھوڑ دیا اور اپنے سامان کے بغیر ٹرمینل سے باہر نکل گیا۔ اس کے بعد وہ اس دوپہر انڈیگو کی فلائٹ 4536E میں حیدرآباد سے لکھنؤ کے لیے روانہ ہوا۔ الزام ہے کہ جیسے ہی فلائٹ نے ٹیک آف کیا، اس نے کیبن میں اونچی آواز میں باتیں کرنا شروع کردیا، بار بار اپنی سیٹ سے اٹھ کر ادھر ادھر بھاگتا، اور اسٹاف کی بار بار وارننگ کو نظر انداز کیا۔ کہا جاتا ہے کہ غصے میں اس نے اپنی سیٹ کی ٹرے ٹیبل توڑ دی جس سے مسافر خوفزدہ ہوگئے۔ حالات خراب ہونے پر اسٹاف کے ارکان نے پائلٹ کو اطلاع دی۔ بعد میں جیسے ہی فلائٹ لکھنؤ ہوائی اڈے پر اتری، مسافر کو جہاز سے اتار کر سی آئی ایس ایف کے حوالے کردیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس کی شناخت مہیش (20) ساکن بگا پرٹولہ، مہاراج گنج کوتوالی، مہاراج گنج ضلع کے طور پر ہوئی۔ اس کے بعد ملزم مسافر مہیش کو سروجنی نگر پولیس کے حوالے کردیا گیا اور انڈیگو نے سروجنی نگر تھانے میں شکایت درج کرائی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش میں نوجوان کی ذہنی حالت کمزور معلوم ہوتی ہے۔ پوچھ گچھ کے بعد ضروری رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد چھوڑ دیا گیا۔

ایس آئی آر: کام کے دباؤ سے پریشان ایک اور بی ایل او کا اقدام خودکشی

جھانسی: (پی این ایس) اتر پردیش کے جھانسی میں بدھ کی شام اس وقت کھلبلی مچ گئی جب بھان پورہ گاؤں کے ایمپلائمنٹ آفیسر اور بی ایل او ناتھورام آریہ نے کام کے بوجھ اور دباؤ سے پریشان ہو کر زہر کھالیا۔ یہ واردات 30:4 سے 00:5 بجے کے درمیان ہوئی۔ زہر کھانے کے فوراً بعد ناتھورام کو بہت زیادہ الٹیاں ہونے لگیں۔ انہوں نے اپنے گھر والوں کو اطلاع دی۔ اس کے اہل خانہ انہیں فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے کر پہنچے جہاں نازک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں جھانسی میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔ بعد میں ڈاکٹروں نے متاثرہ کی حالت مستحکم قرار دی۔ اسپتال میں دیے گئے بیان میں ناتھورام آریہ نے کہا کہ گاؤں میں انٹرنیٹ نہ ہونے کی وجہ سے ای۔ کے وائی سی کا کام کرنا تقریباً ناممکن تھا لیکن افسران کی طرف سے لگاتار کہا جارہا تھا کہ کسی بھی طرح کام کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کئی میٹنگ میں یہ پریشانی بتائی مگر کسی نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ ذہنی دباؤ بڑھتا گیا اور اسی تناؤ میں انہوں نے کیڑے مار دوا پی لی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مورانی پور کی ایس ڈی ایم شویتا ساہو، تحصیلدار للت کمار پانڈے اور نائب تحصیلدار امیت کمار مدگل اسپتال پہنچے اور پورے واقعہ کے بارے میں دریافت کیا۔ بعد ازاں ایس ڈی ایم شویتا ساہو نے بتایا کہ ناتھورام نے ایس آئی آر کا کام ایک ہفتہ قبل ہی مکمل کرلیا تھا اور اس کے بعد سے ان سے کوئی نیا کام نہیں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر یہ ذاتی وجوہات کا بھی معاملہ ہوسکتا ہے۔ افسران نے معاملے کی تفصیلی جانچ کرکے قانون کے مطابق کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

چائنیز مانجھے کی زد میں آنے سے ٹیچر کی موت

جونپور: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور کے کوتوالی علاقے میں جمعرات کی صبح گومتی ندی پر واقع شاستری برج پر چائنیز مانجھے سے گلا کٹنے کے باعث ایک پرائیویٹ اسکول کے ٹیچر کی موت ہوگئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، ریٹائرڈ سب انسپکٹر کے بیٹے، استاد سندیپ تیواری (40)، ساکن عمرپور ہری بندھن پور، اپنی بیٹی منت کو، جو کلاس دوم کی طالبہ ہے، موٹر سائیکل پر سینٹ پیٹرک اسکول چھوڑ کر گھر واپس آ رہے تھے کہ جیسے ہی وہ شاستری برج پر پہنچے، وہ چائنیز مانجھے کی زد میں آگئے اور ان کی گردن بری طرح کٹ گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے ایمبولینس کے ذریعے انہیں ضلع اسپتال لایا گیا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ قابلِ ذکر ہے کہ چائنیز مانجھے کے استعمال پر پابندی کے باوجود آج بھی یہ کھلے عام فروخت ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو اپنی جان گنوانی پڑ رہی ہے۔

لکھنؤ پولیس نے 10 لاکھ روپے کے 72 گمشدہ موبائل فون مالکان کو سونپے

لکھنؤ: (پی این ایس) ایک اہم پیش رفت میں، لکھنؤ کی مڑیاؤں پولیس نے 72 گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فون برآمد کیے، جن کی مالیت 10 لاکھ روپے سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ جمعرات کو یہ تمام فون مہانگر پولیس اسٹیشن میں ان کے حقیقی مالکان کو واپس کردیے گئے۔ کچھ ایک سال کے لیے اپنے فون کھو چکے تھے، اور کچھ دو سال سے پریشان تھے۔ ان کے قیمتی فون واپس ملنے پر سب کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ اے ڈی سی پی نارتھ گوپی ناتھ سونی نے بتایا کہ مڑیاؤں پولیس کافی عرصے سے چوری اور گمشدہ فون کی آن لائن اور آف لائن شکایات پر کام کر رہی تھی۔ ٹکنالوجی کی مدد سے ریاست بھر میں ان فونز کے لوکیشنز کو ٹریک کیا گیا اور انہیں برآمد کیا گیا۔ پلوی سنگھ جوگیا، جنہوں نے اپنا فون برآمد کیا، خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ”میرے بیٹے کا موبائل فون آئی آئی ایم انسٹی ٹیوٹ کے قریب گم ہوگیا تھا۔ یہ 1 سال اور 2 ماہ سے غائب تھا۔ “منگل کو جب مجھے پولیس کی طرف سے فون آیا کہ میرا موبائل مل گیا ہے اور وہ اسے تھانے سے لے آئیں، یہ سن کر میں بہت خوش ہوا۔ لکھنؤ پولیس کا شکریہ۔ یہ سب تب ممکن ہے جب سی ایم یوگی جی ہوں گے۔ یہ میرا پہلا تجربہ تھا، پھر مجھے معلوم ہوا کہ گمشدہ موبائل فون درحقیقت واپس مل سکتے ہیں۔ امن ورما نے اپنی کہانی سناتے ہوئے کہا کہ تقریباً 2 سال پہلے وہ انجینئرنگ کالج چوراہے پر کھڑے تھے۔ ایک لڑکے نے کال کرنے کے بہانے اس کا موبائل مانگا اور پھر دو موٹر سائیکل سواروں کے ساتھ فرار ہوگیا۔ امن نے کہا، میں نے شکایت درج کرائی تھی۔ منگل کو جب مجھے پولیس کا فون آیا تو میں بہت خوش ہوا۔ مجھے میرا کھویا ہوا موبائل دو سال بعد واپس مل گیا ہے۔

ایودھیا: سڑک حادثے میں تین افراد ہلاک

ایودھیا: (پی این ایس) ایودھیا میں پریاگ راج ہائی وے پر جمعرات کی صبح ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ مدھیہ پردیش سے عقیدت مندوں کو لے جانے والی بولیرو کار ٹریکٹر سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک اور آٹھ زخمی ہوگئے۔ حادثہ پورکلندر علاقے کے کلیان بھدرسا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ڈرائیور کو نیند آگئی جس کی وجہ سے وہ گاڑی بولیرو سے ٹکرا گئی۔ ہلاک ہونے والوں میں ڈرائیور بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اس واقعہ کا نوٹس لیا ہے اور مہلوکین کے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حکام کو فوری طور پر موقع پر پہنچنے، امدادی کارروائیوں میں تیزی لانے اور زخمیوں کے مناسب علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ مدھیہ پردیش

کے ریوا کا رہنے والا چترسین اور اس کا خاندان بولیرو میں ایودھیا جا رہا تھا۔ جیپ میں کل 11 افراد سوار تھے۔ پراکلندر کے قریب صبح 5 بجے کے قریب، ڈرائیور کو اچانک نیند آگئی، جس کی وجہ سے بولیرو ایک آنے والے ٹریکٹر سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ آٹھ عقیدت مند گاڑی سے دور پھینکے گئے جب کہ تین دیگر اندر پھنس گئے۔ تینوں شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے سے افراتفری مچ گئی۔ سبھی کو قریبی طبی مرکز (CHC) لے جایا گیا، جہاں تین عقیدت مندوں کی موت ہو گئی۔ پورکلندر پولیس اسٹیشن کے انچارج منوج شرما نے بتایا کہ بولیرو سلطان پور سے ایودھیا جارہی تھی۔ ڈرائیور کو اچانک نیند آگئی جس سے حادثہ پیش آیا۔ حادثے میں تین افراد کی موت ہوگئی۔ باقی آٹھ کو CHC مسودا میں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈسٹرکٹ اسپتال ریفر کردیا گیا۔

لکھنؤ: اتر پردیش کی گورنر مسز آنندی بین پٹیل نے کے جی ایم یو کے کلینکل ہیمے ٹولاجی شعبے میں قائم بون میرو ٹرانس پلانٹ یونٹ عوام کو معنون کیا

ملک کے پہلے ہائیڈروجن سے چلنے والے جہاز کو ملا گرین سگنل

وارانسی: (پی این ایس) اتر پردیش کے وارانسی میں آج کا دن ہندوستان کی سبز نقل و حمل کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے نمو گھاٹ پر ملک کے پہلے ہائیڈروجن سے چلنے والے جہاز کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ وارانسی سے شروع ہونے والا یہ ہائیڈروجن کروز نہ صرف ہندوستان کی تکنیکی ترقی اور کارکردگی کا مظہر ہے بلکہ یہ مقامی بنانے کی طرف ایک اہم پیش رفت کا بھی نشان ہے۔ سربانند سونووال نے کہا کہ یہ جہاز سبز نقل و حمل کے اگلے دور کی وضاحت کرے گا اور پانی پر مبنی نقل و حمل کو مضبوط بنائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہائیڈروجن سے چلنے والا یہ کروز گیس کے اخراج کو کم کرے گا اور ماحولیاتی تحفظ کی جانب ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے ملکی آبی گزرگاہوں کی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل بھارت کے پاس صرف پانچ قومی آبی گزرگاہیں تھیں جو کہ اب بڑھ کر 111 ہوگئی ہیں۔ اس وقت کارگو اور مسافر بردار بحری جہاز 32 آبی گزرگاہوں پر کام کرتے ہیں جبکہ کروز جہاز 13 قومی آبی گزرگاہوں پر کام کرتے ہیں۔ یہ ہائیڈروجن برتن مکمل طور پر ہندوستان میں تیار کیا گیا ہے، حالانکہ اس میں برطانوی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے۔ کیرالہ میں کوچی شپ یارڈ میں 10 کروڑ کی لاگت سے تعمیر کیا گیا۔ یہ مقامی طور پر بنایا گیا 50 سیٹوں والا کروز جہاز۔ یہ چار ہائیڈروجن سلنڈروں سے لیس ہے اور ایک ہی چارج پر آٹھ گھنٹے تک کام کرسکتا ہے۔ بیک اپ کے لیے اسے الیکٹرک (بیٹری) پاور سے بھی چلایا جاسکتا ہے۔ اس 28 میٹر لمبے اور 5.8 میٹر چوڑے کروز جہاز میں عملے کے 10 ارکان ہوں گے اور یہ گنگا میں 20 سے 25 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کام کرے گا۔ بحری جہاز میں ایندھن بھرنے کے لیے رالھوپور (رام نگر) کے ملٹی موڈل ٹرمینل پر ایک ہائیڈروجن فیول اسٹیشن بنایا گیا ہے۔ اس دوران وزیر مملکت برائے ٹرانسپورٹ دیا شنکر سنگھ، آیوش کے وزیر مملکت ڈاکٹر دیا شنکر مشرا ’دیالو‘ سمیت کئی اعلیٰ حکام اور عوامی نمائندوں نے پروگرام سے خطاب کیا۔

معصوموں کے قاتل کو عمر قید

بھدوہی: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی کی ایک مقامی عدالت نے دو بچوں کو قتل کرکے ان کی لاشیں اینٹ بھٹے پر پھینکنے کے مجرم کو عمر قید بامشقت اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ایس پی ابھیمنیو مانگلک نے جمعرات کو بتایا کہ ونئے کمار دیکشت، ساکن گرام نروتم پور موڑھ، تھانہ بھدوہی نے 4 جولائی 2024 کو کوتوالی میں تحریری شکایت درج کرائی تھی کہ ان کے گھر کے پیچھے سریش یادو، ساکن رجپورا کے اینٹ بھٹے پر دو بچوں کی لاشیں (جن کی عمریں تقریباً چار اور چھ سال تھیں) پڑی ہوئی ہیں۔ پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا اور متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔ کیس کی تفتیش اور شواہد جمع کرنے کے دوران ملزم کیرتی عرف لکشمن کا نام سامنے آیا، جس پر بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 103(1) اور 238 کا اضافہ کیا گیا۔ اس معاملے میں، پولیس، مانیٹرنگ سیل اور اے ڈی جی سی پرویش تیواری کی مؤثر پیروی کے نتیجے میں، ایڈیشنل سیشن جج بھدوہی کی عدالت کی جج پشپا سنگھ نے بدھ کو فیصلہ سنایا۔

دراندازوں کی جانچ کیلئے زونل افسران کو سخت ہدایات

وارانسی: (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جمعرات کے روز کاشی کے دورے پر آ رہے ہیں۔ وہ ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے۔ اس سے قبل بدھ کے روز میئر اشوک کمار تیواری اور میونسپل کمشنر ہمانشو ناگپال کی صدارت میں اسمارٹ سٹی کانفرنس ہال میں محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں میئر نے تمام زونل افسران کو واضح ہدایات دیں کہ وزیر اعلیٰ کے حکم کے مطابق شہر میں غیر قانونی طور پر رہنے والے دراندازوں کی مکمل اور درست طریقے سے جانچ کرائی جائے اور اس کی تفصیلی رپورٹ ضلع انتظامیہ کو فراہم کی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس کام میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ میئر نے کہا کہ اس وقت جاری خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) مہم کے دوران بڑی تعداد میں لوگوں کی جانب سے فرضی طریقے سے پیدائش کے سرٹیفکیٹ بنوانے کی شکایات ملی ہیں۔

پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں زوردار دھماکہ

بجنور: (پی این ایس) اتر پردیش کے بجنور ضلع کے نہٹور تھانہ علاقے کے ا؟ کو گاؤں کے قریب جمعرات کی صبح ایک پٹاخے کی

فیکٹری میں زبردست دھماکہ ہوا۔ حادثہ صبح 30:8 بجے کے قریب پیش آیا اور دھماکے کے جھٹکے دور دور تک سنے گئے۔ دھماکے سے ٹین کی چادریں اڑ گئیں اور دھویں کے بڑے بڑے بادل آسمان کی طرف اٹھ گئے جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ایک نہر کے کنارے واقع پٹاخہ بنانے والی اس فیکٹری میں زوردار دھماکے کے بعد رہائشی کسی ناخوشگوار واقعے کے خوف سے جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس اور انتظامی اہلکار بھی فوراً پہنچ گئے۔ فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے مقامی لوگوں نے پانی سے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن پٹاخوں کے مسلسل دھماکوں نے انہیں مکمل کامیابی حاصل کرنے سے روک دیا۔ صبح 9 بجے کے قریب جائے وقوعہ پر پہنچنے والی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا۔ اس خبر کے لکھے جانے تک اس حادثے میں کسی کے جھلسنے یا کسی جانی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

اے ڈی جے سطح کے 16 افسران کے دائرہ اختیار میں تبدیلی

پریاگ راج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ انتظامیہ نے 16 ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج سطح کے عدالتی افسران کے دائرہ اختیار کو تبدیل کردیا۔ رجسٹرار جنرل منجیت سنگھ شیوران نے اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ ڈاکٹر انوپما گوپال نگم، پرنسپل جج، فیملی کورٹ، رائے بریلی، کو موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل، لکھنؤ (شمالی) کا پریزائیڈنگ آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل، اناؤ کے پریزائیڈنگ آفیسر نتیا نند شرینیت اب لینڈ ایکوزیشن، ری ہیبلیٹیشن اینڈ ری سیٹلمنٹ اتھارٹی، میرٹھ کے پریزائیڈنگ آفیسر ہوں گے۔ الوک کمار شکلا، ایڈیشنل پرنسپل جج، فیملی کورٹ، رمابائی نگر، کو موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل، بلرام پور کا پریزائیڈنگ آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ رینو سنگھ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، لکھیم پور کھیری، کو منوج کمار سنگھ (II) کی جگہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، اسپیشل جج، لکھیم پور کھیری مقرر کیا گیا ہے۔ انہیں اتر پردیش ضروری اشیاء (خصوصی دفعات) ایکٹ 1981 کے تحت خصوصی جج کے طور پر بھی مقرر کیا گیا ہے۔ منوج کمار سنگھ (II) کو لکھیم پور کھیری کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ راجیشوری ٹولیا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، لکھیم پور کھیری، کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/خصوصی جج، لکھیم پور کھیری کے طور پر مقرر کیا گیا ہے تاکہ وہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ 1989 کے تحت مقدمات کی سماعت کریں۔ وہ اشوک کمار دوبے (I) کی جگہ لیں گی۔ اشوک کمار دوبے کو غازی پور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مقرر کیا گیا ہے۔ دویکا نند شرن ترپاٹھی کا لکھنؤ سے اناؤ تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ شیلوج چندرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، لکھیم پور کھیری، اب پرنسپل جج، فیملی کورٹ، غازی پور ہوں گے۔ گجیندر، اسپیشل جج/ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سنت کبیر نگر، کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، رائے بریلی مقرر کیا گیا ہے۔ بھوپیندر رائے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سنت کبیر نگر، پرنسپل جج، فیملی کورٹ، رائے بریلی ہوں گے۔ کمار رشانت، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، لکھنؤ، کو بدعنوانی کی روک تھام کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/خصوصی جج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ عما کانت جندال کی جگہ لیں گے، جنہیں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، لکھنؤ مقرر کیا گیا ہے۔ راہول مشرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، لکھنؤ، کو جیتیندر کمار پانڈے کی جگہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/خصوصی جج، لکھنؤ مقرر کیا گیا ہے۔ انہیں اتر پردیش ضروری اشیاء قانون کے تحت مقدمات کی سماعت کے لیے تشکیل دی گئی خصوصی عدالت میں خصوصی جج کے طور پر بھی مقرر کیا گیا ہے۔ جیتیندر کمار پانڈے کو لکھنؤ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مقرر کیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حسین احمد انصاری کو درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ کے تحت مقدمات کی سماعت کے لیے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/خصوصی جج، لکھنؤ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ دویکا نند شرن ترپاٹھی کی جگہ لیں گے، جنہیں پریزائیڈنگ آفیسر، موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل، اناؤ مقرر کیا گیا ہے۔

لوک سبھا میں ڈیجیٹل اریسٹ کو روکنے کے لئے مثبت اقدام کا مطالبہ

نئی دہلی: (یو این آئی) لوک سبھا کے ممبران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ پولیس وردی میں لٹیرے ڈیجیٹل اریسٹ کررہے ہیں اور چند منٹوں میں ان کی زندگی کی بچت لوٹ رہے ہیں۔ لہٰذا حکومت اس کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ بی جے پی کے برج موہن اگروال نے لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران آن لائن لوٹ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل اریسٹ کے ذریعے لوگوں کی پوری زندگی کی بچت منٹوں میں چھین لی جارہی ہے۔

پولیس وردی میں لٹیرے آن لائن ڈیجیٹل اریسٹ کر رہے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی چوری ہے، اور لاتعداد لوگ اس چوری کا شکار ہوچکے ہیں۔ حکومت سے اس سمت میں کارروائی کرنے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر کسی کھاتے سے بڑی رقم منتقل ہوتی ہے تو 24 گھنٹے تک 50 فیصد رقم جاری نہیں کی جانی چاہئے۔ یہ بہت سے لوگوں کو لوٹنے سے بچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ عمر رسیدہ لوگ اس ڈیجیٹل اریسٹ کا شکار ہورہے ہیں اور آن لائن چوری چند منٹوں میں ان کی پوری زندگی کی بچتیں ہڑپ کررہے ہیں۔ اس لیے حکومت کو اس ڈیجیٹل لوٹ کو روکنے کے لیے کوششیں کرنی چاہیے۔

کانگریس پارٹی کے جے پرکاش نے ہریانہ میں دھان کی خریداری کا مسئلہ اٹھایا اور اس میں گھپلے کا الزام لگایا۔ ہریانہ میں دھان کی خریداری میں 10 لاکھ کسانوں سے 2,389 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے خریدا گیا۔ کسانوں سے خریدے گئے دھان سے 400 روپے فی کوئنٹل روکے گئے ہیں۔ انہوں نے اسے ایک گھپلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ لاکھوں ٹن دھان کے اس گھپلے سے حاصل ہونے والی رقم کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات ہونی چاہیے۔ اگر کمیشن ایجنٹس نے کسانوں سے براہ راست دھان خریدا ہے تو اس بات کی مکمل چھان بین کی جانی چاہیے کہ ایم ایس پی کی رقم کہاں گئی۔ اسی طرح باجرہ میں گھپلہ ہوا ہے، جہاں کسانوں سے 2,700 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے باجرا خریدا گیا تھا۔

سماج وادی پارٹی کے لکشمی کانت پپو نشاد نے بعض ذاتوں، جیسے راج بھر، پرجاپتی اور نشاد برادریوں کے لیے درج فہرست ذات کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیونٹی کے لوگوں کو اب روزگار کے بحران کا سامنا ہے، کیونکہ کوئی بھی کشتی کے ذریعے دریاؤں کو عبور نہیں کرتا کیونکہ تمام دریاؤں پر پل بنائے گئے ہیں۔

اس سے نشاد برادری کے روایتی پیشہ مکمل طور پر درہم برہم ہوگیا ہے اور انہیں روزگار کے ایک اہم بحران کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کمیونٹی کے لوگوں کو درج فہرست ذات کا درجہ دیا جاتا ہے، تو وہ اس کمیونٹی کو دستیاب فوائد سے فائدہ اٹھائیں گے، جس سے ان کے روزگار میں نمایاں کمی آئے گی۔ بی جے پی کے پروین پٹیل نے کہا کہ ان کے حلقہ سے براہ راست پروازوں کی تعداد کم ہورہی ہے، گزشتہ ماہ پریاگ راج سے کئی پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں اور پروازوں کی تعداد میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماگھ میلہ ہونے والا ہے، اور بڑی تعداد میں لوگ پریاگ راج جائیں گے۔

اس لیے پریاگ راج سے کولکتہ اور دہرادون جیسے شہروں کے لیے براہ راست پروازیں شروع کی جائیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ پریاگ راج سے براہ راست پروازیں شروع کرے اور پروازوں کی تعداد میں اضافہ کرے۔ انہوں نے پریاگ راج سے کارگو خدمات شروع کرنے پر بھی زور دیا۔ تلگو دیشم پارٹی کے بائے ریڈی شبری نے ریلوے پورٹرس کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ انہیں جامع سہولیات فراہم کرتے ہوئے مستقل کیا جانا چاہئے۔

دہرادون: بے روزگار نرسنگ کا مظاہرہ، سکریٹریٹ کوچ، کانگریس کی حمایت۔

پولیو ویکسین کمپنی کے ملازمین کو تنخواہ نہیں مل رہی: راہل

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائدِ حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ سرکاری اداروں پر دباؤ اور انکی نجکاری حکومت کی سب سے بڑی بداعمالی ہے اور موجودہ حکومت کا یہ قدم ملک کے لیے بہت بڑا عذاب بن چکا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کے روز ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے حال ہی میں جن سنسد میں ہندوستان امیونولوجیکل اینڈ بائیولوجیکل کارپوریشن لمیٹڈ (بی آئی بی سی او ایل) کے ملازمین کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ ان ملازمین نے اپنی حالت کے بارے میں جو باتیں بتائیں، وہ حیران کن ہیں اور جو بھی انہیں سنے گا دنگ رہ جائے گا۔ انہوں نے لکھا کہ اس سرکاری کمپنی کے ملازمین کئی برسوں سے تنخواہ سے محروم ہیں۔ گھر کا خرچ چلانے کے لیے وہ قرض لے رہے ہیں اور مجبوری میں زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ وہی بی آئی بی سی او ایل ہے، جو ہندوستان میں ویکسین بنانے والی واحد سرکاری کمپنی تھی اور جس نے پولیو جیسی موذی بیماری کے خاتمے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ لیکن یہ کمپنی جو 2017 تک منافع بخش تھی، جان بوجھ کر اور منظم طریقے سے خسارے میں چلنے والی کمپنی میں تبدیل ہوگئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وجہ صاف ہے، تاکہ سرکاری ٹھیکے نجی کمپنیوں کو دیے جاسکیں۔ نجی کمپنیاں مہنگی قیمتوں پر ویکسین فروخت کرکے بہت زیادہ منافع کمائیں اور اس کا بوجھ عوام کی جیب پر ڈال دیا جائے اور ایک دن بی آئی بی سی او ایل کو خسارے کے بہانے بند کردیا جائے گا اور اس کے اثاثے سرمایہ دار دوستوں میں تقسیم کردیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بی آئی بی سی او ایل کمپنی بلندشہر سے چلائی جاتی تھی اور جیوَر ایئرپورٹ کے اعلان کے بعد اس کی زمین کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کمپنی کے ملازمین کی مالی پریشان حکومت کے ساتھ شیئر کی گئی ہے، حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بقایا تنخواہیں اور واجبات جلد ادا کردیے جائیں گے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ سرکاری اداروں کو بتدریج تباہ کرنے کی گہری سازش کی جارہی ہے، یہ ادارے عوام کے مفاد کے لیے قائم کیے گئے تھے، لیکن آج انہیں کمزور بنا کر نجی ہاتھوں میں سونپا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف نجکاری نہیں ہے- یہ عوام کی جیب پر حملہ اور ہندوستان کی روح پر حملہ ہے۔

کشمیر: دہشت گرد متاثرین کے لواحقین میں تقرری نامہ تقسیم

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو جموں ڈویژن سے تعلق رکھنے والے دہشت گردی کے متاثرین میں سرکاری ملازمتوں کے تقرری نامے تقسیم کیے۔ اس کے علاوہ 22 عمر میں رعایت کے مستحق افراد اور جموں و کشمیر پولیس کے 19 شہید اہلکاروں کے وارڈز کو بھی ایس آر او 43-اسکیم کے تحت ملازمتوں کے آرڈر فراہم کیے گئے۔ حکومت کی جانب سے یہ اقدام گزشتہ دہائیوں سے انصاف سے محروم خاندانوں کے دیرینہ مطالبات پورے کرنے کی سمت ایک اہم قدم تصور کیا جارہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 28 جولائی 2025 کو ایل جی سنہا نے جموں صوبے کے 94 دہشت گردی متاثرہ خاندانوں میں تقرری نامے تقسیم کیے تھے، جس کے بعد رواں سال مجموعی طور پر 135 خاندانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے دہشت گردی کے متاثرین کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا: 'دہشت گردی کے متاثرہ خاندان برسوں تک خاموشی میں ظلم سہتے رہے، انہیں انصاف نہیں ملا۔ آج ان خاندانوں کو عزت، شناخت اور تلافی دی جا رہی ہے۔ ملک ان کے ساتھ کھڑا ہے، اور ہم نے عملی قدم اٹھا کر یہ ثابت کیا ہے۔' ایل جی سنہا نے تقریب میں کئی متاثرہ خاندانوں کی کہانیاں دہراتے ہوئے بتایا کہ کس طرح یہ خاندان گزشتہ دو دہائیوں سے عذاب میں جیتے رہے: نصیب سنگھ کے والد دھرم سنگھ اور چار دیگر افراد کو 28 جون 2005 کو راجوری

کے کوٹرنکہ علاقے میں دہشت گردوں نے بے رحمی سے قتل کردیا تھا۔ اختر حسین، ریاسی کے رہائشی، کو 13 جولائی 2005 کو دہشت گردوں نے گولی مار کر قتل کیا، جس سے ان کے خاندان نے 20 سال تک شدید مصائب برداشت کیے۔ ایس پی او سنجیت کمار کو 15 نومبر 2004 میں کشتواڑ کے بالان تندوا میں دہشت گردوں نے اس وقت قتل کیا جب وہ ایک شادی کی تقریب کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ ایل جی نے کہا کہ ان خاندانوں کی تکالیف ناقابلِ بیان ہیں، لیکن حکومت انہیں ایک باوقار زندگی دینے کے لئے پرعزم ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی قیادت میں جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے پورے نظام کو منظم طریقہ سے ختم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا: 'اب دہشت گرد، علیحدگی پسند یا ان کے مددگار سرکاری نوکریاں نہیں لیتے، بلکہ قانون کے مطابق سخت سے سخت کارروائی کا سامنا کرتے ہیں۔' انہوں نے متنبہ کیا کہ ملک دشمن پروپیگنڈا پھیلانے والے عناصر کے خلاف بھی سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

چارٹن دھماکہ خیز مادہ لوٹ کیس میں 11 ماؤنوازوں کے خلاف چارج شیٹ داخل

نئی دہلی: (یو این آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کو 11 ماؤنوازوں کے خلاف اڈیشہ کے رورکیلا ضلع میں ایک پتھر کی کان کنی کے لیے لے جائے جارہے تقریباً 4,000 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی لوٹ کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ جن لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے ان میں جرجا منڈا عرف کلو منڈا، انمول عرف سوشانت عرف لالچ ہیمبرم، رمیش عرف پریتم مانجھی عرف انل دا، پنٹو لوہرا عرف ٹائیگر، لال جیت عرف لالو، شیوا بودرا عرف شیبو، امت منڈا عرف سکھلال منڈا، روی عرف بیرن سنگھ، راجیش عرف مانسد، سوہن عرف رنگا اور آپٹن عرف چندر موہن ہنسدا شامل ہیں۔ این آئی اے کے اہلکار نے کہا، "تمام 11 افراد پر یو اے (پی) ایکٹ، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس)، اسلحہ قانون اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت الزام لگائے گئے ہیں۔ تحقیقات کے دوران، این آئی اے نے پایا کہ ملزمان تقریباً 200 دھماکہ خیز پیکٹ (جن میں سے ہر ایک میں 20 کلوگرام دھماکہ خیز مواد تھا) کی لوٹ کی مجرمانہ سازش، منصوبہ بندی اور اسے انجام دینے میں سرگرم عمل تھے۔ یہ دھماکہ خیز مواد جھارکھنڈ کے سارنڈا جنگل میں ماؤنوازوں کے گڑھ میں لے جایا جارہا تھا۔ دریں اثنا مقامی پولیس نے 27 مئی کو نے گاڑی کو روکا تھا۔ گاڑی کو اس کے ڈرائیور کے ساتھ 10-15 مسلح ماؤنوازوں نے اغوا کرلیا اور قریبی جنگل میں دہشت گرد تنظیم کے ایک گڑھ میں لے گئے۔ این آئی اے نے جون میں اس کیس کو مقامی پولیس سے اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ تحقیقات کے دوران، این آئی اے کو معلوم ہوا کہ اتنی بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد سرکاری مشینری (بشمول پولیس اور سکیورٹی فورسز) کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے لوٹا گیا تھا۔ یہ ڈکیتی ملک کی سلامتی اور استحکام کو درہم برہم کرنے کی ماؤنواز سازش کا حصہ تھی۔

بھوپال: فرضی معائنہ رپورٹ کے خلاف این ایس یو آئی کا مظاہرہ، بی ایم ایچ او دفتر کا گھیراؤ۔

پٹرولیم مصنوعات میں ایتھنول کی آمیزش سے گاڑیوں کو کوئی نقصان نہیں: گڈکری

نئی دہلی: (یو این آئی) لوک سبھا میں جمعرات کو بتایا گیا کہ پٹرول میں ایتھنول ملانے سے گاڑیوں کو کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے وقفہ سوال کے دوران بتایا کہ پٹرولیم مصنوعات میں ایتھنول ملانے سے گاڑیوں کو کوئی نقصان ہوتا ہے یا نہیں، اس کی جانچ کی گئی، جس سے واضح ہوا کہ اس سے گاڑیوں کو کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر گڈکری نے کہا کہ کسانوں کو ای 20 ایندھن کے استعمال سے کافی منافع مل رہا ہے۔

اس نظام سے ملک کے کسان توانائی فراہم کرنے والے بھی بن گئے ہیں۔

مرکزی وزیر پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ای 20

ایندھن کی وجہ سے خام تیل کی درآمد میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس نظام سے غیر ملکی زر مبادلہ کی بچت بھی ہوئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس وقت بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمت فی بیرل 60-65 ڈالر ہے لیکن ریفائننگ، انشورنس اور دیگر عوامل سے صارفین تک پہنچتے پہنچتے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای فیول سسٹم میں پیٹرول میں 20 فیصد ایتھنول ملانے کا منصوبہ ہے اور فی الحال 19.2 سے 19.4 فیصد تک ایتھنول ملایا جارہا ہے۔ 20 فیصد ایتھنول ملاوٹ کا ہدف بہت جلد شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایتھنول کی پیداوار ملک کے کسانوں کو نمایاں معاوضہ فراہم کررہی ہے۔ ملک میں اضافی ایتھنول کی پیداوار کو دیکھتے ہوئے اس کی برآمد بھی شروع کردی گئی ہے۔

نیشنل کانفرنس کے راجیہ سبھا ارکان کی نائب صدر سے ملاقات

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے نو منتخب تینوں راجیہ سبھا اراکین- چوہدری محمد رمضان، سجاد کچلو اور شمی اوبرائے -نے بدھ کے روز ملک کے معزز نائب صدر رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور انہیں اعلیٰ منصب سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران نیشنل کانفرنس وفد نے نائب صدر کو جموں و کشمیر کے عوام کو درپیش اہم مسائل اور ترقیاتی چیلنجوں سے تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا۔

اراکین پارلیمنٹ نے بنیادی ڈھانچے کی کمی، روزگار کے محدود مواقع، اقتصادی رفتار میں جمود، اور مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے خطے کی مجموعی صورتحال سے بھی نائب صدر کو مکمل طور پر واقف کرایا اور امید ظاہر کی کہ مرکزی سطح پر مستقل توجہ جموں و کشمیر کی ترقی میں نئے امکانات پیدا کرے گی۔ معزز نائب صدر نے وفد کی جانب سے پیش کردہ امور پر گہری دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے وسیع ترقیاتی امکانات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ خطے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے خصوصی توجہ اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ نائب صدر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مرکز اور ریاستی ادارے مشترکہ کوششوں سے جموں و کشمیر کے عوام کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

کانگریس ایم ایل اے کو دھمکی دینے والے شخص کی خودسپردگی

شیو پوری: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے شیو پوری ضلع کے کانگریس ایم ایل اے کیلاش کشواہا کو دھمکی دینے والے ملزم نے شیو پوری کی عدالت میں خود سپردگی کر دی، جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ ملزم پربھات راوت ایک بدنام زمانہ مجرم ہے۔ وہ ماضی میں بھی ایک فوجداری کیس میں مفرور تھا۔

ذرائع نے بتایا کہ چار دن قبل اس نے ضلع کے پوہری اسمبلی حلقہ سے کانگریس ایم ایل اے کیلاش کشواہا کو فون پر دھمکی دی تھی۔ اس معاملے میں ایم ایل اے کے پولس میں شکایت درج کرانے کے بعد کوتوالی پولس نے کیس درج کرکے اس کی تلاش شروع کردی تھی۔ اس نے کل شام کو عدالت میں خودسپردگی کر دی۔

شمالی کیرالہ میں پولنگ کے دوران ایک نوجوان ووٹر کی پولنگ اسٹیشن پر موت

کنور: (یو این آئی) کیرالہ کے کنور میں جمعرات کے روز انتھور میونسپلٹی کے مقامی بلدیاتی انتخابات کے دوران ایک پولنگ اسٹیشن پر قطار میں اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے 48 سالہ شخص کی طبیعت خراب ہونے سے موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت موراجھا کے رہائشی اور لاٹری فروش کے پی سدھیش کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ صبح تقریباً 10:30 بجے پولنگ اسٹیشن پہنچا اور لمبی قطار میں انتظار کررہا تھا۔ پولنگ بوتھ میں داخل ہونے کے بعد اچانک اس کی طبیعت بگڑ گئی۔ مقامی لوگوں نے فوراً اسے قریبی اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ بعد ازاں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے پریارم واقع کنور سرکاری میڈیکل کالج اسپتال منتقل کردیا گیا۔

این آئی اے نے ہزاری باغ میں دوبارہ چھاپہ مارا

ہزاری باغ: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں این آئی اے کی ٹیم نے جمعرات کی صبح ایک بار پھر کارروائی کی ہے۔ ہزاری باغ ضلع کے پیلاول تھانہ علاقے کے ایک گھر پر اچانک پہنچی ٹیم نے گھر کے افراد سے پوچھ گچھ شروع کردی۔ ٹیم تین گاڑیوں میں پہنچی تھی اور سکیورٹی کے پیش نظر اضافی پولیس فورس بھی تعینات کی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ چھاپہ مشتبہ دہشت گرد شہواز عالم سے متعلق ان پٹ کی بنیاد پر مارا جارہا ہے۔ شہواز کو سال 2023 میں دہلی پولیس کی اسپیشل سیل نے گرفتار کیا تھا۔ وہ پونے آئی ایس آئی ایس ماڈیول معاملے میں مطلوب تھا اور جھارکھنڈ کے ہزاری باغ کا رہائشی ہے۔ شہواز اس سے قبل 2019 میں ہزاری باغ میں چوری کے متعدد معاملات میں بھی گرفتار ہو چکا تھا۔ تقریباً 8-9 مہینے جیل میں رہنے کے بعد اسے دسمبر 2020 میں ضمانت ملی تھی، جس کے بعد وہ مبینہ طور پر آئی ایس آئی ایس ہینڈلر کے رابطے میں آیا۔

سوپور میں کالعدم تحریک حریت سے جڑے مقامات پر پولیس کے چھاپے، گھروں کی تلاشی

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے جمعرات کو شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں کالعدم تنظیم تحریکِ حریت سے وابستہ افراد کے متعدد مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے سیکشن 10 اور 13 یو اے پی اے کے تحت چل رہی تحقیقات کے سلسلے میں تین افراد- ظفر السلام عرف ید اللہ پیر ساکن ڈانگر پورہ، لطیف احمد کالو ولد غلام نبی کالو ساکن حنفیہ کالونی آرم پورہ سوپور اور محمد اشرف ملک ولد محمد عبداللہ ملک ساکن توحید باغ سوپور- کے رہائشی مکانات اور متعلقہ احاطوں کی منظم طریقے سے تلاشی لی۔ افسر کے مطابق، یہ کارروائی عدالت سے حاصل شدہ تحریری سرچ وارنٹس کی بنیاد پر کی گئی، جبکہ پورا عمل ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں مکمل ہوا تاکہ تفتیشی عمل شفاف اور قانونی تقاضوں کے مطابق رہے۔ تلاشی کے دوران پولیس نے مختلف مشکوک دستاویزات، مواد اور الیکٹرانک آلات کا جائزہ لیا۔ افسر نے مزید بتایا کہ ضبط شدہ اشیا کی جانچ کے بعد مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیموں کی سرگرمیوں سے متعلق ہر پہلو کی باریک بینی سے جانچ کی جارہی ہے اور خطے میں امن مخالف عناصر کے خلاف کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

سیوان: ممبر پارلیمنٹ اور ممبر اسمبلی سے غنڈہ ٹیکس کا مطالبہ کرنے والا بدمعاش مغربی بنگال سے گرفتار۔

راجیہ سبھا میں نجی اسپتالوں کی من مانی فیس اور ناقص دواؤں کا مسئلہ اٹھایا گیا

نئی دہلی: (یو این آئی) راجیہ سبھا میں اراکین نے جمعرات کے روز نجی اسپتالوں کی جانب سے مریضوں سے من مانی رقم وصول کرنے اور ناقص ادویات فراہم کیے جانے کے مسئلے کو نمایاں طور پر اٹھایا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ڈاکٹر کے لکشمن نے چیئرمین کی اجازت سے پرائیویٹ اسپتالوں کی طرف سے مریضوں سے زائد فیس وصول کرنے کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال علاج کے دوران غیر ضروری ٹیسٹ کراتے ہیں، صحت مند ہونے کے باوجود مریضوں کو طویل مدت تک اسپتال میں رکھتے ہیں اور حد سے زیادہ بل وصول کرتے ہیں۔ اس کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک حالیہ کیس میں کنزیومر فورم نے ایک نجی اسپتال کو حکم دیا کہ وہ مریض کو تین لاکھ روپے ادا کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مریضوں سے مشاورتی فیس کے نام پر 1500 سے 3000 روپے تک لئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر لکشمن نے اسپتالوں کے بلوں کو شفاف بنانے اور مریضوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کی جے بی ماتھیر ہیشم نے کیرالہ میں غیر معیاری ادویات کی کثرت کا مسئلہ اٹھایا۔ حکمران سی پی آئی (ایم) کے اراکین کی مداخلت کے باوجود انہوں نے کہا کہ یہ دوائیں ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر فروخت ہورہی ہیں، جس سے مریضوں کی زندگیوں سے کھیل کھیلا جارہا ہے۔ ترنمول کانگریس کی ساگریکا گھوش نے دوسری ریاستوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے مسائل کو اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ خصوصاً بنگلہ زبان بولنے والے مزدوروں کو دہلی اور این سی آر میں متعدد مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان پر بنگلہ دیشی کا لیبل لگا کر زبردستی بنگلہ دیش بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس کے پیچھے سیاسی مقصد کارفرما ہے۔ بی جے پی کے آدتیہ پرساد نے جھارکھنڈ میں قبائلی برادری کے لوگوں کے ساتھ انتظامیہ کی جانب سے کئے جارہے ظلم و زیادتی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی سے اس کی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے ہرش مہاجن نے ہماچل پردیش میں قومی شاہراہوں کے قریب تعمیراتی کام کے لیے سائنسی نقطۂ نظر اپنانے کا مطالبہ کیا تاکہ لینڈ سلائیڈنگ جیسے واقعات کو روکا جاسکے۔ بی جے پی کے چنی لال گراسیہ نے ادے پور میں نئی ریلوے لائن بچھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے اور اس سے زیادہ سہولت ملے گی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی ڈاکٹر فوزیہ خان نے مہاراشٹر میں کسانوں کی خودکشی کے مسئلے کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں صرف تین ماہ میں سینکڑوں کسان خودکشی کرچکے ہیں۔ انہوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کی مدد کا دعویٰ تو کرتی ہے، لیکن یہ سب صرف کاغذوں تک محدود ہے۔

نتیش کمار کی کیسریا بدھ استوپ کو محفوظ رکھنے کی ہدایت

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعرات کے روز افسران کو ہدایت دی کہ وہ مشرقی چمپارن ضلع میں واقع کیسریا بدھ استوپ کی حفاظت کریں اور وہاں تعمیر ہونے والے ٹورسٹ سہولت مرکز کو جلد مکمل کریں۔ وزیر اعلیٰ کمار نے آج مشرقی چمپارن ضلع کے کیسریا میں زیر تعمیر سیاحتی سہولت مرکز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے عہدیداروں سے یہاں تعمیر ہونے والے آڈیٹوریم اور سیاحتی سہولیات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ کیسریا بدھ استوپ دیکھنے کے لیے بڑی تعداد میں سیاح آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی تعمیر سے سیاحوں کو سہولت ملے گی اور وہ بدھ مت کی مختلف جہتوں اور بہار کی شاندار تاریخ کو جان سکیں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اس سیاحتی سہولت مرکز کی تعمیر جلد از جلد مکمل کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ زیر تعمیر سیاحتی سہولت مرکز میں 5 ڈی تھیٹر بنایا جارہا

ہے، جہاں 48 افراد کے بیٹھنے کی سہولت ہوگی۔ یہاں اہم بدھ تعلیمات سے متعلق فریم دکھائے جائیں گے۔ یہ لوگوں کے لیے ایک تعارفی علاقے کے طور پر کام کرے گا۔ یہاں بہار پویلین بنایا جائے گا، جہاں بہار کی تاریخی وراثت سے متعلق فریم دکھائے جائیں گے۔ ریاست کی ثقافتی اہمیت کو ظاہر کرنے والا تعلیمی ڈسپلے بھی بنایا جائے گا۔ یہاں 90 سے زائد مجسمے خصوصی باکس نما ڈھانچوں میں نصب کیے جائیں گے اور کھلے میدانوں میں فنکارانہ مجسمے آویزاں کیے جائیں گے۔ بہار کی مختلف تاریخی بدھ یادگاروں کی آٹھ نقلیں بھی رکھی جائیں گی، جو کمپلیکس کے چاروں کونوں پر واقع ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس کے بعد کیسریا بدھ استوپ کے احاطے کا دورہ کیا اور وہاں موجود سیاحتی سہولیات کی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کیسریہ بدھ استوپ کو محفوظ رکھنے اور اسے ترقی دینے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ اس احاطے کو محفوظ رکھیں، اس کی دیکھ بھال اور ترقی کے لیے کام کریں۔ ساتھ ہی سیاحتی سہولیات کا بھی خیال رکھیں۔

لندن میں فلسطین کے حامی کارکنوں کی تین دہائیوں کی طویل ترین بھوک ہڑتال جاری

لندن: برطانیہ میں "فلسطین ایکشن" سے وابستہ آٹھ گرفتار کارکن اپنے اوپر جولائی میں اس گروپ پر پابندی عائد کیے جانے کے بعد سے جاری حراست کے خلاف گذشتہ تیس دن سے زائد عرصے سے کھلے عام بھوک ہڑتال جاری رکھے ہوئے ہیں۔

برطانوی رپورٹوں کے مطابق بھوک ہڑتال کرنے والے بعض کارکنوں کو طبی نگہداشت فراہم کی جا چکی ہے جب کہ طویل بھوک ہڑتال کے نتیجے میں ان کی صحت پر شدید خدشات بڑھتے جا رہے ہیں۔

یہ احتجاجی اقدام برطانوی جیلوں میں سنہ اسی کی دہائی کے بعد ہونے والی سب سے طویل اجتماعی بھوک ہڑتال قرار دیا جا رہا ہے۔ کارکنوں کا کہنا ہے کہ یہ صورت حال برطانوی حکام اور قابض اسرائیل کی پالیسیوں کے خلاف متحرک گروپوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشمکش کو بے نقاب کرتی ہے۔

اسی سلسلے میں ویب سائٹ "دی کنیری" نے اپنی رپورٹ میں برطانوی نشریاتی ادارے "بی بی سی" کی جانب سے اس انسانی اور سیاسی نوعیت کے مسئلے کی عدم کوریج پر شدید تنقید کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ متبادل میڈیا اس معاملے پر روزانہ کی بنیاد پر تازہ معلومات شائع کر رہا ہے جب کہ سرکاری نشریاتی ادارہ اس اہم ترین انسانی مسئلے سے نظریں چرا رہا ہے۔

لندن میں "بی بی سی" کے دفتر کے باہر کارکنوں نے احتجاج بھی کیا اور کہا کہ کوریج سے دانستہ گریز ایک جانب داری ہے خصوصاً ایسے وقت میں جب غزہ پر جنگ کے دوران برطانوی میڈیا کے کردار پر بھی شدید تنقید ہو رہی ہے۔ اس سے متعلق ویڈیوز بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کر رہی ہیں۔

دی کنیری کے مطابق برطانوی وزیر انصاف ڈیوڈ لیمی نے کہا کہ وہ اس کیس سے "باخبر نہیں" ہیں۔ ان کے اس بیان نے کارکنوں میں بے چینی بڑھا دی جنہوں نے کہا کہ اتنے بڑے انسانی مسئلے سے لاتعلق رہنا ناقابل فہم ہے۔ برطانوی رکن پارلیمنٹ زارا سلطانہ نے کہا کہ موجودہ حکومت "سنہ اسی کی دہائی کے بعد کی سب سے بڑی منظم بھوک ہڑتال" کی نگرانی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "فلسطین ایکشن" پر غزہ پر جنگ کے خلاف سرگرمی کی وجہ سے پابندی لگائی گئی جس نے برطانیہ بھر میں شدید اعتراضات کو جنم دیا ہے۔

انہوں نے اس مسئلے کی میڈیا میں عدم کوریج کو "حیران کن" قرار دیا اور کہا کہ یہ رویہ حکومت کے ان اقدامات کو تقویت دیتا ہے جنہیں انہوں نے آزادی اظہارِ رائے کے خلاف پابندیاں کہا۔

ویب سائٹ پر جاری ایک ویڈیو میں دکھایا گیا کہ زارا سلطانہ نے برونز فیلڈ جیل کا دورہ کر کے بھوک ہڑتالی کارکنوں کی حالت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے قیدیوں کے حالات پر تشویش کا اظہار کیا اور فوری سرکاری ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔ رواں ماہ کے آغاز میں برطانوی ایوانِ عامہ کے 37 ارکان پارلیمان نے ایک درخواست پیش کی تھی جس میں وزیر انصاف سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ قیدیوں کے ساتھ باعزت سلوک اور بنیادی انسانی حقوق کے احترام کو یقینی بنائیں۔ درخواست گزاروں نے کہا کہ اس حد تک بھوک ہڑتال پر مجبور ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ احتجاج کے روایتی راستے ان کارکنوں کے لیے مکمل طور پر بند کر دیے گئے ہیں۔

جنوبی لبنان میں یونیفل کی پٹرولنگ پارٹی پر قابض اسرائیل کی فائرنگ

بیروت: اقوام متحدہ کی امن فوج یونیفل نے تصدیق کی ہے کہ گذشتہ روز جنوبی لبنان کے علاقے سرد※ کے قریب اس کے اہلکاروں کی پٹرولنگ پارٹی پر قابض اسرائیلی فوج نے فائرنگ کی۔ یونیفل نے اپنے بیان میں بتایا کہ امن دستوں کے جوان جب گرین لائن کے ساتھ اپنے معمول کے گشت پر تھے تو قابض اسرائیل کے ایک میرکافائٹینک سے ان پر براہ راست گولیاں چلائی گئیں۔ بیان کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے ایک ہی بار میں دس فائر کے برسٹ امن دستے پر کے اوپر فائر کیے جس کے بعد مزید چار مرتبہ دس دس برسٹ گشت کے قریب فائر کیے گئے۔ یونیفل نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے امن فوج پر یا اس کے آس پاس کسی بھی قسم کا حملہ اقوام متحدہ کی قرارداد 1701 کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ قرارداد 1701 کو 11 اگست سنہ 2006ء کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اس وقت منظور کیا تھا جب قابض اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان 34 روزہ جنگ جاری تھی۔ اس قرارداد کا بنیادی مقصد جنگ بندی قائم کرنا اور جنوبی لبنان میں امن وسکیورٹی کو یقینی بنانا تھا۔ اس قرارداد میں مکمل فوجی کارروائیوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا۔ حزب اللہ سے کہا گیا کہ وہ قابض اسرائیل پر حملے بند کرے اور اس کے بدلے قابض اسرائیل جنوبی لبنان سے اپنی فوج واپس بلائے۔ قرارداد میں یہ بھی شامل تھا کہ لبنان کی سرکاری فوج کو جنوبی علاقوں میں تعینات کیا جائے اور یونیفل کے ساتھ مل کر گرین لائن اور دریائے لیتانی کے درمیان ایک غیر فوجی زون قائم کیا جائے۔

الخلیل کی اسیرہ سمیہ الجواعدہ طویل قید کے بعد صہیونی عقوبت خانے سے رہا

غزہ: قابض اسرائیلی حکام نے بدھ کے روز الخلیل سے تعلق رکھنے والی اسیرہ سامیہ یاسر الجواعدہ جنوبی غرب اردن سے رہا کر دیا۔ مقامی ذرائع نے تصدیق کی کہ انچاس سالہ اسیرہ سامیہ الجواعدہ کو دامون جیل سے رہا کیا گیا جہاں انہوں نے ساڑھے دس ماہ کی سزا پوری کی۔

یاد رہے کہ قابض فوج نے 27 فروری سنہ 2025ء کو جنوب مغربی الخلیل کے قریب واقع گاؤں سکا میں اسیرہ کے گھر پر وحشیانہ چھاپہ مار کارروائی کے بعد انہیں گرفتار کیا تھا۔ سات اکتوبر سنہ 2023 سے اب تک قابض اسرائیلی فوج مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے مختلف علاقوں سے تقریباً بیس ہزار فلسطینیوں کو گرفتار کر چکی ہیں جبکہ غزہ کی پٹی سے گرفتار کیے گئے فلسطینی اسیران کی اصل تعداد تاحال صہیونی پردہ پوشی کے باعث سامنے نہیں آسکی۔

ترکیہ کو غزہ کی استحکام فورس میں شامل ہونا چاہیے: امریکی سفیر

انقرہ (یو این آئی) امریکی سفیر برائے ترکیہ اور شام کے خصوصی ایلچی ٹام بیرک نے کہا ہے کہ ترکیہ کو غزہ کے لیے بین الاقوامی استحکام فورس میں شامل کیا جانا چاہیے۔ ایک اسرائیلی صحافی امیچائی اشٹین کے ایکس پر شیئر کیے گئے بیانات میں بیرک نے کہا کہ ترکیہ کی شرکت مجوزہ عالمی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کو مضبوط کرے گی۔ بیرک نے کہا کہ ہماری تجویز یہ تھی کہ چونکہ ترکوں کے پاس خطے میں سب سے بڑی اور مؤثر بڑی فوج ہے اور وہ حماس کے ساتھ بات چیت بھی کر رہے ہیں لہذا یہ فورس کے طور پر کشیدگی کم کرنے کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ 10 اکتوبر کو غزہ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کے تحت نافذ العمل ہوا جس نے دو سالہ اسرائیلی نسل کشی کو روک دیا تھا۔ دوسری جانب ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ انقرہ امن عمل کی حمایت کے لیے تعاون کر سکتا ہے۔ دوحہ فورم میں خطاب کرتے ہوئے فیدان نے کہا کہ کئی ممالک چاہتے ہیں کہ ترکیہ اس میں شامل ہو کیونکہ یہ قیادت کا کردار ادا کر سکتا ہے اور مشن کے لیے وسیع عوامی جواز حاصل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ فیدان نے کہا کہ انقرہ انڈونیشیا، آذربائیجان، اور دیگر مسلم وعرب شراکت داروں کے ساتھ غزہ کے لیے جنگ کے بعد کے انتظامات پر تعاون کر رہا ہے۔ فیدان نے زور دیا کہ ترکیہ فوجی بھیجنے کے لیے تیار ہے البتہ یہ شرکت تمام متعلقہ فریقین کے موقف اور اتفاق رائے پر منحصر ہوگی۔

بنگلہ دیش میں انتخابات 12 فروری کو کرانے کا اعلان

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش میں انتخابات 12 فروری 2026 کو کرانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بنگلہ دیشی الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ ملک میں انتخابات 12 فروری کو منعقد ہوں گے۔ چیف الیکشن کمشنر نے ٹیلی ویژن خطاب میں کہا کہ انتخابات کے دن ہی اہم جمہوری اصلاحاتی چارٹر پر ریفرنڈم بھی کرایا جائے گا۔ انتخابات میں سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کی جماعت، بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی اور جماعت اسلامی کے درمیان مقابلہ متوقع ہے۔ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی جماعت، عوامی لیگ کو الیکشن لڑنے سے روک دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال بنگلہ دیش میں طلبا کے ساتھ پرتشدد مظاہروں کے بعد سابق وزیراعظم حسینہ واجد بنگلہ دیش چھوڑ کر ہندوستان فرار ہوگئی تھیں۔ جس کے بعد بنگلہ دیش میں اگست سے محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت قائم ہے۔

وینزوئیلا کی اپوزیشن رہنما ماریا کورینا کا نوبل امن انعام بیٹی نے وصول کرلیا

اوسلو (یو این آئی) وینزوئیلا کی اپوزیشن رہنما ماریا کورینا ماچادو کا نوبل امن انعام ان کی بیٹی نے وصول کرلیا۔ اوسلو میں ہوئی تقریب میں ماریا کورینا کا بیان پڑھ کر سنایا گیا، جس میں انہوں نے کہا کہ آزاد وینزوئیلا کے لیے اپنی جدوجہد کبھی ترک نہیں کریں گی۔ 2024 کے صدارتی انتخابات کے خلاف مظاہروں کے بعد روپوش اپوزیشن رہنما خود بھی ناروے کے دارالحکومت اوسلو پہنچ گئیں۔ نوبل کمیٹی نے جمہوریت کی پُرامن جدوجہد کے اعتراف میں انہیں امن انعام 2025 سے نوازا۔ ماریا کورینا مچاڈو کو آمریت سے جمہوریت کی پرامن منتقلی کی جدوجہد پر نوبل کے امن اعزاز سے نوازا گیا۔

غزہ میں الشفاء ہسپتال کے اندر سے 30 سے زائد شہداء کی لاشیں برآمد: سول ڈیفنس

غزہ: غزہ کے سول ڈیفنس کے اہلکاروں نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ الشفاء ہسپتال کے ایک کمپلیکس کے اندر واقع اجتماعی قبر سے 30 سے زائد شہداء کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سول ڈیفنس کی ٹیمیں چوتھے روز بھی مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی غیر قانونی قبروں سے شہداء کی لاشیں نکالنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

تلاش اور لاشیں نکالنے کے دوران سول ڈیفنس نے ایک نئی اجتماعی قبر دریافت کی جس میں الشفاء ہسپتال کی دیواروں کے اندر 30 سے زائد شہداء کی باقیات موجود تھیں۔ ادارے نے بتایا کہ اس کی ٹیمیں ان قبروں سے شہداء کی باقیات نکالنے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں، اور کل تعداد تقریباً 300 شہداء کے لگ بھگ تخمینہ لگایا گیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے اس ماہ کے آغاز میں اعلان کیا تھا کہ وہ الشفاء ہسپتال کمپلیکس میں دفن کیے گئے شہداء کی باقیات منتقل کرنا شروع کرے گی، اور یہ کہ "کمپلیکس میں دفن شدہ لاشوں کی منتقلی متعلقہ حکام کے ساتھ رابطے کے بعد اتوار سنہ 7 دسمبر سے شروع ہوا"۔ وزارت صحت نے مزید کہا کہ اس تاریخ کے بعد تمام لاشوں کو نامعلوم قرار دے کر دیر البلح کے قبرستان میں منتقل کیا جائے گا، جو غزہ کے وسط میں واقع ہے۔ سات اکتوبر 2023ء کے بعد سے قابض اسرائیل نے امریکہ اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ پر نسل کشی کی کارروائیاں کیں، جس میں قتل، بھوک، تباہی، بے دخلی اور گرفتاری شامل ہیں، اور بین الاقوامی اپیلوں اور عالمی عدالت کے احکامات کو نظرانداز کیا گیا۔ ان سفاکانہ جرائم کے نتیجے میں دو لاکھ 39 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، اس کے علاوہ 11 ہزار سے زائد لاپتہ، سیکڑوں ہزار بے گھر، اور شدید قحط جو زیادہ تر بچوں کی جان لے گیا، جبکہ غزہ کے بیشتر شہر اور علاقے مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ واضح رہے کہ فلسطینی گروپوں اور قابض اسرائیل کے درمیان سیز فائر سنہ 10 اکتوبر کو نافذ ہوا۔

نوبل ایوارڈ تقریب کے بعد اسٹاک ہوم میں غزہ سے اظہارِ یکجہتی، ہزاروں افراد کا بھرپور احتجاج

غزہ: سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں بدھ کے روز اس وقت بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے پھوٹ پڑے جب شہر میں روایتی نوبل ضیافت کا انعقاد کیا جا رہا تھا۔ یہ ضیافت نوبل انعامات کی تقسیم کے بعد منعقد ہوتی ہے۔ مظاہرین نے قابض اسرائیل کی جانب سے گذشتہ دو برسوں سے غزہ پر جاری وحشیانہ حملوں اور امریکہ کی جانب سے وینزویلا پر ممکنہ فوجی یلغار کی تیاریوں کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی۔

مظاہرین اسٹاک ہوم سٹی ہال کے سامنے جمع ہوئے جہاں سویڈن کے بادشاہ کارل گستاف شانزدہم نے نوبل ضیافت کا اہتمام کیا تھا۔ اس موقع پر شرکا نے سویڈش اور انگریزی زبانوں میں امریکہ اور قابض اسرائیل کے خلاف نعرے لگائے اور سویڈن کی پالیسیوں پر بھی شدید تنقید کی۔ ان کے فلک شگاف نعروں میں "غزہ میں نسل کشی بند کرو" اور "وینزویلا کو تنگ نہ کرو" کے نعرے شامل تھے۔ مظاہرے میں شریک افراد نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر "فلسطین سے نکل جاؤ اے اسرائیل"، "قبضہ ختم کرو"، اور "جب معصوموں کا خون بہہ رہا ہو تو نوبل کی تقریب نہیں ہو سکتی" جیسے نعرے درج تھے۔

یہ احتجاج اس پس منظر میں کیا گیا کہ نوبل امن انعام وینزویلا کی اپوزیشن رہنما ماریا کورینا ماچاڈو کو دیا گیا ہے۔ مظاہرین نے ان پر الزام لگایا کہ وہ غزہ میں قابض اسرائیلی جارحیت کی حمایت کرتی ہے اور امریکہ کی جانب سے وینزویلا پر فوجی حملے کی تیاریوں کی بھی تائید کرتی ہے۔ مظاہرین کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ماچاڈو نے اپنا انعام امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نام کر دیا اور انہیں بنجمن نیتن یاھو کی طرف سے ذاتی مبارک باد بھی موصول ہوئی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیل نے 10 اکتوبر کو فلسطین کے ساتھ ہونے والے امن معاہدے کی بھی پاسداری نہیں کی اور غزہ اور مغربی کنارے پر حملے بدستور جاری ہیں جس سے عام شہریوں کی اذیت میں خوفناک اضافہ ہو رہا ہے اور یہ تمام صورتحال قابض حکومت کے مسلسل ظلم و جبر کا ثبوت ہے۔

غزہ میں دھماکہ خیز مواد بچوں کی زندگیوں کے لیے خطرہ بن چکا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے پروگرام برائے انسداد دھماکہ خیز مواد کے سربراہ جولیس فان ڈیر والت نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں بچے جنگی دھماکہ خیز مواد اور ناکارہ ذخائر کے سب سے زیادہ شکار ہیں۔ یہ مواد غزہ میں زندگی کو معمول پر لانے کی راہ میں شدید رکاوٹ بن چکے ہیں۔

فان ڈیر والت نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں موجود نہ پھٹنے والے ذخائر عام شہریوں کے لیے انتہائی خطرناک ہیں، خاص طور پر ان سینکڑوں ہزاروں افراد کے لیے جو سیز فائر کے بعد نقل و حرکت کر رہے ہیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ "قابض اسرائیل گذشتہ دو برسوں سے غزہ پر ہونے والی شدید بمباری نے وسیع پیمانے پر دھماکہ خیز مواد چھوڑا، جو انسانی امداد کی ترسیل میں رکاوٹ بنتا ہے اور غزہ کے شعبے کی بحالی کی رفتار کو بھی سست کر دیتا ہے"۔

انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کی وجہ سے غزہ کی تعمیر نو کے کام انتہائی خطرناک بن گئے ہیں اور یہ شہریوں کی زندگی کے لیے براہِ راست خطرہ ہے۔

اقوام متحدہ کے اس عہدے دار نے بتایا کہ اقوام متحدہ کی ٹیمیں اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد سے غزہ میں دھماکہ خیز مواد کے جائزے میں مصروف ہیں اور صرف ان علاقوں میں پہنچنے کے دوران 650 سے زائد خطرناک مواد ریکارڈ کیے گئے، جن میں اکثریت غیر پھٹنے والے ذخائر اور ہاتھ سے بنائی گئی دھماکہ خیز اشیاء کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی ٹیمیں تقریباً روزانہ مختلف علاقوں میں دھماکہ خیز مواد کے خطرات کا سامنا کرتی ہیں، اور غزہ میں حرکت کرنے والے خاندان ان دھماکہ خیز مواد کے خطرات سے دوچار ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ دنیا کے دیگر تنازعات کی طرح، بچے اس خطرے کے سب سے زیادہ شکار ہیں کیونکہ ان کا تجسس ناکارہ ذخائر کو چھونے کی کوشش انہیں سنگین خطرے میں ڈال دیتی ہے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ غزہ میں دھماکہ خیز مواد کی مکمل مقدار کے بارے میں درست ڈیٹا دستیاب نہیں، مگر واضح اشارے ہیں کہ یہ مواد زیادہ تر علاقوں میں بڑے پیمانے پر پھیلا ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے اس عہدے دار نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ کا جغرافیائی رقبہ چھوٹا اور آبادی کا تناسب بہت زیادہ ہے، جس سے صورتحال دیگر تنازعہ زدہ علاقوں جیسے شام اور لبنان کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ بن گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ دھماکہ خیز مواد سے بچنا تقریباً ناممکن ہے اور ایک چھوٹی سی باقیات بھی بڑے حادثات کا سبب بن سکتی ہے، لہٰذا شہریوں کو اپنے گھروں یا انہدام شدہ عمارتوں میں واپسی میں انتہائی احتیاط برتنی چاہیے اور کسی بھی مشکوک یا متحرک شے کی فوری اطلاع دینی چاہیے۔

فان ڈیر والت نے انتباہ دیا کہ "یہ اشیاء انتہائی حساس ہیں اور کسی بھی لمحے پھٹ سکتی ہیں، جس سے انسانی جانوں کے نقصان یا شدید زخمی ہونے کا خطرہ ہے، اس کے ساتھ ساتھ زہریلے مواد کے خارج ہونے کا بھی امکان موجود ہے"۔

جنگ سے اسرائیل میں مالی استحکام متاثر، قرض اور بجٹ خسارے میں اضافہ

غزہ: غزہ پر مسلط جنگ نے اسرائیل کے مالی توازن میں وسیع بے ترتیبی پیدا کر دی ہے، جس کی وجہ سے حکومتی قرضوں میں بے پناہ اضافہ، عوامی قرض پر سود کی ادائیگی میں اضافہ اور بجٹ میں خسارہ بڑھ گیا ہے، جبکہ شرح سود میں بلندی اور کریڈٹ ریٹنگ میں کمی کا سامنا ہے۔ فوجی اخراجات میں اضافے اور مالی اختیار کی محدودیت کے ساتھ، اسرائیلی ادارے خبردار کر رہے ہیں کہ جنگ کے اثرات سالوں تک معیشت پر بوجھ ڈالتے رہیں گے۔

وزارتِ مالیات کے اعداد و شمار کے مطابق جسے گلوبس ویب سائٹ نے رپورٹ کیا ہے، عوامی قرض پر سود کے اخراجات 2027 کے لیے 64 ارب شیکل (Shekel) تک پہنچ گئے ہیں، جبکہ 2022 میں یہ 43 ارب شیکل (Shekel) تھے، یعنی صرف پانچ سالوں میں تقریباً 50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

قرضوں میں اضافہ اور ناقابل برداشت خسارہ

وزارت کا کہنا ہے: یہ مالی بوجھ قابض حکومت کو مجبور کرے گا کہ وہ ٹیکسز میں اضافہ کرے اور سول اخراجات کو کم کرے، جس سے بحران کے دوران مالی اختیار محدود ہو جائے گا۔

گلوبس کے مطابق 2024 کے آخر تک اسرائیل کا قرض تقریباً 1 اعشاریہ 3 کھرب شیکل (Shekel) تک پہنچ گیا، جو پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً 18 فیصد اضافہ ہے۔ غزہ کے خلاف نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے سات اکتوبر 2023 سے اسرائیلی وزارتِ مالیات نے جنگی اخراجات کی مالی معاونت کے لیے 500 ارب شیکل (Shekel) نئے قرضے لیے ہیں۔

بجٹ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس قرض میں توسیع کی وجہ جنگ کی غیر معمولی بھرتی کی ضروریات، اس کا جاری رہنا اور شدت اختیار کرنا ہے، جبکہ خطرے کا پریمیم بڑھنے اور کریڈٹ ریٹنگ میں کمی کے باعث نئے اور موجودہ قرضوں پر سود کی لاگت بڑھ گئی ہے۔ وزارتِ مالیات کا تخمینہ ہے کہ 2025 کے آخر تک قرض کا تناسب مجموعی ملکی پیداوار (GDP) کے مقابلے میں 68 سے 69 فیصد ہو جائے گا، جبکہ 2024 میں یہ تناسب 67 اعشاریہ 9 فیصد تھا۔

ساتھ ہی یہ خبردار کیا گیا ہے کہ جنگ سے پہلے کی سطح (2022 میں 60 فیصد) پر واپس آنا تقریباً ایک دہائی لے سکتا ہے، بشرطیکہ نئے بحران پیدا نہ ہوں۔

اسرائیلی تجزیہ کاروں کے مطابق اگر 2026 میں خسارہ 4 فیصد سے زیادہ برقرار رہا تو قرض کا تناسب کم کرنا مشکل ہو جائے گا، جب تک کہ معیشت میں نمایاں ترقی نہ ہو۔

سود کی شرح......مزید مالی دباؤ

اسرائیل بینک کے مطابق حکومت پہلے سالوں میں قرضے ایسی شرح سود پر لیتی تھی، جو دو فیصد سے زیادہ نہیں ہوتی تھی اور مدت 10 سال کی ہوتی تھی، جبکہ آج شرح سود تقریباً 4 فیصد کے قریب ہے، اس دوران بڑھتی ہوئی مہنگائی کا اثر عوامی قرض کے بڑے حصے پر پڑ رہا ہے۔

وزارتِ مالیات کا کہنا ہے: خسارے کو پورا کرنے اور موجودہ قرضوں کی دوبارہ مالی معاونت کے لیے نئے قرضے لینا سود کے اخراجات پر "بڑے مجموعی اثرات" پیدا کرے گا، جبکہ بڑا خسارہ مرکزی بینک کی شرح سود کم کرنے کی صلاحیت کو سیاسی دباؤ کے باوجود محدود کر رہا ہے۔

2026 کے بجٹ کو اسرائیلی ماہرینِ معیشت اور حزبِ اختلاف کی طرف سے وسیع تنقید کا سامنا ہے، خاص طور پر جب جنگ اور فوج کے بجٹ کو 112 ارب شیکل (Shekel) (35 ارب ڈالر) تک بڑھایا گیا، جبکہ کل بجٹ 662 ارب شیکل (Shekel) (205 ارب ڈالر) تھا۔

موجودہ سال کے مقابلے میں 20 ارب شیکل (Shekel) کا اضافہ، جس سے خسارہ 3 اعشاریہ 2 فیصد سے بڑھ کر 3 اعشاریہ 9 فیصد ہو گیا۔ حکومت نے 2023 سے کئی بار جنگی بجٹ بڑھایا اور اس سال یہ 140 ارب شیکل (Shekel) سے زیادہ ہو گیا، جبکہ جنگ سے پہلے یہ 60 ارب شیکل (Shekel) تھا، اس دوران سول وزارتوں کے بجٹ میں کم از کم 11 فیصد کمی کی گئی۔

بدعنوانی کا بجٹ

2026 کے بجٹ میں اسرائیلی پروپیگنڈے کے بجٹ اور قبضہ شدہ علاقوں کی بحالی کے لیے رقم 1 ارب شیکل (Shekel) سے بڑھا کر 2 اعشاریہ 35 ارب شیکل (Shekel) کی گئی ہے، تاکہ غزہ پر جنگ کے بعد قابض حکومت کی ساکھ بہتر ہو۔ بجٹ میں 725 ملین شیکل (Shekel) مختص کیے گئے ہیں، جو تین سال کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے میں فوجی کارروائیوں، فوجی گاڑیوں کی حفاظت، سڑکوں کی تباہی، اسرائیلی فوجی اڈوں اور نوآبادیاتی منصوبوں کے قیام کے لیے استعمال ہوں گے۔

غزہ پر جنگ سے پہلے قبضہ جمانے والی فوج کا بجٹ 65 ارب شیکل (Shekel) تھا، یعنی 20 ارب ڈالر سے زائد۔ حزبِ اختلاف کے سربراہ یائیر لبید نے بجٹ کو بدعنوانی کا بجٹ اور فوجی خدمت سے گریز کے لیے فنڈنگ قرار دیا اور کہا کہ یہ 60 ارب شیکل (Shekel) کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ جو ہریڈی کمیونٹی کے فوجی خدمت سے گریز کی وجہ سے آیا اور اس کا بوجھ اسرائیلی شہریوں پر ٹیکس کی شکل میں آیا۔

لبید نے مزید کہا: ہم اس کو اگلی حکومت میں درست کریں گے اور قومی ترجیحات کے نئے بجٹ کی منظوری دیں گے، جس میں پیسہ بدعنوان افراد اور فوجی خدمت سے گریز کرنے والوں سے لے کر محنت کش، ٹیکس دینے والے اور فوجی خدمت انجام دینے والوں کو منتقل کیا جائے گا۔

اسرائیلی اقتصادی صحافت کے مطابق حکومت کے اخراجات میں اضافہ، خسارہ اور قرض میں اضافہ اقتصادی اشاریوں میں مزید کمی کا سبب بن سکتا ہے اور یہ اسرائیل کی کریڈٹ ریٹنگ میں کمی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ مشترکہ مضمون میں سابقہ اسرائیل بینک کے گورنرز، کارنیٹ فلوگ اور یعقوب فرانکل نے خبردار کیا کہ جنگ کا جاری رہنا اور قبضہ کی طویل مدتی منصوبہ بندی اسرائیلی معیشت کی مضبوطی اور عوام کی فلاح و بہبود کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔

نئے سال 2026 کی آمد پر چھٹی کا اعلان

ابوظہبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں نئے سال 2026 کی آمد پر تعطیل کا اعلان کر دیا گیا۔ وفاقی اتھارٹی برائے سرکاری انسانی وسائل نے اعلان کیا ہے کہ نئے سال کا دن 2026 وفاقی حکومت کے لیے چھٹی کا دن ہوگا۔ چھٹی جمعرات یکم جنوری 2026 کو ہوگی جبکہ جمعہ، 2 جنوری 2026 وفاقی حکومت کے ملازمین کے لیے کام کا دن ہوگا۔ متحدہ عرب امارات میں آئندہ سال کے آغاز نے نمازِ جمعہ کا وقت تبدیل کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ خلیجی میڈیا کے مطابق متحدہ عرب امارات میں 2026 سے نمازِ جمعہ اور خطبہ کا وقت تبدیل کر دیا جائے گا۔ اسلامی امور، اوقاف اور زکوۃ کی جنرل اتھارٹی نے متحدہ عرب امارات میں جمعہ کے خطبہ اور نماز کے اوقات میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے جس کا اطلاق جمعہ 2 جنوری 2026 سے ہوگا۔ نئے شیڈول کے تحت جمعہ کا خطبہ اور دعا 12 بجکر 45 منٹ پر ہوگی۔ اتھارٹی نے نمازیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ مساجد میں جلد پہنچ جائیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ خطبہ سے محروم نہ ہوں۔ ساتھ میں کامل ثواب حاصل کرنے کے لیے فوری طور پر حاضر ہونے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔